مقابیس المجالس

(1) اسحاق خان (2) اصغر خان (3) طاہر خان (4) ریحان بہار کا لڑکا - (5)
شفیق بگا - (6) شفیق حاجی - (7) بہادر - (8) شمشاد (9) طارق خان
ولد عبدالغفور (10) خورشید خان ولد عبدالغفور (11) منشاء چیمبر 35 - (12) عاشق
بوٹا کمہار کا بھانجا - (13) اشتیاق خان (14) مرتضیٰ خان - (15) مصطفیٰ دین دار
(16) بس والے کا لڑکا - (17) مجید (18) امین کا بھائی ٹیپ ناکسر (19) محمد حسین چکی والا
2 بھائی - (20) قاسم گگو کر کے 2 لڑکے - (21) حافظ مشتو کا لڑکا - (22)
جعفر کا لڑکا - (23) عبدالغفور افغاری (24) ارشد کھٹائی - (25) میاں جٹ
(26) محمد حاجی (27) اس کا سالا - (28) ارشد سکا - (29) فاروق مولوی -
امداد اس کا بھائی - (30) حاجی ملوک - (31) یعقوب - 97/6.R (32) 37 کا لڑکا -
(33) یونس برکت والا 86/5.D (34) نعیم (35) فوجی ریڈیو والا - (36)
عمران 365/E.B (37) شہزادہ 365/E.B (38)

مقابیس المجالس Abbas

Abbas

بارہ ماہ کی تقریروں کا مجموعہ

Abbas

Abbas.

Abbas.

Muhammad. abbas

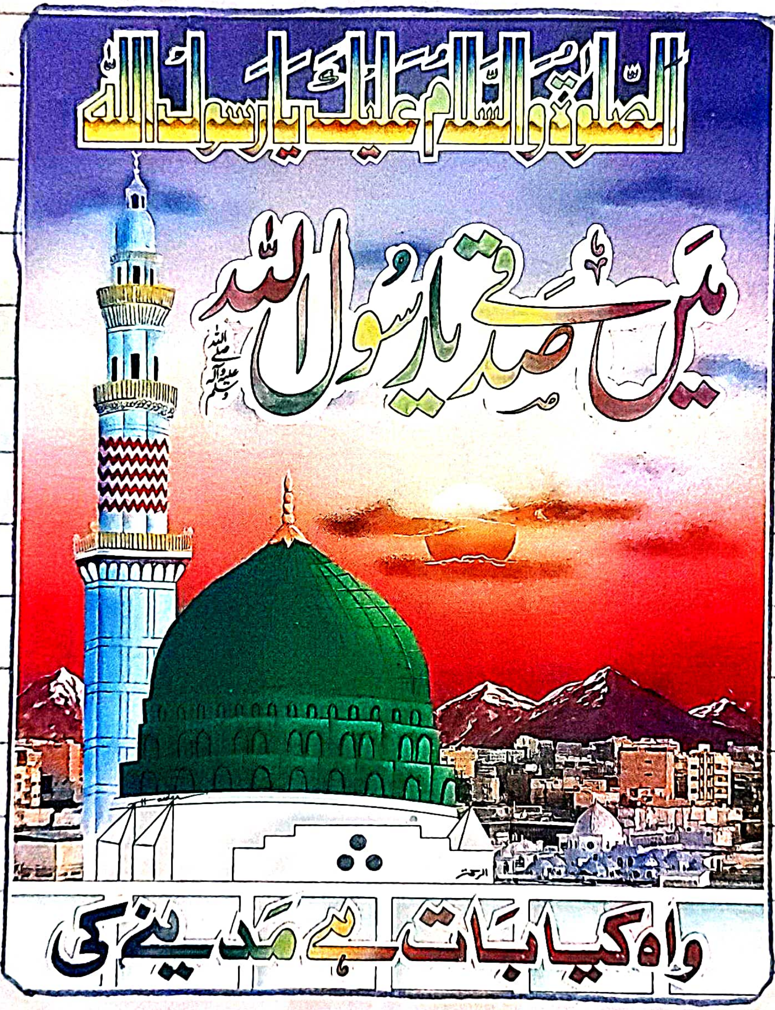
مقابیس المجالس

Muhammad . abbas . nizamy . Muhammad . abbas

سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ارشادات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قاری محمد عباس نظامی



الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
میں صدیق یار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
واہ کیا بات ہے مدینے کی

گمضامینے

تاریخ	صفحہ	عنوانات	نمبر شمار	
6-11-98	۱	سنتِ مصطفےٰ ﷺ رجب المرجب	1	
13-11-98	7	معراج النبی ﷺ ①	2	✓
20-11-98	12	معراج رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)	3	✓
27-11-98	16	درود وسلام شعبان	4	✓
4-12-98	21	شبِ برأت شعبانُ المعظّم	5	✓
11-12-98	23	رزقِ حلال	6	
18-12-98	26	دار الفنا ہے وما دنیا	7	
25-12-98	30	فیضانِ رمضان مبارک	8	
25-12-98	34	جمالِ مصطفےٰ ﷺ	9	✓
1-1-99	37	بندوں کی بخشش	10	✓
8-1-99	41	کلیدِ جنت	11	✓
15-1-99	45	معرفتِ الٰہی	12	✓
19-1-99	49	خلق عظیم	13	✓
22-1-99	52	اعمالِ صالحہ	14	✓
29-1-99	56	حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم	15	✓

Muhammad abbas - nizami

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	تاریخ
16	بابِ کرم	60	5-2-99
17	تاجدارِ انبیاء	62	12-2-99
18	شفیع اعظم	65	19-2-99
19	تعظیمِ رسول	69	26-2-99
20	شہنشاہِ دوعالم	72	5-3-99
21	نعمتِ عظمیٰ	74	12-3-99
22	فیضانِ اسم محمد	77	19-3-99
23	فیضانِ حج مکہ	81	26-3-99
24	حضرت ابراہیمؑ اسماعیلؑ	84	29-3-99
25	مدینہ منورہ	87	2-4-99
26	ام المومنین عائشہ	90	9-4-99
27	آلِ مصطفیٰ	93	16-4-99
28	شہادت مسلم بن عقیل	97	23-4-99
29	واقعہ کربلا شہادت گاہ	99	30-4-99
30	سیدنا یوسفؑ	101	7-5-99

Muhammad Ilyas Nizami

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	تاریخ
31	الفراقِ یوسف	106	14-5-99
32	منزلِ رضا	111	21-5-99
33	جمالِ مرتضےٰ	115	25-5-99
34	عزیزِ مصر یوسفؑ	118	25-5-99
35	حسن و جمال	122	11-6-99
36	تختِ مصر یوسفؑ	127	18-6-99
37	میلاد شریف	132	14-6-99
38	ولادت محمد نبی اکرم	135	15-6-99
39	جود و سخا یوسفؑ	138	25-6-99
30	بوئے یوسفؑ	143	2-7-99
41	وصالِ یوسفؑ	148	9-7-99
42	محمد کا نور	153	16-7-99
43	رحمۃ العالمین	158	23-7-99
44	حکایات درود سلام	161	28-7-99
45	محمد کا ذکر	163	30-7-99

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	تاریخ	تاریخ
46	بہ چہرہ مقدس ﷺ	165	13-8-99
47	فیضانِ قرآن	167	12-8-99
48	زلفِ عنبریں ﷺ	169	20-8-99
49	چشمانِ نبوی ﷺ	171	27-8-99
50	دہنِ نبوی ﷺ	175	4-9-99
51	دستِ اقدس ﷺ	178	10-9-99
52	سیّد البشر ﷺ	181	17-9-99
53	مالکِ کوثر ﷺ	185	24-9-99
54	سورۃ فاتحہ	190	1-10-99
55	سورۃ اخلاص	193	8-10-99
56	اصولِ زندگی	196	15-10-99
57	برکاتِ اسلام	200	22-10-99
58	لامکاں کی سیر	203	12-11-99
59	جنت کا سفر	205	19-11-99
60	خطبہ درس قرآن	209	

19.11.99

Abbas
6.11.98

سنتِ سرکارِ دو عالم ﷺ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ۝ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ
پ ۳ آل عمران ع - 32 - اے محبوب تم فرمادو کہ اے لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو
تو میری اتباع کرو۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔ اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ
بخشنے والا مہربان ہے۔ تم فرمادو کہ حکم مانو اللہ کا اور رسول کا پھر اگر وہ منہ پھیریں
تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

(2) وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۔ تغابن 12 - 13
اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھیرو۔ تو جان لو کہ ہمارے
رسول پر صرف صاف پہنچا دینا ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں۔ اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں

(3) وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَخْشَ اللّٰهَ وَیَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ
پ 18 نور 52۔ اور جو حکم مانے اللہ کا اور رسول کا اور اللہ سے ڈرے اور
پرہیزگاری کرے۔ تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

(4) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ
پ 26 محمد 33 - اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا اور اپنے اعمال باطل
نہ کرو۔ (5) مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ
عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۝ پ 5 نساء 80 جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ

کا حکم مانو اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا

(5) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ
فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ پ نساء 59

اے ایمان والو فرمانبرداری کرو اللہ اور رسول کی اور جو تم میں اختیار
والوں کی۔ پھر اگر کسی چیز میں اختلاف کرو۔ تو رجوع کرو اللہ کی
طرف اور رسول کی طرف اگر تمہیں خدا پر اور قیامت کے دن پر ایمان
ہے تو یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔

(6) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ
تَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ

پ الانفال ۲۰۔ ۲۱۔ اے ایمان والو۔ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو
اور سن سنا کر اس سے نہ پھرو اور ان جیسے نہ ہو جانا۔ جنہوں نے کہا
کہ ہم نے سنا۔ اور وہ نہیں سنتے۔

(7) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ فتح = 17 پ 26 ۔ اور جو اللہ
اور اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اُسے باغوں میں لے جائے گا جن کے
نیچے نہریں رواں ہیں۔ اور جو پھر جائے گا اُسے دردناک عذاب دے گا

(8) تلک حدود اللہ ومن یطع اللہ ورسولہ یدخلہ جنت تجری من تحتہا
الانہار خلدین فیہا وذلک الفوز العظیم پ4 نساء 13
یہ اللہ کی حدیں ہیں جو حکم مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا اللہ اسے باغات
میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے
(9) واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ واطیعوا الرسول لعلکم ترحمون
پ18 نور 56 - اور نماز قائم کرو۔ اور زکوۃ دو۔ اور رسول کی
فرمانبرداری کرو۔ اس امید پر کہ تم پر رحم کیا جائے۔
(10) وما کان لمؤمن ولا مؤمنۃ اذا قضی اللہ ورسولہ امرا
ان یکون لہم الخیرۃ من امرہم ومن یعص اللہ ورسولہ
فقد ضل ضللا مبینا پ22 احزاب 36 - اور نہ کسی مسلمان مرد
عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کچھ حکم فرما دیں
تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے۔ تو جو حکم نہ مانے اللہ اور
اس کے رسول کا بے شک وہ صریح گمراہی میں بھٹک گیا۔

(1) گمراہی سے نجات - حضرت انس بن مالک دو چیزیں قرآن و حدیث
(2) سنت کا اٹھ جانا حضرت حسان بن ثابت اگر کوئی قوم بدعات
(3) سنت کو دوست بناؤ - حضرت انس بن مالک - آپ نے فرمایا [illegible]
[illegible] میری سنت کو دوست بناؤ (ترمذی)

(4) آگ میں گرنے سے بچاؤ۔ حضرت ابو ہریرہؓ نبی پاکؐ کی مثال۔ آگ سے
پکڑنا۔ (5) سنت شکر کرنے کی فضیلت۔ حضرت انس بن مالک
و شخص حضرت عائشہؓ کے پاس اللہ نبی پاک کے متعلق (بخاری)
(6) نفل کم سنت ہے (مسلم) حضرت ابو ہریرہؓ جب تک میں تمہیں چھوڑے
رکھوں۔ تم بھی مجھے چھوڑے رکھو۔ اپنے انبیاء سے سوالات کرنے پر ہلاک
(7) حضور کی فرمانبرداری جنت ہے۔ ابو ہریرہ۔ منکر کے سوا میری تمام
امت جنت میں داخل ہوگی (بخاری) (8) حضرت عمر کا اتباع
حضرت ابن ربیعہ۔ بخاری۔ کعبہ کے حجر اسود کو چومنا۔ (9)
سیدھا راستہ اتباع سنت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود نبی کریم
نے لکیریں کھینچیں (نسائی) (10) حق و باطل کا امتیاز۔ حضرت
جابر۔ (بخاری شریف) نبی کریم آرام فرما تھے فرشتوں کی گفتگو۔ مکان کا
کھانا کھانے کی دعوت۔ (11) حضور کے طریقے کو اپنانا سنت ہے
حضرت عبداللہ بن مسعود رسول اللہ نے فرمایا [illegible] دل سے جہاد کرنے
والا مومن ہے۔ (مسلم شریف) (12) وصیت میں سنت ہے۔ حضرت
جابر جو وصیت کر کے فوت ہوا سیدھے راستے پر [illegible] شہید
بخشا ہوا فوت ہوا۔ (ابن ماجہ) (13) دو آدمیوں کو شفاعت نصیب
نہ ہوگی۔ حضرت معقل بن یسار ظالم امام اور دین میں غلو کرنے
والا (14) سو شہید کا ثواب۔ ابو ہریرہ (بیہقی)

(16) اتباعِ سنت عینِ عبادت ہے۔ ابوموسیٰ اشعری (بخاری) مثال ہدایت
و علم تیز بارش کی مثال (17) اتباعِ سنت کی خواہش ایک خطبے میں ابوبکر
صدیق نے فرمایا۔ جب میں سنت کے طریقے سے ہٹنے لگوں تو مجھے پھیر دینا۔
(18) حضرت عمر نے فرمایا سنت سے رجوع۔ تم کو ان کاموں سے روکتا ہوں
جن کا قرآن نے منع فرمایا ان کاموں کا حکم دیتا ہے۔ جو رسول (ﷺ) نے فرمایا ہے
(19) سید عبدالقادر جیلانی کا فرمان۔ تم سے آثارِ سنت رسول (ﷺ) کا
طالع نہ ہو جائے تو اپنے آپ کو اولیاء کے زمرے میں داخل نہ سمجھنا۔
(20) جو میری سنت کو ضائع کرے گا اس پر شفاعت واجب نہیں۔
مَنْ ضَیَّعَ سُنَّتِیْ حُرِّمَتْ عَلَیْہِ شَفَاعَتِیْ (مکاشفۃ القلوب) (21) ایک عارف
باصفا کا فرمان۔ کسی ہوا بازی [illegible] آگے۔ (22) حضرت ابوبکر صدیق
کا طرزِ عمل۔ قرآن و حدیث اجتہاد۔ مغیرہ بن شعبہ۔ محمد بن مسلمہ (رضی اللہ عنہ)
(23) صحیح سنی کون ہے۔ امام جعفر صادق سے سوالات جو سرکارِ دو عالم (ﷺ)
سے رشتہ رکھنے والوں میں سے کسی کی فضیلت کا منکر نہ ہو۔ (امام ابوحنیفہ
نے تشریح فرمائی۔ ابوبکر، عمر، عثمان، علی، حضرت عائشہ، فاطمہ
(24) حضرت بایزید بسطامی نے فرمایا کہ میں نے ایک مرتبہ دعا کی کہ
[illegible] عورتوں کے نان و نفقہ سے بچا لے (25) سنت طریقے کے لیے
غیرت کی [illegible]۔ حضرت بایزید بسطامی نے ایک بزرگ سے ملنے جانا تھا آپ
کہاں گئے۔ (26) امام اعظم کی شان [illegible] مزار [illegible]۔

(27) حضرت شرف الدین نے فرمایا۔ اتنی طاقت دی۔ کھانے کے بغیر

(28) حضرت شیخ ابو سعید ابو الخیر مہنوی سے ایک شخص نے پوچھا۔
فلاں شخص پانی پر چلتا۔ ہوا پر اڑتا۔ آگ کھاتا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ
جاتا ہے۔ (29) پابندی سنت سب سے بڑی کرامت ہے۔ حضرت
ابو بکر واسطی بڑے عالم = جنید بغدادی = (30) سنت پر عمل
شیخ حکیم احمد شاہ ہمایوں۔ حج کے لیے۔ صحبہ شاہ۔ احمد بیمار۔

(31) حضرت قطب الدین بختیار کاکی کی وصیت نامہ۔ حضرت عمر فاروق
قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ
اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ٥ 30۔ النور پ 18
چار مشورے۔ (1) تمام زندگی با جماعت نماز۔ (2) ملوک سے بچنا۔
(3) قضا نہ ہو۔ (4) غیر محرم کی طرف دیکھنا۔

(خواجہ شمس الدین التمش دہلی کا بادشاہ)
میرے کانوں نے ذکر کیا۔ میرے مسلمان ... 2 ایک علاقہ سے گزرتی
ہے۔ ... نے شہر ... دہلی۔ مہرولی ... آباد ...

Abbas.
6-11-98

معراج حضرت نبی دو عالم ﷺ

(1)

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ ــــــ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ عَلِیۡمٌ ۝ پ 15

بنی اسرائیل ۔ قرآنی آیات کا ترجمہ و تشریح ۔ رب کی شان

سے معراج کی رات محبتاں وانہیں سے ہر ایک دی سمجھ وچ آن والا ہ

ساہنوں طالب نے راتے مطلب گیا تے جبرئیل سے سدرے جان والا

لطف کہندے نیں بنال دروازیاں توں گیا کس طرح عرش تے جان والا

اعظم عقل دی کی دخل اوتھے جانے جان والا یا لے جان والا

(2) وکیل امت = اِنَّ اللہَ اشۡتَرٰی مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَنۡفُسَہُمۡ وَ اَمۡوَالَہُمۡ

بِاَنَّ لَہُمُ الۡجَنَّۃَ ۔ تحقیق اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی جانیں اور ان کے مال جنت

کے بدلے خرید لئے ہیں ۔ (3) زمین و آسمان کا نظارہ ۔ حاملین

الدین کا سننا ۔ (4) نامہ اعمال = ایک رات نبی دو عالم کی پیشانی رحمت

نیند سے حضرت جبرائیل کا آنا ۔ رات رات عبادت کرنے کا حکم

یٰۤاَیُّہَا الۡمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۔ قرآن ترتیلا ۔ اے

حبیب چادر اوڑھنے والے رات میں قیام فرمائیں سوائے کچھ رات کے آدھی

رات یا اس سے کچھ کم کر دیجیے ۔ یا اس سے کچھ بڑھائیں ۔ اور قرآن

کریم خوب ٹھہر ٹھہر کر تلاوت فرمائیں ۔ 29 (معارج النبوت)

اج بخش دیاں گنہگاراں نوں تے حامی آکھیا ساں ہوں ہ

امت دے گناہ دے دفتر تے دستخط کروا چپ کر گئے

(5) عجائب و غرائب ۔ شفیع اعظم قیامت میں رب نے حسب (؟)

جبریل دکھا دیں گے پریشان (معارج النبوت) (5) انی

اعلم ما لا تعلمون کا ظہور = انی جاعل فی الارض خلیفہ پیارے

محبوب کو بلانا عرش پہ ہے

فرشتاں عرشاں وچہ جو خلق خدا وسدی اے ۔

پاک جمال تساڈے کارن ہر دی جان تڑپدی اے ۔ (معارج النبوت)

صفاں بنوے کھلوتے سبھاں نے رہ مل کے سنیا ولیاں نے

محبوب دا سارے عرشاں نوں دیدار کرایا جاندا اے ۔

(7) چار وزیر ۔ فاما وزیرای من اھل السماء فجبریل و میکائیل

واما وزیرای من اھل الارض فابوبکر و عمر ۔ (8) مقام دید

حق نبی آپ کسی نے دیکھا نہیں (9) افضل الرسل = تلک

الرسل فضلنا بعضھم علی بعض منھم من کلم اللہ ورفع بعضھم

درجٰت ۔ یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر افضل کیا

ان میں سے کسی نے اللہ سے کلام فرمایا ۔ اور کوئی وہ ہے جسے سب درجوں

پر بلند کیا ۔ ﷺ سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبی ۔ سب سے بالا و والا ہمارا نبی

خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل اور سب رسولوں سے ہمارا نبی کیا

خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی

ہمارے نبی کا پسینہ اور صحابہ نے ذکر کیا ۔ آدم [illegible] پہلے

الا وانا حبیب اللہ ۔ (مشکوۃ شریف)

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری

آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری۔ (10) کا ہم و حبیب نسخہ اجابت

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم   خدا چاہتا ہے رضائے محمدؐ (11)

رضائے محمدؐ کعبے کا بدلا جانا۔ واقعہ قد نریٰ تقلب وجہک

ہے۔ (1) تو ہم آپ کا رُخ پھیر دیں گے اس قبلے کی طرف جس میں آپ کی خوشی

ہے۔ ابھی سے اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔

o جنہوں محبوباں دی مرضی تے قبلے بدلائے جاندے نیں

محبوب دے پاک اشاریاں دے سجدے کر دائے جاندے نیں

لب ہلے نہیں سوچیا ئے نہیں ذرا رُخ دا رُخ بدلایا سی

انشے تے قدرتی دے ویدے نیں تو چڑھائے جاندے نیں

تمام نبیوں کو معجزے عطا فرمائے۔ ہمیں انبیاء کو معجزے خدا نے ہمراہی

معجزہ میں سے آیا۔ (12) تمام نبیوں کو معجزے۔ معراج

آدم علیہ السلام۔ واذ قال ربک للملٰئکۃ انی جاعل ... (13) معراج ابراہیم

وَكَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ

الْمُوْقِنِيْنَ o ۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں سارے

بادشاہی آسمانوں اور زمینوں کی۔ اسی لئے وہ عین الیقین والوں میں ہو جائے

ابراہیم کو سیڑھی پر کھڑا کیا۔ ابراہیم نے ایک شخص کو گناہ کرتے دیکھا

(14) معراج موسیٰ ۲ کہ معراج عیسیٰ انہ کا ذکر

وَلَمَّا جَآءَ مُوسٰى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِيٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ
قَالَ لَنْ تَرٰىنِي وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ
تَرٰىنِي ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ
143
اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ پ ۹ الاعراف

اور جب موسیٰ ہمارے وقت پر آ گیا۔ اور ان کے رب نے ان سے باتیں کیں
تو عرض کیا اے میرے رب مجھے اپنا آپ دکھا کہ میں تجھ کو ایک نظر دیکھ لوں
ارشاد ہوا تو مجھ کو ہرگز نہیں دیکھ سکتا۔ لیکن تم اس پہاڑ کی طرف
دیکھو۔ یہ اگر اپنی جگہ ٹھہرا رہا۔ تو تم بھی دیکھ سکو گے۔ پس ان کے
رب نے جو اس پر تجلی فرمائی۔ تو تجلی نے اسے پاش پاش کر دیا اور موسیٰ
بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے۔ تو بولے تیری ذات پاک ہے
میں تیری بارگاہ میں معذرت کرتا ہوں۔ اور میں سب سے پہلے مسلمان
ہوں ۵ ذوق طالب و مطلوب میں دکھایا کوئی قصور ہوا نہ سمجھے کوئی
کہ وہ بے ہوش جلووں میں گم تھے کوئی کسی کو دیکھا نہ موسیٰ سے پوچھا کوئی
آنکھ والوں کی طاقت پہ لاکھوں سلام

(15) سورۃ ادریس: وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ
صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ پ ۱۶ ع ۷ = اس کتاب میں
ادریس کو یاد کرو۔ بے شک وہ صدیق تھا۔ اور غیب کی خبریں دیتا تھا
اور ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھا لیا۔ جیسا ہم نے اٹھا لیا حضور

وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا

کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم

ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں ترا محرمِ راز ہے روحِ امیں

تو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا ترا مثل نہیں ہے خدا کی قسم

—o—

اب آدمی اور ہماری نظر میں ہے

جب سے سنا کہ یار لباسِ بشر میں ہے

M. Abbas.

11.11.98

معراج مصطفیٰ ﷺ

نبوت کے بارھویں سال ۔ فلک کو پھر سجایا جا رہا ہے۔ کوئی مہمان بلایا جا رہا ہے۔

صفیں باندھے کھڑے ہیں حور و ملائک کوئی نغمہ سا گایا جا رہا ہے۔

صدیاں ہوئے کے ہوویاں بنیاں سن راہ دل کے پیندا والیاں نے محبوب دا سارے عرشاں نوں دیدار کرایا جانا ایں۔ (1) جبرائیل دا آنا نبی پاک دی بارگاہ وچ۔ اِنَّ اللّٰہَ اشْتَاقَ اِلٰی لِقَائِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ۔ (2) انتخاب براق۔ ناز کرنا جے چوٹ والیاں تے دھتکاریاں جاون۔ عاجز ہوون جے چیکن ہوریاں ڈب شفقت دیاں یا دن۔ (3) یا جبرائیل ذلیل تو میں۔ عرض کیتی جبرائیل ملیاں نوں ول کے چلو آقا حق دا پیغام آگیا اے۔ سوار ہوسی۔ دو تے بے براق آیا تے رکاں اٹھن نوں غلام آگیا اے۔ (4) تیاری وقت تب کوئی شق دا صدا جاں۔ شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود نوشۂ بزم جنت پہ لاکھوں سلام

فَنَزَلَ جِبْرِیْلُ فَفَرَجَ صَدْرِیْ ثُمَّ غَسَلَهُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَإِيْمَانًا فَأَفْرَغَهُ فِيْ صَدْرِيْ ثُمَّ أَطْبَقَهُ۔ بخاری۔

جبرئیل نازل ہوئے انہوں نے میرا سینہ کھولا پھر زمزم کے پانی سے دھویا پھر سونے کا طشت حکمت ایمان سے بھرا ہوا لائے۔ اسے میرے سینے میں پلٹ دیا پھر اسے ملا دیا

(5) روانگی۔ جبرائیل نبی کو نعت لعبہ [illegible] کے قدر لائے۔ ثُمَّ أُتِيْتُ بِدَابَّةٍ دُوْنَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ أَبْيَضَ يُقَالُ لَهُ الْبُرَاقُ۔ بخاری۔ پھر میرے پاس ایک سواری پیش کی گئی جو کا قد خچر سے قد سے چھوٹا۔ اور گدھے کے قد سے بڑا تھا۔ اور وہ سفید رنگ کا تھا۔ اسے براق کہتے ہیں۔ یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا۔ جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمان کی طرف لے جائیں گے مہمان بنا کر۔

سواری گدھے سے بڑی۔ خچر سے چھوٹی۔ چہرہ آدمی جیسا۔ کان ہاتھی۔ پاؤں گھوڑے۔ (13)
گردن شیر۔ سینہ خچر۔ دم اونٹ۔ ٹانگیں گائے کی۔ سم گائے کے مثل۔ اس کی
ران پر دو پر تھے۔ جس کی وجہ سے [illegible] ہوتی تھی۔ جب ان پروں کو کھولتا تو [illegible]
سینہ سرخ یاقوت کی طرح چمکتا تھا۔ اس کی پیشانی پر کلمہ

حضرت علی کا فرمان۔ [illegible] عالم میں [illegible] چلی [illegible] انبیاء کی [illegible] چلے [illegible]
سوئے ذات باری چلی۔ ابھی حضرت اٹھا آج کی بات ہے۔ عطر [illegible] جنت
جیسے کی خوشبو [illegible] رستے [illegible] چاند ستارے [illegible] میں [illegible] چلے۔ گزشتہ [illegible]
یا آج کی بات ہے۔ (6) مدینہ منورہ کی زمین پر نماز پڑھنا۔ (7) قبر موسیٰ
رَأَيْتُ مُوسَىٰ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ۔ فرمایا میں نے [illegible] میں موسیٰ [illegible] قبر شریف
میں [illegible]۔ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: لَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ جِبْرِيلُ
بِإِصْبَعِهِ فَخَرَقَ بِهِ الْحَجَرَ وَشَدَّ بِهَا الْبُرَاقَ۔ ترمذی۔ جب ہم بیت
المقدس میں آگئے تو جبرائیل نے اپنی انگلی کا اشارہ کیا۔ تو پتھر میں سوراخ ہوگیا اور
اس کے ساتھ براق باندھ دیا۔ (8) فرشتوں کا [illegible]۔ مسجد اقصیٰ میں
اسلام علیک یا اول یا آخر یا حاشر۔ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ۔ میں قیامت کے دن
اولاد آدم کا سردار ہوں [illegible] اور میں پہلا شفاعت
کرنے والا ہوں [illegible] جن کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ (9) مسجد اقصیٰ میں نماز
مسجد اقصیٰ میں انبیاء [illegible] جان اقصیٰ [illegible]
[illegible] امام [illegible] (10) خطبات انبیاء
حضرت آدم نے خطبہ دیا۔ حضرت ابراہیم۔ موسیٰ [illegible] داؤد [illegible] حضرت
سلیمان [illegible]۔ امام الانبیاء کا خطاب (11) اول انبیاء
ابراہیم [illegible] (12) مسجد اقصیٰ سے آسمان کی

طرف پرواز میں آسمان آدم [illegible] [illegible] [illegible]

① صفت [illegible] ② [illegible] ③ [illegible] ④ [illegible] ⑤ [illegible] ⑥ [illegible] (12)

سدرۃ المنتہیٰ [illegible] اگر ایک [illegible] [illegible] [illegible]

یا جبرئیل هل ترک حاجة الی ربک · أما الیک فلا ۔ (13)

حجابات [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا

[illegible] ۔ أدن یا خیر البریة ۔ أدن منی ۔ مقام دنیٰ ۔ مقام

فتدلّٰی ۔ مقام قاب قوسین ۔ مقام أو أدنٰی ۔ [illegible] [illegible]

نصیب ہوئی ۔ رأیت ربی فی أحسن صورة ۔ فوضع کفه بین کتفی

فوجدت بردها بین ثدیی فعلمت ما فی السموات والارض ۔ میں

نے اپنے رب تعالیٰ کو اچھی صورت میں دیکھا پھر اس نے میرے دونوں کندھوں کے درمیان

اپنا دست قدرت رکھا ۔ میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی ۔ اور جان لیا

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] ہے ۔ (14) امت کی یاد

[illegible] امت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ابن یعقوب جو اللہ نے صورت بخشی — میری جاں کو کوئی نہ کوئی منزلت بخشی اور عیسیٰ کو مسیحائی کی
دولت بخشی میری سرکار کو سب سے زیادہ عظمت بخشی

(15) عرش اعظم کا دیدار بڑی چیز ہے — عزت جاہ سرور ورشت کوئی شے نہیں سارے عالم کی دولت کوئی شے نہیں — تاج و تخت حکومت کوئی شے نہیں — رنج والوں کی نعمت کوئی شے نہیں
کملی والے کا صدقہ بڑی شے ہے

(16) رب تعالیٰ سے ہمکلامی ۔ [illegible]
سورۃ [illegible] آیت ۔ [illegible]
[illegible] اِنَّکَ لَا تَسْتَطِیْعُ [illegible]
[illegible]

(17) افضل الرسل ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

سورۃ نجم

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۔ پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اتر آیا ۔ فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ
اَوْ اَدْنٰی ۔ تو اس جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی
کم ۔ فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا اَوْحٰی ۔ اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی
مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ۔ دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا ۔ اَفَتُمٰرُوْنَہٗ عَلٰی
مَا یَرٰی ۔ تو کیا تم ان سے ان کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو ۔ وَلَقَدْ رَاٰہُ
نَزْلَۃً اُخْرٰی ۔ اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبار دیکھا ۔ مَا زَاغَ الْبَصَرُ
وَمَا طَغٰی ۔ آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی ۔ لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ
رَبِّہِ الْکُبْرٰی ۔ بے شک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں ۔

20-11-98

الخطیب جلد ا ۲۷۹

درود و سلام

ان اللہ وملائکتہ ۔ 22 رکوع ۔ [illegible] ۔ واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ [illegible]

مع الراکعین ۔ یا ایہا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون

وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا ۔ [illegible] اس گھر کا حج

کرنا لوگوں پر فرض ہے ۔ جو اس تک چل سکے ۔ (2) اعلان خداوندی ۔ اللہ تعالیٰ

احکامات کا حکم کرتا ہے ۔ [illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

کہ دن رات [illegible] (3) بڑا بخیل [illegible]

اس سے روایت ہے ۔ من ذکرت عندہ فلم یصل علی جس کے پاس میرا ذکر

ہو وہ مجھ پر درود نہ پڑھے ۔ [illegible] ۔ البخیل الذی من ذکرت

عندہ فلم یصل علی ۔ ترمذی ۔ مشکوٰۃ ۔ (4) دیدار سے محروم

[illegible] ۔ [illegible] لا یرانی یوم القیامۃ فرمایا ہے اس

[illegible] قیامت کے دن مجھ کو نہ دیکھے ۔ قال الذی لا یصلی علی اذا سمع

باسمی ۔ بخیل وہ ہے جس نے میرا نام سنا اور مجھ پر درود نہ پڑھا ۔

(5) آمین ۔ حضرت ابو ہریرہ ۔ ذکرت عندہ فلم یصل علیک

فقلت آمین ۔ [illegible] ۔ رغم انف رجل ذکرت

عندہ فلم یصل علی ۔ [illegible] جس کے پاس میرا نام [illegible]

(6) جنت کا راستہ بھول گیا۔ ابن ماجہ۔ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ خَطِئَ

طَرِيْقَ الْجَنَّةِ ۔ جو کوئی مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا

قیامت کے دن جنت میں نہ جانا۔ قَالَ يَسْمَعُوْنَ بِاسْمِيْ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلَيَّ

وبانا ہے وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے میرا نام سنا اور مجھ پر درود شریف

نہ پڑھا۔ [illegible] ہے۔ (7) دعا معلق۔ دعا میں درود شریف

نہ پڑھنا۔ عمر فاروق۔ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ ترمذی۔ بے شک دعا

زمین و آسمان میں روک دی جاتی ہے۔ جب تک کہ اپنے نبی پر درود نہ پڑھے

(8) مقام قرب۔ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ

صَلٰوةً۔ ترمذی۔ بے شک لوگوں میں زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جس نے

مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔ ترمذی۔ حضرت ابودرداء سے۔ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

كُنْتُ شَفِيْعَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ جو مجھ پر درود پڑھے گا میں اس

کا شفیع ہوں گا۔ بہت سے جو پڑھتے ہیں جن [illegible] کے

قریب پاس ... قریب قبر پاس (9) دل کی صفائی۔ حضرت انس

بن مالک۔ صَلُّوْا عَلَيَّ فَإِنَّ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ كَفَّارَةٌ لَّكُمْ وَزَكٰوةٌ۔ مجھ پر

درود پڑھو اس لیے کہ مجھ پر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ اور تمہارے

باطن کی صفائی ہے۔ ہر چیز کے لیے زکوٰۃ ہے۔ (10) مجلس ہو جاتی ہے

دلائل الخیرات۔ سے مروی ہے۔ غُفِرَ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ

مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ۔ میں اس کے گناہ جیسے بخش دیتا ہوں خواہ اس کے
گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
ثَمَانِينَ مَرَّةً غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ ثَمَانِينَ سَنَةً ۔ (11) نور ہی نور
اپنی مجلس کو نور درود سے سجاؤ۔ جو نبی کے قریب ہوتا ہے
وہ خدا کے حبیب ہوتے ہیں۔ جو سچے ہیں درود کی محفل بڑے خوش
نصیب ہوتے ہیں۔ پل صراط پیدا ہو گا۔ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ
النَّارِ ۔ وہ اہل دوزخ سے نہ ہو گا۔ منہ کی خوشبو سے کہ فرشتے
مومن کو قبر میں پہچانتا۔ شرف مشرف۔ شفاعت پانے والا۔ نجات
پانے والا۔ حدیث عائشہ جو شخص قرب چاہے فَلْيُكْثِرِ الصَّلَاةَ عَلَيَّ
(12) عظمت درود شریف۔ خدا ذکر کرنا ادا کرو ہم رات کو دل والا کرو
مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۔ (مسلم)

اس عشق میں نہ بھر اس کیلئے عبادت پیاری۔ دس بار جب اس سے
تاکید بار کا سب بار۔ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ
لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ ۔ (نسائی) مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ وَاحِدَةً
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلَاةً ۔ ستر فرشتے رحمت بھیجیں
(13) انعام جنت شفاعت کا انعام ملے گا۔ سب سے زیادہ جنت کو
ادا کرنے والے درود پڑھنا۔ (14) سلسلہ کی علامت سماعیہ السلام

محبوب ہوں راضی کر یا کر سے ہو یا بیٹھ جگا یا کر دن رات سے نے ملنا ے پڑھان

درود پڑھا یا کر ۔ (15) غنی ہو جاتا ہے ۔ نبی پاک کا فرمان ۔ قال کثرۃ

الذکر والصلوۃ علی تنفی الفقر ۔ فقر دور ہو جاتا ہے ۔ حضرت ایک

صحابی کا درود پڑھنا مشکل رستا ہے بڑا نام محمد ہے درود

صلی علی نبینا صلی علی محمد ۔ (16) قرض سے نجات (17) میزان عمل

فیأتی النداء من بین العرش الحقوا محمد ۔ فیقول انا

نبیک محمد وھذہ صلاتک التی کنت تصلیھا علی ۔ (18)

نوری تاج ۔ خواجہ حسن بصری فقالت یا حسن اتعرفنی ۔

اے حضرت حسن بصری کیا تم مجھے پہچانتے ہو

رقبہ دن بیٹھ ایک مرید چلا جلدا جیب قبرستان دیکھ نگاہ اید

مقبول راہی ہے شوقین درود پاک نبی دا پڑھدیا اوس ذا موں ۔ جد اوس

پڑھیا تاں میں جلدی کلمہ ہو یار دا لوں ۔ اس موہنی محبوب ہر سارے

پیار ہی حوالات گزاری بخشش دتا اوس دے چاروں قبرستان تمام ۔ (19)

نورانی چہرہ ۔ سینہ صفا ان ٹھوری ۔ بدل گئی تربت دی صورت آیا

رنگ سیاہی خوشیہ کیتا نصرت ہوگی لوکوں ذات الہی

تکشف الاذان عنہ وجہہ ومسح علی وجہہ فصار امثل بیاضا

مثل اللبن ۔ پس اس نے بیان ہے کہ چہرے سے کپڑا اٹھایا اس

یا تو میت سب کے یہ جیسا تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا

جب دم بخت مبارک اپنا منہ پس دے لایا۔ حسن مبارک صورت جلوہ
بعد بعد دکھایا۔ فَقَالَ اَمَا تَعْرِفُوْنِیْ اَنَا مُحَمَّدٌ۔
حسن کے مرقع رسول بیاں سے میں دل نقل اٹھائی۔ اسپ محمد نبی علیہ
دم کلام منانی۔ کَانَ مَجِیْءُ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ (20) رضا م
جوم بنا۔ (21) آدم کا دل میں [illegible]۔ (22) چار وششوں کا
اکرام۔ (23) نا کمال کجھلی۔ (24) سہ رسالہ محدم نبی اکرام
کا سحمی۔ (25) بہت بڑا فرشتہ۔ (26) خوشبو ہے
مسکہ صحیح۔

[signature]
27/11/98

فقال اسمع صلوۃ اهل محبتی واعرفهم۔ اقصی اخوانی صلوا
علی فی کل یوم الاثنین والجمعۃ بعد وفاتی فانی اسمع صلوتکم
بلا واسطۃ

(21)

شبِ برات شعبانُ المعظّم

فِیْهَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ ۞ پ25 الدخان ۔ اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام ۔ مبارک ہو مومنو آئی شب برات ۔ رحمتِ خدا کی بن کے چھائی شب برات ۔ رب تیرا بندوں سے کہتا ہے مانگو ہم سے اس لئے بنائی شب برات ۔ کرتے رہے تلاوت عبادت تمام رات ۔ خود مصطفیٰ نے ایسی منائی شب برات ۔ سنت رسول کی ہے زیارت قبور کی ۔ کیسی کہاں کے حق میں ہے بھلائی شب برات ۔ (1) عائشہ فرماتی ہیں قَالَتْ کَانَ یَصُوْمُ شَعْبَانَ کُلَّهٗ وَکَانَ یَصُوْمُ شَعْبَانَ اِلَّا قَلِیْلًا ۔ مشکوٰۃ وہ فرماتی ہیں کہ نبی سارے شعبان کے روزے رکھتے تھے ۔ سوائے تھوڑے دنوں کے سارا شعبان کے روزے رکھتے تھے ۔ شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی ۔ شَعْبَانُ شَهْرِیْ وَرَمَضَانُ شَهْرُ اللّٰهِ ۔ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے ۔ لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۔ وہ خدا نے جس کو رشتہ دیا نسبت جو ملی نبی سے ہو اللہ رب نے کھائی [illegible] شب [illegible] قدم [illegible] میں [illegible] ۔ (2) کدو سے پیار ۔ سرکار اس کو کھانا شوق سے تناول فرمایا فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ بَعْدَ یَوْمِئِذٍ ۔ (بخاری مسلم) اس کے بعد میں کدو سے پیار کرنے لگا ۔ سنگِ اسود ۔ ابن عمر فَقَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَسْتَلِمُهٗ وَیُقَبِّلُهٗ ۔ انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ کو اسے ہاتھ لگاتے اور چومتے دیکھا ہے ۔ فاسق اعظم کا چومنا ۔ (3) نماز میں [illegible] ۔ (6) [illegible] حضرت [illegible] مسلم [illegible] کعبہ کی طرف قبلہ بنی حنیفہ [illegible]

شب کا نام ۔ اُطلقوا تمامہ ۔ [illegible] (4)

شب برات ۔ تفسیر روح البیان ۔ فرشتوں کے اعمال ۔ شعبان ہی

رمضان کے مہینے کی وجہ [illegible] کرتا ہے ۔ کیا عبادت بدعت ہے

(5) شعبان کی رات [illegible] لیلۃ البراءۃ ۔ [illegible]

نبی پاک کا عبادت کرنا ۔ اس رات [illegible] (6) زیارت

قبور [illegible] نبی کریم کا زیارت قبور جانا ۔ بنی کلب کی بکریوں

کے بالوں سے زیادہ ۔ (7) انعام خداوندی ۔ حضرت عیسیٰ [illegible]

[illegible] ۔ (8) گناہوں سے توبہ ۔ (9) [illegible]

(10) حضرت حسن بصری کا واقعہ [illegible] (11) شب برات

[illegible] ۔ (12) شب نزول رحمت ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

4/12/98

رزقِ حلال

یاایھا الذین آمنوا کلوا من طیبت ما رزقنکم واشکروا للہ ان کنتم ایاہ
تعبدون قرآن آیات - ولقد کرمنا بنی آدم وحملنھم فی البر و رزقنھم
من الطیبت وفضلنھم علی کثیر ممن خلقنا تفضیلا ہ اور بے شک ہم نے اولاد آدم
کو بڑی عزت بخشی اور ہم نے انہیں خشکی اور سمندر میں سوار کیا۔ اور پاکیزہ چیزوں
سے انہیں رزق دیا۔ اور ہم نے انہیں فضیلت دی بہت سی چیزوں پر جن کو ہم نے
عنایات فضیلت پر پیدا فرمایا۔ (2) کمالاتِ وجود دل دریا سمندروں ڈونگے۔
(3) فرمانِ حبیبِ محبوب - الا وان فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد
کلہ واذا فسدت فسد الجسد کلہ الا وھی القلب۔ آگاہ رہو بے
تحقیق جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے۔

دل کے بگاڑ ہی سے بگڑتا ہے آدمی جس نے اسے سنوار لیا وہ سنور گیا۔
حضرت پاک کا فرمان - اکل الحرام یمیت قلبک واکل الحلال یحییہ
حرام کھانا تیرے دل کو مردہ کر دے گا اور حلال کھانا زندہ کر دے گا
کون کہتا ہے کہ مومن مر گئے۔ قید سے چھوٹے وہ اپنے گھر گئے۔ علامہ اقبال کا
فرمان - اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

(4) حلال و طیب - حلال کھانے کا حکم - یا ایھا الذین آمنوا کلوا من
اے ایمان والوں کھاؤ پاک چیزیں جو ہم نے تم کو دی ہیں۔ اور اللہ کا شکر
ادا کرو۔ اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ یا ایھا الناس کلوا
مما فی الارض حلالا طیبا ولا تتبعوا خطوات الشیطن انہ لکم عدو

اے لوگو حلال اور پاک چیزیں جو اس زمین میں ہیں۔ اور شیطان کے قدموں پر قدم نہ رکھو۔ اِنَّمَا یَأْمُرُکُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ وہ تو تمہیں حکم دیتا ہے برائی اور بے حیائی کا دیتا ہے اور یہ کہ تم وہ بات اللہ پر کہو۔ جس کا تم کو علم ہی نہیں۔ شرح

(5) نماز قبول ہی نہیں ہوتی۔ ابن عمر۔ دس درہم کا کپڑا۔ لَمْ تُقْبَلِ لِلّٰهِ تَعَالٰى لَهٗ صَلٰوةٌ۔ ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ اس کی کوئی نماز قبول نہیں کرتا

(6) صدقہ نامقبول۔ ابن مسعود۔ اِلَّا كَانَ زَادَهٗ اِلَى النَّارِ ترجمہ مگر یہ اس کے لیے آگ کا توشہ ہوگا۔ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ طیب ہے اور طیب ہی قبول کرتا ہے۔ کیمیائے سعادت میں سفیان ثوری کا قول۔ جو شخص مال حرام سے صدقہ خیرات کرتا ہے گویا ناپاک کپڑے کو پیشاب سے دھونے کی کوشش کرتا ہے۔

(7) دعا قبول نہیں ہوتی۔ تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ سیدنا ابوبکر سے روایت ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِيَ بِالْحَرَامِ۔ مشکوٰۃ شریف۔ جس جسم کو حرام کی غذا دی جائے گی وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

(8) شاہ بلخ حضرت ابراہیم بن ادہم بیت المقدس کے اندر

(9) عفت پاک ستھرا بدن کے گھر سے

(10) ابو ذو جانہ ملی سے عثمان کا قرض کعبہ کا حصہ نہ بنا لیا

(11) رزق حلال کسب حلال فریضۃ بعد الفریضۃ ۔ مشکوٰۃ ۔ حلال کمائی کی
تلاش ایک فرض کے بعد دوسرا فرض ہے ۔ کیمیائے سعادت ۔ (12) مستجاب الدعوات
سعد بن وقاص نے عرض کیا ۔ (13) مسلمان پر فرض ہے طلب الحلال
واجب علیٰ کل مسلم ۔ طبرانی ۔ (14) انبیاء کرام کے مبارک
پیشے ۔ سیدنا آدم کھیتی باڑی ۔ نوح بڑھئی ۔ ادریس درزی ۔ ہود صالح
تاجر ۔ ابراہیم کھیتی باڑی ۔ شعیب جانوروں کے پالنے والے ۔ سلیمان بنی زرہ
داؤد زرہ بنانے والے ۔ سلیمان ۔ درختوں کے پتوں سے چھال سے پنکھے و ٹوکریاں
(15) صحابہ کرام کے پیشے ۔ سیدنا ابوبکر و عثمان ۔ تجارت کرتے ۔ علی محنت
کر کے حج شیخ ... کا سبزی کھیتی باڑی کرتے ۔ سلمان فارسی چٹائیاں
بنتے تھے ۔ سیدنا عمر و عبداللہ بن زبیر قصاب تھے ۔ سیدنا خباب لوہار تھے
طلحہ کپڑے کا کاروبار ۔ ابو سفیان بن حرب تیل و چمڑے کا کاروبار
سعد بن وقاص تیر بناتے تھے ۔ (16) کہ کسب حلال ہو ۔ حضرت ذو نفع
جنہوں نے ... سے ... اس حلال ... کر ... پر عبادت ...
(بخاری) ۔ (17) انہ ... (16) حرام و حلال کی تمیز
ختم ہو جائے گی ۔ ابو ہریرہ (بخاری) (18) دیانتدار تاجر
کا ساتھی ہوگا ۔

الخطیب جلد ۹ ص ۲۵۹ ابرار ذکاء جلد ۱ ص ۳۰۱
منہاج السنۃ ص ۲۳۸

11-12-98

دار الفناء دنیا کی زندگی

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ پ۹ - انفال ۔ اور تم جان لو کہ بے شک تمہارے مال اور اولاد آزمائش ہیں۔ تشریح ۔ (1) آزمائش ۔ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةٌ وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ ۔ شریعت و ہدایت کے لیے کوئی خاص آزمائش ہوتی ہے اور میری امت کی خاص آزمائش مال ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۔ پ۲۸ - اے ایمان والو! اپنا مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ (2) فانی ہے ۔ کیسا ہی مال و دولت کیوں نہ ہو اس دنیا کا اعتبار نہیں ۔ نہ معلوم یہاں کوئی ہمیشہ نہ رہے دی سرداری۔ ایسے کیسے ہی بیر نہ گئے سب مر گئے دار و دار۔ اعلم یہ تو دل نہ لگاؤ یہیں ۔ تم سب ہی جانے والے ہو۔ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۔ پ۲۱ ع ۔ اور یہ دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے اور آخرت کی زندگی ہی حقیقی زندگی ہے۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۔ جو زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے رب کی ذات جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ہر جان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور پھر تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے۔

جیسے بھی چاہو رہو اللہ کا بندہ موت کو دور سے آتے ہی گرد دائرہ بن بیٹھ سکتے نہ کر ارشاد باری ہے ۔ أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ

قول اور ارشاد الٰہی

(3) تم کہیں بھی ہو موت تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔

مسافر ... جیسا کہ حدیث میں ہے ... كُنْ فِي الدُّنْيَا

کأنک غریب أو عابر سبیل۔ بخاری۔ دنیا میں ایسے رہو۔ جیسے کوئی اجنبی

یا راہ چلتا مسافر۔ ہوتے مسافر ہر جگہ یہ کہہ چند رات کیا رہنا ہے

ابن عمر شام کا انتظار نہ کرنا۔ صبح موت کا ہے کچھ جھگڑا (۴) سرائے۔

حضرت ابراہیم بن ادھم۔ ابو ہریرہ۔ أَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ

يَعْنِي الْمَوْتَ۔ لذتوں کو ختم کرنے والی موت کو اکثر یاد کیا کرو۔ قَالَ الْمَوْتُ

فرمایا موت۔ لَيْسَ لِلْمُؤْمِنِ رَاحَةٌ دُونَ لِقَاءِ اللهِ۔ مومن کے لئے اللہ تعالیٰ کی

ملاقات سے بہتر کوئی راحت نہیں۔ تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ موت مومن کا تحفہ

قَالَ الْمَوْتُ رَيْحَانَةُ الْمُؤْمِنِ۔ موت مومن کا پھول ہے۔ (۵) یا جنت کا

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہ فرمایا۔ قَالَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

علامہ روم۔ ہست دنیا جنت آں کافراں را۔ اہل فسق و ظلم و آں اشرار را۔

یہ دنیا کافر کے لئے جنت ہے۔ فاسقوں اور ظالموں اور شریروں کے لئے۔

بہر مومن ہست زنداں ایں مقام۔ نیست زنداں جام پیش ما مدام۔

یہ جگہ مومن کے لئے قید خانہ ہے۔ قید خانہ عیش اور عشرت کی جگہ نہیں۔ (۶)

لقائے خداوندی۔ ملک الموت ابراہیم۔ هَلْ رَأَيْتَ خَلِيلًا يَكْرَهُ لِقَاءَ

خَلِيلِهِ فَرَجَعَ قَالَ فَاقْبِضْنِي رُوحِي السَّاعَةَ۔ کیا تم نے ایک دوست کو دوسرے دوست

کی ملاقات کو برا جاننے والا پایا۔ تو ابراہیم نے فرمایا میری روح ابھی قبض کرو۔ (۷)

موت کی یاد سے شہید کے ساتھ کا حشر۔ قَالَ نَعَمْ مَنْ يَذْكُرُ الْمَوْتَ

فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ عِشْرِينَ مَرَّةً۔ فرمایا ہاں جو دن رات میں بیس مرتبہ موت کو یاد

فرمایا ـ زُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ ۔ قبروں کی زیارت کیا کرو
اس لئے کہ یہ موت یاد دلاتی ہے ۔ [illegible] موت سے [illegible]
[illegible] دنیا [illegible] اپنے [illegible] ۔ ایک دن [illegible]
[illegible] ۔ (8) شادی کی محفل ۔ [illegible]
[illegible] ابن ماجہ ۔
[illegible] ۔ قبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (9) قبر کی پکار
ابو سعید خدری ۔ [illegible] ۔ اِنَّمَا الْقَبْرُ
رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْ حُفْرَةٌ مِّنْ حُفَرِ النَّارِ ۔ ترمذی ۔ قبر جنت
کے باغوں میں سے ایک باغ ہے ۔ یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے (10)
بتاؤ ۔ حضرت عمر بن عبد العزیز کا قبر پر رونا = (11) [illegible]
[illegible]
[illegible] (12)
میں منزل ۔ [illegible] ۔ مَا رَاَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ
اِلَّا وَالْقَبْرُ اَفْظَعُ مِنْهُ ۔ [illegible] قبر سے زیادہ وحشت ناک
نہیں دیکھا ۔ (13) موت [illegible] ۔ فَقَالَ [illegible] الْمَوْتِ [illegible]

مِائَةِ ضَرْبَةٍ بِالسَّيْفِ = فرمایا موت کی سختی ہے جیسے تلوار کی سو ضرب
ہے۔ (۱۲) حسن رضی اللہ عنہ موت تین سو تلواروں کے ماروں سے شدید ہے۔ (۱۳) حضرت علی
رضی اللہ عنہ تلوار کی چوٹیں۔ (۱۴) حضرت ... سے سو کٹے ہوئے ... (۱۵) حضرت شداد بن اوس
دیگ میں پکانا۔ جسم پر آرا چلنا۔ قینچیوں سے ٹکڑے کرنا۔ مردے کا اٹھ جانا۔
(16) مردہ زندہ ہو گیا۔ سیدنا جابر [illegible]۔ ... فَمَا سَكَنَتْ
عَنِّي حَرَارَةُ الْمَوْتِ۔ مگر موت کی تکلیف اب تک میرے بدن میں ہے
کلمہ ادا کر کے فرمایا۔ جیسے زندہ بکرے کی کھال کھینچ لینا۔ (17) نصیحت۔
سیدنا فاروق اعظم۔ میت کا کلام کرنا۔ زندگی کا سودا گر۔
إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوبِهَا
جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو سورج غروب ہوتا معلوم ہوتا ہے

—

[signature]

18-12-98

فیضانِ رمضان المبارک

ماہ رمضان کا چاند ظاہر ہوا۔ فضل کی بدلیاں چاروں سو چھا گئیں۔ رحمت کی برکھا جھوم جھوم
کر آگئی۔ بارشیں فضل و عرفان برسا گئیں۔ حق تعالیٰ نے اس ماہ رمضان میں کیسے
کیسے انعامات بخشے ہمیں۔ ایک رمضان دنیا میں کیا آگیا۔ عرش کی نعمتیں فرش پر آگئیں
ایک نیکی کی ملیں ستر نیکیاں ہمیں۔ عبادت کا گنا اجر ہے۔ وہ جو سجدوں
سے محروم تھے بارگاہ الٰہی میں جھک گئے۔ (1) عظمت ماہ رمضان۔
حضرت فاطمہ کا انتقال ہوا۔ ... حضرت خدیجہ کا انتقال ہوا۔ رمضان کا انتقال
حضرت علی کی شہادت 21 رمضان ... کو ہوئی۔ ... فتح ہوئی۔ ...
اکمل۔ قرآن پاک اسی مہینے میں نازل ہوا۔ (2) نزول قرآن۔ شہر رمضان
الذی انزل فیہ القرآن۔ ھدی للناس و بینٰت من الھدیٰ والفرقان۔ رمضان کا مہ
مہینہ جس میں قرآن پاک نازل ہوا۔ جو ہے لوگوں کے لیے ہدایت۔ اور نشانیاں
اور ہدایت کی روشن باتیں۔ قرآن کریم کا ختم اس مہینے میں (اور رمضان بزرگ
مہینہ ہے۔ ... سب مہینوں کا سردار ... ذکر و عبادت
... اس مہینے کرنا ... یا ایھا الذین آمنو
کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون ...
...
...
... انما یوفی الصابرون اجرھم بغیر حساب
... ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔ بے حساب ...

[illegible] نہیں [illegible] دن [illegible] ان الشہر [illegible] [illegible]

[illegible] برکت [illegible] حاصل [illegible] [illegible]

[illegible] ہے۔ ③ سید الدنیا کا خطاب۔ حضرت سلمان فارسیؓ

سے رمضان مبارک جب دن دنیا [illegible] [illegible]

④ فضائل رمضان۔ ابو ہریرہ۔ [illegible] رمضان کا [illegible]

سے روایت ترمذی [illegible] یا باغی الشر اقصر ⑤

جنت کی آراستگی۔ ابن عمر۔ جنت کی دعا۔ یا رب اجعل لنا من عبادک

ازواجا [illegible] [illegible] بندوں کو [illegible]

[illegible] ⑥ رمضان کی فضیلت

[illegible] شہر [illegible] [illegible] جو کوئی [illegible]

[illegible] ابن اسحاق [illegible] علیہ [illegible]

[illegible] ⑦ زکوٰۃ بدن۔ لکل شیء زکوٰۃ وزکوٰۃ الجسد

الصوم۔ [illegible] زکوٰۃ [illegible] ⑧ [illegible]

[illegible] ابو ہریرہ [illegible] من صام رمضان ایمانا واحتسابا

غفر له ما تقدم من ذنبه۔ متفق علیہ [illegible]

[illegible] ⑨ [illegible]

[illegible] ابو سعید خدری۔ من صام یوما فی سبیل اللہ باعد اللہ وجہہ

عن النار سبعین خریفا۔ جو شخص [illegible] ایک دن کا روزہ

رکھے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اسے آگ سے ستر سال کی راہ سے دور رکھے گا۔ حدیث ابو امامہ
مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ جَعَلَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۔ جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھے گا۔ تو اللہ تعالیٰ
اس کے اور جہنم کے درمیان ایک خندق بنا دے گا جیسے زمین اور آسمان کے درمیان
ہے۔ (10) دو خوشیاں۔ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ
عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ ۔ روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی
اپنے رب کی ملاقات کے وقت۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ
الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَّا
الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ ۔ ترجمہ فرمایا انسان کی ساری نیکیاں دس گنا سے
سات سو گنا تک بڑھائی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سوائے روزے کے کیونکہ روزہ میرے
لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ اَجْزِی ۔ اُجْزٰی ۔ محمود و ایاز
کا ... موتی بنے گا۔ (11) شفاعت کریں گے۔ عبداللہ بن عمرو
الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُولُ الصِّيَامُ أَيْ رَبِّ إِنِّي مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ
وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ وَيَقُولُ الْقُرْآنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ
فَشَفِّعْنِي فِيهِ فَيُشَفَّعَانِ ۔ روزے اور قرآن بندے کی شفاعت کریں گے۔ روزہ
عرض کرے گا اے رب میں نے اس کو دن میں کھانے اور شہوات سے روکا۔ اس لیے تو
اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا میں نے اسے رات کو سونے
سے روکا۔ لہٰذا اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ پس دونوں کی شفاعت

قبول کی جاتی ہیں۔ (12) محل جنت میں بنایا جاتا ہے۔ (13) کھجور یا دعا

ہے۔ نیز پانچ ایک ساتھ۔ (14) رمضان المبارک کا احترام کرنا۔ محمد نام کا حصہ

جس کا مطلب سال بھر پڑھتا تھا۔ (15) شب میں رنگ ... سیدنا عمر فاروق

شخص ... (16) رمضان المبارک کی

راتوں کی طلب جبرائیل کا اعلان کرنا۔ (17) ہر رکعت کے عوض ایک ... ہے

کا ثواب۔ ہر رکعت نماز ... سورۃ اخلاص ... (18)

سال ... سال کی عبادت کا ثواب۔ جنت کے ... مسلم ...

(19) اُمتِ محمدیہ کو پانچ چیزیں عطا ہوئیں۔ علامہ منذری الترغیب میں

امام غزالی نے مکاشفۃ القلوب میں ... أُعْطِيَتْ أُمَّتِي خَمْسَ

خِصَالٍ فِي رَمَضَانَ لَمْ تُعْطَهُنَّ أُمَّةٌ قَبْلَهُمْ میری امت کو رمضان شریف

کے بارے میں پانچ چیزیں خصوصی طور پر عطا کی گئی ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں

ملیں۔ (1) روزہ دار کے منہ کی بو ... (2) ... فرشتے دعا کرتے ہیں (3)

... (4) سرکش شیاطین ... (5) رمضان کی آخری

رات روزہ داروں کے لیے مغفرت اور بخشش کی ہے۔ صحابہ نے پوچھا ... کیا

وہ لیلۃ القدر ہے ... فرمایا نہیں۔ وَلَكِنَّ الْعَامِلَ

إِنَّمَا يُوَفَّى أَجْرَهُ إِذَا قَضَى عَمَلَهُ۔ مزدور کو کام کرنے پر پوری

مزدوری دی جاتی ہے ... مزدوری ...

... 25.12.9?

جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ ۔ قسم ہے روز روشن کی اور رات کی جب وہ سکون کے ساتھ
چھا جائے ۔ (1) وحی کا رک جانا ۔ (2) اقوالِ مفسرین ۔ والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ
والضحیٰ سے مراد علم مبارک کا نور جس کے سامنے عالم غیب کے پوشیدہ اسرار بے نقاب اور منکشف
واللیل سے مراد آپ کی عفو و درگزر جس میں امتی کے عیب کی پردہ پوشی فرمائی ۔
آج جو عیب میرے کسی پہ نہیں کھلنے دیتے ۔ کب وہ چاہیں گے میری حشر میں رسوائی کو ۔ (2)
پردہ پوشی ۔ حضرت علی کو جیسا عطا فرمایا ۔ والضحیٰ سے مراد واللیل سے مراد
موسیٰ سے کلام اور معراج کی رات ۔ ضحیٰ سے مراد حضور کی ولادت ۔ واللیل سے مراد
معراج کی رات ۔ اے محبوب تیرے نور علم کی قسم (9) کہ چند بہتر شمائل ہے
بیچ کچھ لاٹ نورانی اے ۔ کالی زلف تے اکھ مستانی اے ۔ مخمور اکھیں ہین مد بھریاں ۔
اس صورت نوں میں جان آکھاں جانان کہ جان جہان آکھاں ۔ سچ آکھاں تے رب کی شان
آکھاں ۔ جس شان توں شاناں سب بنیاں ۔ (3) ابو جہل ۔ اور صدیق اکبر نے
نبی پاک کو دیکھا ۔ دنیا تے آیا نہ کوئی تیری مثال دا ۔ میں ہو کے سوالی کھڑی سوہنا تیرے
نال دا ۔ یا سیدنا خیر الوریٰ تیرے جیا کوئی نہیں ۔ کہنوں کہواں تیرے جیا آقا ڈھونڈیا
کوئی نئیں ۔ آئینہ ۔ گفتت کہ تو آئینہ ام معقول دوست ۔ شکر ہے ورد زبان میرا
کے محبوب ۔ (5) سینہ الدیہہ ۔ کان الشمس تجری فی وجھہ ۔ گویا کہ حضور
کے چہرہ انور میں سورج گردش کر رہا ہے ۔ (6) اونٹ کی فریاد ۔ جابر بن
سمرہ ایک شخص عارف ۔ ھل معکم شیئ تبیعونہ ۔ کیا تمہارے پاس کوئی
چیز ہے جسے تم فروخت کرنا چاہتے ہو ۔ کہا ہاں ۔ ثمن الشیئ رأیت وجہ

رخ پہ قول القمر لیلۃ البدر ۔ میں اونٹ کی تشبیہ کو فاش پڑی ہے جو اس کے

چہرے کو چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا دکھاتا ہے (۷) حضرت عبداللہ بن سلام

(۸) چاند کا ٹکڑا ۔ براء بن عازب نے پوچھا قطعۃ قمر چاند کا ٹکڑا ۔ حضرت

جابر ایک رات حضور کے پاس بیٹھا ہوا تھا اندھیری رات تھی [illegible]

دیکھ رہا تھا ۔ فاذا ھو احسن فی عینی من القمر بس آپ میرے نزدیک چاند

سے بھی زیادہ حسین ۔ چاند اور سورج سلام آپ سے چمکتے ہیں ۔ (۹) حسین

یوسف ۔ [illegible] زمانے میں تھا ۔ ثم حسنے رخ خلقت دیکھا یوسف کہنا نے جہاں گھر

[illegible] شاہ عبدالرحیم کا قصیدہ احسن یوسف [illegible]

[illegible] انگشت زناں [illegible] نام پہ میراں طرب (۱۰) جس کا

مثل ہو کوئی مثل نہ [illegible]

والضحی واللیل اذا سجی ۔ [illegible] ۔ ولسوف یعطیک ربک

[illegible] انا ارسلناک [illegible] وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا [illegible]

الم نشرح لک صدرک [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱۱) [illegible] والنجم اذا ھوی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب [illegible] اسلام [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم۔

(11) غیب کا علم [illegible] کا [illegible]۔ (12) حضرت [illegible]۔ (13) ایک یہودی کے [illegible] کا مسلمان ہونا۔ (14) حضرت ابوبکر صدیق کی [illegible]۔ (15) حضرت [illegible] زید [illegible] کی آنکھ [illegible] ہونا۔

(1) قدوس وہ ہے جو کسی شراکت سے پاک ہے (11) (قدوس وہ ہے جو بیماریوں سے نجات دیتا ہے)

(2) قدوس وہ ہے جو کسی کا نیاز مند نہیں۔

(3) قدوس وہ ہے جو کسی سے جنا نہیں گیا

(4) قدوس وہ ہے جس نے کسی کو جنا نہیں۔

(5) قدوس وہ ہے جو کسی کا محتاج نہیں

(6) قدوس وہ ہے جس کے سب محتاج ہیں۔

(7) قدوس وہ ہے جسے اونگھ نہیں آتی۔

(8) قدوس وہ ہے جو اپنے دوستوں کو نقائص سے پاک کرتا ہے

(9) قدوس وہ ہے جو عیبوں پر پردہ ڈالتا ہے

(10) قدوس وہ ہے جو برائیوں سے پاک کرتا ہے

بخشش

① یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ۔ اے قوم بے شک تم نے بچھڑے کو خدا بنا کر اپنی جانوں پہ ظلم کیا پس تمہیں چاہیے کہ
توبہ کرو۔ اپنے خالق کے حضور تو قتل کرو۔ اپنی جانوں کو۔ ② رحمت تشریح بن کے
خیر الوریٰ آگئے ہمارے ہم گناہوں کی بخشش کے لئے۔ اک طرف بخشش اک طرف خشیت ہے کے
انعام ہیں امت کے لئے۔ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـــِٕيْنَ ۔ تو ہم نے حکم دیا کہ ہو جاؤ دھتکارے
ہوئے بندر بن جاؤ۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۔ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔[14] میرے بندوں کو خبر دو۔ کہ میں بخشنے والا مہربان ہوں۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ
الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ[24] ۔ اے محبوب فرما دو۔ اے میرے بندو۔ جنہوں نے اپنی
جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہونا۔ بے شک اللہ تعالیٰ گناہوں
کو معاف فرما دے گا۔ بے شک بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۔[5] اور جو کوئی برا عمل کرے
یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے۔ تو اللہ کو بخشنے والا رحم
کرنے والا پائے گا۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّـيِّاٰتِ
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں سے در
گزر فرماتا ہے اور جانتا ہے۔ جو تم کرتے ہو۔ تشریح: اک گناہ میرا ایسا ہے کہ
دل سے دل سے نکالا۔ اک گناہ میرا مولا ہے۔ ہم ہیں مجبور ہے چاہنے والا ③ کرم ہی کرم

ابو ہریرہ = اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے

وہاں پہنچا دیا [illegible] رب عز و جل نے فرمایا۔ اپنے فضل و کرم سے [illegible] رحمت کا دروازہ

[illegible] جب انسان گناہ کا ارادہ کرتا ہے [illegible]

رحمت کا [illegible] بخشش [illegible]

(4) [illegible] ابن مسعود [illegible] آخری آدمی جنت [illegible] إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ

مِنْكَ وَلَكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَادِرٌ مسلم [illegible]

[illegible] (4) جنت [illegible] آخری [illegible]

عبداللہ بن مسعود [illegible] يَا رَبِّ [illegible]

(5) [illegible] ابو موسیٰ اشعری [illegible] إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَبْسُطُ

يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ

اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا مسلم [illegible]

[illegible] کہ جو کوئی دن کا گناہ گار توبہ کرے۔ اسی طرح [illegible] دن کو اس کا دست

کرم پھیلا رہتا ہے [illegible] رات کا گناہ گار تائب ہو جائے۔ جب تک کہ سورج مغرب

سے طلوع [illegible] کھلی [illegible] توبہ کا دروازہ [illegible]

[illegible] (6) [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] إِنَّ [illegible] بِالتَّوْبَةِ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (7) [illegible] يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ

تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۸/۶۶ اے ایمان والوں اللہ تعالیٰ کی طرف ایسی سچی توبہ کرو۔ جو ہمیشہ
کے لئے نصیحت ہو جائے۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ تم سے اتار کر تمہیں جنت
میں داخل کرے گا۔ جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ دوسری جگہ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ
جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۳۱/۲۴ ۔ اے مومنو سب اللہ کی طرف توبہ کرو۔ تاکہ تم
فلاح پاؤ۔ (8) بخشش دی گا۔ سیدنا ابوہریرہ۔ ابن آدم کو خطا بخشنے والے
کے گناہ [illegible] (9) معرفت کی خوشی ۔ ابوہریرہ سے مروی ہے۔ [illegible]
[illegible] ۔ ایک بندے کا معرفت کی خوشی [illegible] جو کہ تم سے گم [illegible] کا نہ کا [illegible]
[illegible] جنت میں لے جاتا ہے (10) نام محمد ۔ سیدنا ابو [illegible] ۔ بنی اسرائیل
میں [illegible] خالی ۔ [illegible] ازلوں [illegible] ذات
[illegible] خالی ۔ نام لیوا [illegible] [illegible]
[illegible] عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے۔ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا
ذَنْبَ لَهُ ۔ گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہو جاتا ہے جیسے گناہ کیا ہی نہیں۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
تُوبُوا إِلَى اللَّهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ فَإِنِّي أَتُوبُ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ مسلم
اے لوگو اللہ کی جانب توبہ کرو۔ اس سے مغفرت طلب کرو۔ میں دن میں سو مرتبہ
استغفار کرتا ہوں۔ (11) توبہ کرنے والے جوانوں کی [illegible] توبہ کرنے سے اللہ [illegible]
دنیا میں [illegible] دل منور [illegible] دل کو [illegible] ۔ کا نور [illegible]
سے [illegible]

میں جب یہاں آیا ہوں ... [illegible] ... مشہور ہے

[illegible] ... دل آزاری ... [illegible]

[illegible]

1 — 1 — 99 —

Mohammad Akbar [illegible]

(۱۱) ایک گنہگار کا جنازہ ایک زاہد کا مکاشفہ الترغیب 666 (۱۲) مفلس کون ہے مکاشفۃ القلوب 286

۱۳ توبہ ایک گنہگار آدمی النساء ص ۱۹۹ (۱۴) بخشش کا اعلان قرۃ الواعظین جلد ۱ ص ۹۲

(۱۵) بارش کی تمنا نزہۃ المجالس ص ۱۰۴/۲ (۱۶) معمرہ کا نوجوان النساء ص ۱۰۵ (۱۷) گنہگار نمازیوں کی صف

میں نزہۃ المجالس ص ۱۰۶ (۱۸) ایک فرشتہ ایک آدمی کو عذاب ۱۲۳ نزہۃ المجالس جلد

(۱۹) ایک انصاری کی موت ۹۸ قرۃ الواعظین

الخطیب جلد ۴ ص ۱۵۳

1 — 1 — 99

کلیدِ جنت

① یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۙ یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ
ذُنُوْبَکُمْ ۭ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۲۲ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو
اور ہمیشہ سیدھی بات کہا کرو۔ وہ تمہارے اعمال سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش
دے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے تو بے شک بڑی مراد
پائے گا۔ تشریح: کلمے نال میں نہاتا دھوتا کلمے نال ویاہیا ہو کلمے نے میرا پڑھیا
جنازہ کلمے گور سہائی ہو کلمے نال بہشتیں جاناں کلمہ کرے صفائی ہو
مڑن محال تنہاں نوں باہو جنہاں صاحب آپ بلائی ہو۔ اے کلمے دے راز نیارا
اس کو بندہ بڑے ثواب دے لئے ساتھوں رب نے بلا رہا ہے۔ آپا پاک قرآن مسلماناں نوں
آپا جنت طرف بلاوندا نوں۔ آپا دین دے رستہ بلاوندا نوں۔ آپا نبیاں دا سردار بنیاں
آپا امت دا غمخوار ہویاں۔ آپا پاک خدا دا پیارا ہویاں۔ ② شجرِ طیبہ۔ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ
13 ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی عمدہ مثال بیان فرمائی ہے کہ کلمہ طیبہ پاکیزہ درخت
کی طرح ہے۔ جس کی جڑ مضبوط ہے۔ اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں
علامہ اقبال نے فرمایا ہے: یہ نغمہ فصلِ گل و لالہ کا نہیں پابند بہار ہو کہ خزاں لا الٰہ الا اللہ
تُؤْتِیْٓ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّھَا ۭ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ۔
وہ دے رہا ہے اپنا پھل ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اور بیان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ
مثالیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ الف اللہ چنبے دی بوٹی مرشد من میرے لائی
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہر جائی ہو اندر بوٹی مشک مچایا جاں پھلاں تے آئی ہو

جب مرشد کامل ہاں ہے۔ جس امر ہوئی لائی۔ (3) درجات۔ کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ
طَیِّبَۃٍ۔ حاصل تفسیر ابن کثیر میں ہے جس شخص نے ملزوم کیا۔ وہ لوگ درجات
میں بڑھ گئے۔ مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّۃَ فَلِلّٰہِ الْعِزَّۃُ جَمِیْعًا۔ اِلَیْہِ یَصْعَدُ
الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ۔ پ۲۲۔ جو عزت کا طالب ہو تو
وہ ساری عزتیں اللہ کے پاس ہیں۔ اسی کی طرف سے چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور نیک
عمل پاکیزہ کلام کو بلند کرتا ہے۔ ابن کثیر۔ ابن مسعود سے روایت ہے کہ جب بندہ
ذکر کرتا ہے تو فرشتے لے جاتے ہیں اس کی طرف۔ (4) افضل ذکر۔ سیدنا جابر
اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ (ترمذی) تمام اذکار سے
افضل ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے اور تمام دعاؤں سے افضل دعا الحمد للہ۔ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
دَخَلَ الْجَنَّۃَ جس نے کلمہ پڑھا جنت میں داخل ہوگا۔ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ قُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تُفْلِحُوْا
اے لوگو لا الٰہ الا اللہ کہو کامیاب ہو جاؤ گے۔ مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ شَھَادَۃُ اَنْ لَّا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ۔ مشکوٰۃ۔ اس کلمہ کی گواہی دینا جنت کی کنجی ہے۔ مَکْتُوْبٌ عَلٰی بَابِ الْجَنَّۃِ
اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا لَا اُعَذِّبُ مَنْ قَالَھَا۔ جنت کے دروازوں پر لکھا ہوا
ہر شخص اس کا ہے کو بشارت ہے میں اس کو عذاب نہیں دوں گا۔ (5) خوش بخت
ابو ہریرہ نے پوچھا۔ مَنْ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ روز محشر
آپ کی شفاعت کا سب سے زیادہ نفع اٹھانے والا کون ہوگا۔ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِیْ
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مِّنْ قَلْبِہٖ اَوْ نَفْسِہٖ۔ بخاری
میری شفاعت سے بہرہ مند سب سے زیادہ نفع اٹھانے والا لوگوں میں سے وہ

ہوگا جس نے خلوص دل سے پڑھا ہو۔ (6) دوزخ سے نجات۔ انس بن مالک
نبی پاک سے روایت ہے ... وَمَا مِنْ اَحَدٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ
صِدْقًا مِنْ قَلْبِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ۔ مشکوٰۃ۔ جو شخص صدق دل سے یہ
گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں
تو اللہ اس پر آگ کو حرام کر دیتا ہے۔ (7) خاص عمل۔ ابو سعید خدری
يَا مُوْسٰى لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِيْ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعَ
وُضِعْنَ فِيْ كِفَّةٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْ كِفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ اے موسیٰ اگر
ساتوں آسمان اور سات زمینیں اور ان کی آبادی میرے سوا ایک پلڑے میں رکھ
دی جائیں۔ لا الہ الا اللہ دوسرے پلڑے میں تو ان سب پر کلمہ بھاری ہو گا
(8) ننانوے دفتر۔ ایسے کے نامہ اعمال۔ فَيَقُوْلُ بَلٰى اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً
وَاِنَّهٗ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ بِطَاقَةٌ فِيْهَا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہمارے پاس ایک نیکی باقی
باقی ہے۔ آج تجھ پر کوئی ظلم نہیں ہو گا۔ پھر ایک کاغذ کا پرزہ نکالا جائے گا
جس پر کلمہ لکھا ہو گا۔ وَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ۔ اللہ کے نام سے
وزن میں کوئی شے نہیں۔ (9) [illegible] ... [illegible]
(10) جنت کی ضمانت۔ [illegible] (11) [illegible]
مسلمان ہونا۔ [illegible] اَللّٰهُمَّ [illegible]
[illegible]

رفع النبی ﷺ رداءہ عن ظہرہ فبسطہ علی الارض۔ یعنی [illegible] جب
وہ مسجد میں داخل ہوا تو نبی کریم نے اپنی چادر کندھے سے اتار کر اسے
اس کے سامنے زمین پر بچھا دی۔ قال [illegible] فجلس علیہا [illegible]
ثلاث لا الہ الا اللہ [illegible] ۔ آپ دیکھتے
تو دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری عزت و جلال کی قسم جس نے کلمہ
پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ [illegible] اس کے گناہ معاف فرما دیے ہیں

جس دن میں [illegible] دیا اس نے اللہ کے دربار سے ۔
پہچان لوں گی اب [illegible] ۔ لوگ کہیں گے ہارے ۔
ابو جہل [illegible] محمد کے [illegible] جا کر ۔
نام [illegible] آگئی [illegible] والا ہی ۔

Muhammad Abbas.

8-1-99

الخطیب جلد ۵ ص ۲۵

معرفتِ الٰہی جل جلالہٗ

① وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ـ ہ لوکی مسیتی دیندے نال نوں جا ہو وچہ مسیتی
وچہ مسیتاں دے کجھ ہوندا جے دلوں نماز نہ پڑھی۔ باہروں پاک بنتے لئے ہووے جے اندروں
نہ گئی پلیتی۔ بن مرشد کامل بلہیا ایویں گئی عبادت کیتی۔ ہ راتیں جاگیں کریں
عبادت راتیں جاگن کتے۔ بھونکن بند مول نہ ہوندے، جا رڑی تے ستے۔ خصم
اپنے دا در نہ چھوڑدے بھانویں وجن جتے۔ بلہیا کوئی دی بار دا بن جا نہیں تے
بازی لے گئے کتے۔ ترجمہ۔ وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا
پ 12۔ اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں۔ جس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر نہ ہو
واللہ خیر الرازقین۔ اور اللہ کا رزق سب سے اچھا ہے۔ الحمد للہ رب العالمین
سب تعریف۔ اِنَّ اللّٰہَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ پ 21 اللہ جس کے
لیے چاہے۔ رزق میں وسعت دے۔ اور جس کے لیے چاہے تنگ کر دے۔ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ
اللّٰہِ۔ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ سالکین العارفین۔

دنیا کی تعریف قرب شیطانی ہے۔ اور مطلق تعریف عشق ناطق ہے۔

فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا۔ تو جسے چاہیے اپنے رب سے ملنے
کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے۔ ② رابعہ بصری "دوزخ اور جنت کے لیے
عبادت کرنا ہے اگر دوزخ و جنت ہی دل میں بسی ہے۔ عبادت ہے جس کیا [illegible]
③ عشق کیا چاہیے۔ بایزید بسطامی کو آواز آئی۔ انسان کے پاس کوہ
اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ـ [illegible]
[illegible] اور [illegible] اللہ کے لیے [illegible]

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۔ (24) میں اپنا کام اللہ
کو سونپتا ہوں۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ ۔ اور کوئی اپنی جان بیچتا ہے اللہ کی مرضی چاہنے کو

(46) رضا کے حوالے ۔ ملفوظات اعلیٰ حضرت ۔ نظام الدین ۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ ۔ اے ایمان والو۔ اللہ سے ڈرو۔ اور اس کی طرف
وسیلہ ڈھونڈو۔ وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ۔ اے محبوب
جب تم سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں میں تو نہایت قریب ہوں
نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ۔ اور ہم رگ کے قریب ہیں۔ وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۔ اور تمہارے نفسوں میں ہوں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو
تو دل (حال) نحن اقرب پیدا کرنا ہو سے سلوک میں آیا۔ جلوہ دیکھ
جیسا کہ سے ... دیکھا گیا۔ فی انفسکم دل میں شمع جلا کے سارا لوگوں کو
آ جگایا۔ اضطراب سے دیکھ کر دے اسرار الہٰی شروع ہوا۔ جب سے
حسن کا شعور پیدا ہوتا ہے۔ اور کوئی شرمندگی پیدا ہوتی ہے۔ تاکہ
... نازک ... فی انفسکم ۔ سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی
الْاٰفَاقِ وَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۔ ہم عنقریب
دکھائیں گے اپنی نشانیاں دنیا بھر میں اور خود ان کی ذات میں
یہاں تک کہ ان پر کھل جائے گا کہ بے شک وہ حق ہے۔ حضور کا ارشاد
مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ

سلطان العارفین

ے ایہہ شہ رگ سے وی نیڑے وسدا ہے جدا ہو کر ... فوائد الفواد ...
آپ جانتے ہیں شریعت ... بیعت کرواتے ہیں ...
بیعت ہو کے ... جان ... ہو ...
اپنے من کے اندر مرشد ... ایہہ شہ رگ سے ...
...
یگانہ ... کامل مرشد ملتا ہے ... سے ... ہے
عبداللہ بن عمر نے روایت کیا ... اِنَّ اللّٰہَ ... عليه السلام ... قُلُوْبِ ... اللہ تعالیٰ کیا
ہے ... نے ... اپنے بندوں کے دلوں میں ہے ... حضرت بابا فرید گنج ... ہے
لَا يَسَعُنِيْ أَرْضِيْ وَلَا سَمَائِيْ وَلٰكِنْ يَسَعُنِيْ قَلْبُ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ ۔ نہ میں
زمین میں سماتا ہوں ۔ نہ آسمان میں ۔ مگر قلب مومن میں سما جاتا ہوں
... ہے ... رب ... ہے ... رب ... ہو جاتا ہے ...
ہے ... جان جدا ... ہے ... آپ کی بات نہ ... ہے ۔ (5)
جو ... ایک ... (6) ... تجلی ... ذات کا
... ہے ... ہیں ... ۔ (7) ذکر
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ۔ اے
ایمان والو تم اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو ۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح
کرتے رہو ۔ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔ ...
... یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ ... اللہ ...

عن ذکر اللہ ۔ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۔ اے ایمان والو
نہیں غافل کریں تمہارے مال اور اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کرے اور جو لوگ ایسا کریں
گے وہی خسارے والے ہونگے ۔ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً
ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۔ جو ہمارے ذکر سے منہ پھیرے
اس کو قیامت میں اندھا کر کے اٹھائیں گے ۔ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي
وَلَا تَكْفُرُونِ ۔ (8) ترغیب و الترہیب ج ۲ ص [illegible] ہے ہر حال
میں یاد کرو مجھے ۔ [illegible] ہے اللہ کا ذکر کرتے
(9) [illegible] ہے [illegible] چیزیں ہے محبت سے
لِسَانًا ذَاكِرًا وَقَلْبًا شَاكِرًا وَجَسَدًا عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرًا [illegible]
[illegible] ۔ هٰذَا الرَّجُلُ [illegible]
(10) [illegible] ۔ [illegible] بن زید [illegible] ۔ (11) حافظ [illegible]
[illegible] ۔ (12) [illegible] یوسف ۔ (13) مجلس ذکر
[illegible] ۔ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَطُوفُونَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ
فرشتے [illegible] ہیں [illegible]

Muhammad abbas

15-1-99 ۔ الخطیب جلد۱ ص ۲۹۳

خُلقِ عظیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَاَصْحَابِکَ وَسَلَّمْ

① وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم ۔ انبیاء رحمت کے پیکر تھے۔ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا
الحمد للہ رب العالمین ۔ یہاں جدھر جدھر بھی وہ کرم کرتے گئے۔ جس نے مانا [illegible]
وہ جھولی بھرتے گئے۔ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ ۔ بے شک تمہارے
لیے رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔ نبی پاک کی ہر ادا سنت ہے۔ صحابہ کرام کی جانب
② کردار کیا ہے۔ فتح مکہ کے بعد ایک کافرہ کی مکان کے ساتھ تنگ کیا [illegible] فَبِمَا رَحْمَةٍ
مِّنَ اللّٰہِ لِنْتَ لَھُمْ وَلَوْ کُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِکَ
تو کیسی اللہ کی رحمت ہے۔ کہ اے حبیب تم ان کے لیے نرم دل ہوئے۔ اگر تند مزاج
سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمہارے گرد سے پریشان ہو جاتے۔

سلام اس پر کہ جس نے دشمنوں کو قبائیں دیں۔ سلام اس پر کہ جس نے گالیاں
سن کر دعائیں دیں۔ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم ۔ بے شک آپ بڑے ہی صاحب
اخلاق ہیں۔

تیرے خلق کو رب نے عظیم کہا۔ تیری خلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا تیرے خالق حسن و ادا کی قسم

جنگ احد کے موقع پر مشرکین نے آپ پر سنگباری کی [illegible] رحمۃ للعالمین
نے ہنس کر فرمایا۔ کہ [illegible] آیا [illegible]
[illegible] گالیاں سن کر دعائیں دیں۔ [illegible] اخلاق کو [illegible]
بیبیاں تھیں پیروں [illegible] ③ مہمان نوازی ④ [illegible]
⑤ نوکر [illegible] مہمان کو [illegible] ⑥ [illegible]

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی ۔ سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

(۷) غضبِ الٰہی ۔ ابو جہل نے حضرت حارث کا ارادہ کیا (۸) ہلاکِ ابوجہل ۔ (۹)
عداوت جن پاک سے تھی ابو جہل نے کرام کو تکلیف دینا ۔ فانوس بن کے جس کی
حفاظت ہوا کرے ۔ وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے ۔ نورِ خدا ہے
کفر کی حرکت پہ خندہ زن ۔ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا
یریدون لیطفئوا نور اللہ بافواہہم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون ۔ 28
مر جانے میں [illegible] کے نور کو پھونکوں سے بجھا دیں ۔ اللہ کو اپنا
نور پورا کرنا ہے خواہ کافر برا مانیں ۔ کنواں کھدوانا ابو جہل ۔
۔ بکریوں کو کسی نے [illegible] لیں ۔ ڈوبے ہوؤں کو کسی نے ابھارا [illegible]
(۱۰) شانِ رحمت ۔ [illegible] جس نے باہر کھینچ لیا ۔ [illegible]
بے سہارا چھوڑنا ۔ (۱۱) مشرکین کی خباثت ۔ کوہ صفا سے گزرنا ۔
دلیل ناسپاسی ۔ کافر نے اپنے گلے میں بت لٹکائے اور ولید کے بت کا قدم گرنا
ابن مسعود جن کی آنکھ [illegible] ، جن کا [illegible] سمجھ ، جنابِ پاک نے
نام [illegible] (۱۲) شبِ انتظار ۔ کوہ صفا پہ اعلان ۔ لیکر
[illegible] فانی [illegible] (۱۳) ہرن کا کلام ۔ ابو جہل
[illegible] ۔ [illegible] (۱۴) داستانِ غم (۱۵)
جوشِ انتقام ۔ اسلام [illegible] (۱۶) رحمتِ عالم
ابو جہل [illegible] آنکھ [illegible] اور قرآن کا سننا
[illegible] حم تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم 24

غافر الذنب وقابل التوب شديد العقاب ذي الطول لا اله الا
هو اليه المصير۔ برکات اور عزت والے اور علم والے کا نازل کردہ ہے
بخشنے والا گناہ کا۔ اور قبول کرنے والا توبہ کا۔ اور سخت عذاب دینے والا اور
بڑی بخشش والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ له
ما في السموت وما في الارض وما بينهما وما تحت الثرى۔ 16 طٰہٰ۔ زمین
اور آسمان میں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے
سب اسی کا ہے۔ (17) فرشتوں کی آمد۔ اور اس کے عذاب
کی تیاری۔ (18) دریائے رحمت (19) سیدنا امیر حمزہ اللهم اقر
عيني بالشهيد عمي حمزة۔ اے اللہ میری آنکھوں کو میرے چچا
حمزہ کے اسم مبارک کے سننے سے ٹھنڈا فرما۔ الرحمن علم القرآن۔ خلق الانسان
علمه البيان۔ الشمس والقمر بحسبان والنجم والشجر يسجدان۔ بے
رحمن نے سکھایا قرآن۔ اور اس نے انسان کی جان محمد کو پیدا کیا۔ اور اسے
ما کان وما یکون کا بیان سکھا دیا۔ سورج اور چاند حساب سے ہیں۔
اور ستارے اور درخت اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

ہ فلسفہ سب کے بلا کا ۔ جو صرف لمحہ کی ردا کا
بہا ہے جو ان میں کسی کا بعد آپ نے سب کی جھولی بھری ہے۔

الخطیب جلد ۵ ص ۱۴۶

19-1-99

اعمالِ صالحہ

والفجر قسم ہے نماز فجر کی ۔ (1) قسم ۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ
اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ پ2 ۔ اور
اللہ کو اپنی قسموں کو نشانہ نہ بناؤ ۔ کہ احسان اور پرہیزگاری اور لوگوں میں
صلح کرنے کی قسم کرلو ۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے ۔ (2) قریب کا دن
(3) جاہل چور کا سر پر قرآن ۔ (4) چھینک کی بیماری ۔ امام مالک کے پاس
بوڑھا ۔ لعنۃ اللہ علی الکذبین ۔ جھوٹ بولنے والے پر اللہ کی لعنت ہے ۔ (5)
والعصر ۔ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۔ پ5 ۔ اور اللہ سے زیادہ سچا بات
کس کی ہو سکتی ہے ۔ (6) قرآن ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ معجزات
یہ مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملا نہ کسی کو ملا ۔ کہ کلام مجید نے کھائی شہا تیرے
شہر و کلام و بقا کی قسم ۔ جب آپ سوتے ہیں جو با تیرے سر سے نا فرما ان جان
لوگ ہر بات قسم کی ... والضحٰی والیل
اذا سجٰی ۔ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۔ اے محبوب
تیری جان کی قسم ۔ بیشک کافر اپنے نشے میں اندھے ہو رہے ہیں ۔ لا اقسم بھذا
البلد ۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ ۔ اے محبوب تیرے
رب کی قسم وہ ایمان والے نہ ہوں گے ۔ جب تک تجھ کو اپنا حاکم نہ بنائیں
والعصر ان الانسان لفی خسر ۔ (7) خسارہ ۔ (8) زندگی بڑھتی ہے
(9) مراتب ۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
عَظِيْمٌ ۔ پ6 ۔ اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے

کی مغفرت اور اجر عظیم۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ۔ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے
کام کیے۔ انہیں ان کا پورا پورا اجر دے گا۔ اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دے گا
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ۔ سو جو لوگ
ایمان لائے۔ اور نیک عمل کیے ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ۔ بے شک
جو ایمان لائے۔ اور نیک عمل کیے ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے انہیں ہدایت
دے گا۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ 13
اور جو ایمان لائے۔ اور اچھے کام کیے۔ ان کے لیے خوشی اور اچھا انجام ہے۔ اِنَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ۔ بے شک جو ایمان لائے
اور نیک عمل کیے۔ وہ مخلوق تمام میں بہتر ہیں۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۔ اور جو لوگ ایمان لائے۔ اور نیک
عمل کیے۔ یہ لوگ جنت والے ہیں۔ اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اِنَّا لَا نُضِيْعُ
اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا۔ تو ہم ان کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ جن کے
کام اچھے ہوں۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا۔ جو
ایک نیکی کرے گا۔ اس کے لیے دس حصے والا ہے۔ (10) ایمان و عمل سے
عمل کرو تو [illegible] اعمال سے نوازے والے۔ عمل کرو تو [illegible] اور
لگا یا جائے۔ (11) میزان ۔ اَلْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۞ اس دن اعمال
کا وزن ہو گا۔ پھر جن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب
ہوں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو
نقصان میں ڈالا۔ اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کا مذاق کرتے تھے۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۔
جو ایک ذرہ برابر بھلائی کرے گا اسے بھی دیکھ لے گا۔ اور جو ایک ذرہ برابر
برائی کرے گا اسے دیکھ لے گا (عمل زندگی سے بنتے ہیں) اِنْ اَحْسَنْتُمْ
اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۔ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنا ہی
بھلا کرو گے۔ اور اگر برائی کرو گے تو اپنا ہی برا کرو گے۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا
رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ
هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا ۔ اے لوگو اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے خوف کرو جس دن
کوئی باپ اپنے بچے کے کام نہ آئے گا اور نہ بچہ اپنے باپ کو نفع دے گا۔ بیشک
اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تمہیں دنیا کی زندگی دھوکا میں نہ ڈال دے۔ (12)
(12) ایک دن ایسا بھی ... آئے گا یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ
اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۔ اس دن آدمی بھاگے گا
اپنے بھائی سے اور اپنی ماں اور باپ سے اور بیوی اور بچوں سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(13) فیصلہ قدرت [illegible] (14) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Muhammad Abbas.

22.1-99

الخطیب جلد ۵ ص ۲۲۵

حیاتُ النبی ﷺ

یا ایہا النبی انا ارسلنٰک شاہدا و مبشرا و نذیرا ① سراج —
تبارک الذی جعل فی السماء بروجا و جعل فیہا سراجا و قمرا
منیرا ○ ہے ۱۹ ۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے
اور ان میں چراغ رکھا اور چمکتا چاند ۔ و جعل القمر فیہن نورا و
جعل الشمس سراجا ۔ اور چاند کو ان میں نور اور سورج کو چراغ
ٹھہرایا ۔ ھو الذی جعل الشمس ضیاء والقمر نورا ۔ وہی تو
ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور کیا ۔ امام شرف الدین بوصیری
فانہ شمس فضل ھم کواکبھا یظہرن انوارھا للناس فی
الظلم ۔ حضور فضل کے آفتاب اور سب انبیاء ستارے ہیں جو جہالت کی تاریکی
میں آفتاب کا نور لوگوں کو دکھاتے ہیں ۔ سب ان کی صورت کو دل میں اتارا
کرتے ۔ ان کی صورت ہی قرآن کی تفسیر ہے ۔ چاند ستاروں میں ستارا
سب جلوہ نما ۔ لیکن جائے محمد کی تقدیر ہے ۔ الہ ثمت بہ ان کا تاج ہی ان کا
[illegible] ہی ان کا ② زندہ ہادی ③ نبی کو زندہ ز [illegible]
[illegible] کو زندہ نہ ماننا ۔ ③ موت و حیات ۔ خلق الموت والحیوۃ
[illegible] ۔ اللہ [illegible] ۔ ④ [illegible]
[illegible] ⑤ [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] ⑥
[illegible] ۔ [illegible]

(٦) شَيْءٌ مِنْهُ . فَنَزَلَ جِبْرِيلُ فَمَسَحَ مِنْهُ [illegible] فَلَمْ يَبْقَ

أَثَرٌ [illegible] بخاری مسلم [illegible] (٧) [illegible] بن مالک

الْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِي قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ [illegible] موسیٰ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

(٨) احیاء انبیاء [illegible] ابن ماجہ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ

الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللَّهِ حَيٌّ يُرْزَقُ . (٩) اذان ۔ سعید بن عبدالعزیز

یزید بن [illegible] ۔ سعید بن مسیب نے اذان کی آواز [illegible] (١٠)

[illegible] مزار [illegible] فَوَاللَّهِ مَا دَخَلْتُهُ إِلَّا وَأَنَا

مَشْدُودَةٌ عَلَيَّ ثِيَابِي حَيَاءً مِنْ عُمَرَ . [illegible] قبر [illegible]

[illegible] ہوئے بدن کو مکمل چھپا کر جاتی ۔ (١١) دروازہ کھل گیا

صدیق اکبر کا وصال [illegible] علیہ [illegible] هٰذَا أَبُو بَكْرٍ بِالْبَابِ

[illegible] أَدْخِلُوا الْحَبِيبَ إِلَى الْحَبِيبِ [illegible]

[illegible] (١٢) [illegible] رسول [illegible] ابن الجلاء [illegible]

[illegible] (١٣) [illegible] فاطمہ [illegible]

فَقَالَ يَا بُنَيَّ [illegible] هٰذَا [illegible] مُحَمَّدٍ [illegible]

[illegible]

[illegible] (١٤) [illegible]

[illegible] (١٥) [illegible]

[illegible]

(16) نبی پاک کا مثال ماننے — اللہ تشریح

الخطیب جلد ۴ ص ۹۳

29-1-99

نبی پاک شیشۂ وحدانیت رب العزت

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰىٓ اِلَيَّ پ 16 ع 11 الکہف

تم فرما دو ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی ہوتی ہے
حضور آئینہ جمال کبریا ہیں۔ اور آئینہ میں تب ہی عکس نظر
آتا ہے جب ایک جانب شفاف ہو اور دوسری جانب مسالہ ہو۔ حضور
ایک طرف نور ہیں دوسری طرف آپ پر بشریت کا غلاف ہے تاکہ کامل
آئینہ ہوں۔ یہاں بشریت والی جانب کا ذکر ہے۔ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ
میں دوسری جانب کا۔ قل فرما کر اشارۃً بتایا گیا کہ اپنے آپ کو تواضعاً
بشر صرف تم ہی کہہ سکتے ہو۔ دوسرے کو ہم کہہ کر پکارنے کی اجازت نہیں
بادشاہ اپنی نسبت کہے میں تمہارا خادم ہوں۔ تو یہ اس کا کمال ہے
مگر رعیت کہے تو سزا پائے گا۔ رب فرماتا ہے لَا تَجْعَلُوا دُعَآءَ الرَّسُولِ

لغت میں بشر صاحب وحشت ہیں۔ جیسے کہا جاوے۔ انسان حیوان ناطق
ہے۔ ناطق نے تمام جانوروں سے انسان کو ممتاز کر دیا۔ ایسے ہی
وحشت نے حضور کو تمام انسانوں سے ممتاز کر دیا۔ کہ تثلیث صرف بشریت
ظاہری چہرے میں ہے۔ جیسے جبریل جب شکل بشری میں
آتے تھے تو کپڑے سفید بال سیاہ رکھتے تھے۔ اس کے باوجود وہ نور تھے
ایسے حضور ظاہری چہرے میں بشر حقیقت میں وہ نور ہیں
بشر مثلکم انما انا   خیال رہے کہ انبیاء نے اپنے کو مثل
مثال۔ خادم فرمایا ہے۔ اگر ہم یہ الفاظ انکی شان میں بولیں
تو کافر ہو جائیں۔ ایسے ہی حضور سے فرمایا گیا کہ اپنے کو بشر
کہو۔ اگر ہم انبیاء کا دعویٰ کرتے ہوئے یہ کہیں تو بے ایمان ہو جائیں
جیسے قرآن میں جو معروف ہیں۔ مگر یہ مثال میں یہ اکثر
ایسے ہے۔ یونہی حضور بشری صفات میں بے مثال ہیں
لہذا رسول اللہ ہیں۔ اس بے مثالیت کو حضور نے الگ کر دیا
یہ وحی آتی ہے

قد جاءکم من اللہ نور و کتاب مبین
بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

[illegible]

باب کرم

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ = موسیٰ نے پوچھا تخلیق کے بارے میں

① وجہ تخلیق = وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۔ اللہ میں نے جن و انس
اس لیے بنائے ہیں کہ میری عبادت کریں۔ ② عبادت کی اقسام ہیں
اپنے باہر ڈھونڈا میرے اندر کون سمایا۔ جب میں اندر اندر ڈھونڈا تو میں [illegible]
سب رحمتوں میں سب کچھ تو ہی ہے سب [illegible] کیا۔ [illegible]
تیری وہ قوتیں ہیں۔ اپنے بندوں کا نگہبان ہے جو ہیں لامکان کے مکین ہوتے
سب روشن تخت نشین ہوتے۔ روشن ہیں جن کے سینے پہچان وہ خدا کے
جن کا ٹھکانہ ہے۔ ③ خدا سے مانگو۔ وہ رب ہے جس نے کعبہ کو
ہمیشہ کرم بنایا۔ جب مانگو تو تیرا آستانہ بنایا۔ کوئی بھی تو
کرکے ہو فائدہ اپنا ہے

④ کلیم کی آرزو = موسیٰ سے کلام فرمایا۔ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ اِلَیْكَ
تو موسیٰ کی [illegible] سے اپنا دیدار کرادے۔ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى
الْجَبَلِ ۔ پہاڑ کی طرف دیکھ۔ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
مُوْسٰى صَعِقًا ۔ پس جب اس کے رب نے اس پہ تجلی فرمایا۔ تو تجلی سے
اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ [illegible]
[illegible] اِنْ اَتَّبِعُكَ لَا [illegible]
بعد میں [illegible] ⑤
امداد [illegible] ⑥ [illegible] ⑦ [illegible]

(7) [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وكانوا من قبل يستفتحون على الذين [illegible]

[illegible]

[illegible]

(8) مشاہدہ کی آنکھ [illegible] ۔ (9) [illegible]

[illegible]

الخطیب جلد ۴ ص ۲۱

[illegible signature]

5-2-99

تاجدار انبیاء

① تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ
بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۔ یہ رسول ہیں جن کو ہم نے بعض کو بعض پر
فضیلت دی ان میں سے کوئی وہ ہے جس سے اللہ نے کلام فرمایا۔ اور
کوئی وہ ہے جس کو درجوں بلندیاں دیں۔ نبی پاک کی شان اور صحابہ کی
شان۔ ② حبیب اللہ صحابہ نبیوں کا ذکر کرتے تھے۔ اَلَا وَاَنَا حَبِيْبُ
دو صحابیوں کی گفتگو۔ ③ نبیوں کے نبی۔ حدیثیں میں علماء کے لیے
وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ہم نے تجھ کو
ساری کائنات کے لیے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا۔ ہر ایک جیسے کا نبی۔ ④ معجزہ بن کر آئے۔
نبی معجزہ لے کر آئے۔ دوسری امتوں سے پوچھے تمہارے نبی کا معجزہ کیا
⑤ سیاح لامکان۔ نبیوں کو سبق ⑥ ذکر [illegible] کے بعد میں۔ ⑦
اولاد آدم کا سردار۔ اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَوَّلُ مَنْ
يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ۔ میں قیامت
کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں۔ میں پہلا ہوں جس کی قبر کھلے گی
اور سب سے پہلے شفاعت فرمانے والا ہوں۔ اور پہلا ہوں جس کی شفاعت قبول
کی جائے گی۔ مسلم شریف ⑧ بزم محشر۔ غرض اتنا سبب
ہے انعقاد بزم محشر کا کہ ان کی شان محبوبی دکھائی جانے والی ہے۔ یوں تو
سارے نبی محشر میں جمع ہوں گے مگر سب سے پہلے کیا جائے گا سید دوعالم

آپ ہی کی ذات ہے جس سے خدا تعالیٰ نے بات کی ہے۔ (۵) کلیم اور حبیب
میں فرق ہے۔ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا۔ کلیم کے واسطے سے طور پر
کلام فرمایا۔ موسیٰ نے کلام فرمایا جب ہم سے ملے تو کلام لن ترانی ملا ہے
جب کہ ان سے آنحضرت سے قرآن میں کلیم عرض ہو جائے تو دوسرے
آثار کہ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى
تو جوتے اتار دے۔ بے شک طویٰ کی مقدس وادی ہے۔ اور حبیب
لَا تَخْلَعْ نَعْلَيْكَ۔ آپ جوتا نہ اتاریں۔ کلیم وہ ہے۔ قال
رب اشرح لی۔ حبیب الم نشرح لک صدرک۔ کیا ہم نے سینہ
نہیں کھولا۔ کلیم وہ ہے۔ رب ارنی انظر الیک۔ حبیب ہے
اُم ہانی کے گھر آرام۔ إِنَّ اللّٰهَ مُشْتَاقٌ لِقَائِكَ يَا رَسُوْلَ (الحدیث) کلیم ہے
فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا۔ ما زاغ
البصر وما طغٰی۔ رأیت ربی فی احسن صورۃ۔ حبیب نزول نور لاالٰہ الخ
کلیم وہ ہے جس کی قوم من و سلویٰ اتارے گئے۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى
اور حبیب وہ ہے جس کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے سکینہ نازل فرمایا
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا
وہ ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی۔ تاکہ ان کے
ایمان میں اضافہ ہو۔ موسیٰ کے لیے دریا پھٹ گیا۔ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ
الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

اور پھاڑ دیا گیا دریا ہے سمندر کو۔ اور جب ہم نے بچا لیا تم کو اور ڈبو دیا
فرعونیوں کو۔ اور تم دیکھ رہے تھے۔ اور جب ابن ام مکتوم کو بلال والا
سے جنت میں لے جائیں گے ... عصائے کلیم اژدہائے غضب
عصائے گردوں کا سہارا عصائے محمد۔ رضا مل سے اب وجد کرتے گزر
کر ہے رب سلم صدائے محمد۔ کشتی کی قوم نے پانی پانی مانگا۔ خانجر
پیغمبر انگشت مبارک سے چشمہ نکلا۔ جب نے اہم منصب کی برکتوں کو
جا پہنچا گایا ہے۔ صحابہ کرام کو پیاس لگی۔ (۱۱) پیاس کا ملہ۔
جب چاہا مدینہ بلا لیا جب چاہا اپنا بنا لیا۔ یہ بڑے نصیب کی بات
ہے۔ ہیرا اے کرم خورشید جہاں تے سلطان مدینے والے دا۔ کوئی قیمت
پا لا سکدا اے۔ ہیماں مہر دا لالا دا۔ شان نہ کوئی آمنہ دے لال دا
کوئی ہمسایہ نہیں انکا سوہنے دے لال دا۔ بچے پال ہٹیاں نوں چھوڑ دساں
جنہوں پا نہ بیٹھے دے جھوٹے دسانیں ... عقیدے دی ہیوں سونہڑیاں اک
کمائیاں زلفاں والے۔ درگاہ ماں میں عکس پا ادب اس نے کردتا ہوراں
بیان لگ گئے سب گناہ وی ہونا۔ مبارک دا مدینہ گواہ ہے ہونا

الخطیب جلد ۴ ص ۵۸

Abbas.

12-2-99

شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل جائے گی۔ اور آسمان بھی بدل جائیں گے
اور سب لوگ اس ایک قابو رکھنے والے خدا کے حضور نکل آئیں گے۔ يَوْمَ يُنْفَخُ
فِي الصُّورِ ۔ جس دن صور پھونکا جائے گا۔ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا
وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۔ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا
جب زمین خوب ہلا دی جائے گی۔ اور وہ اپنا بوجھ نکال دے گی اور انسان کہے گا
کہ زمین کو کیا ہوا اس دن یہ اپنی حالت بیان کرے گی۔ إِذَا السَّمَاءُ
انْفَطَرَتْ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ وَإِذَا
الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۔ جب آسمان
پھٹ جائے گا۔ ستارے جھڑ جائیں گے اور جب دریا بہہ کر ایک دوسرے سے
مل جائیں گے اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔ ہر انسان جان جائے گا جو
اس نے آگے کے لئے بھیجا ہے۔ (۷) یوم قیامت۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُ
مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا جس دن ہم ہر قوم میں سے ایک گروہ کو اکٹھا
کریں گے۔ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ جس دن سب لوگ
پروردگار عالم کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ
جس دن نہ مال کام آئے گا نہ اولاد۔ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ
مَوْلًى شَيْئًا ۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ

جس دن آدمی اپنے بھائی اور ماں اور اپنی بیوی اور بیٹوں سے بھاگے گا

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ گناہ گار اپنی پیشانی سے پہچانے جائیں گے

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ۔ اے گناہ گارو آج نیکوکاروں سے

الگ ہو جاؤ۔ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ ہر ایک کا منہ بند کر دیا جائے گا

خوف سے ہر کلیجہ دہل جائے گا۔ اور ہر طرف ہو جائیں گے سارے

محشر کا نقشہ بدل جائے گا۔ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

میری شفاعت میری امت میں کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے ہوگی 8

سورج کی روشنی سے گناہوں سے کنارا مل گیا۔ حضرت موسیٰ کو کوہ طور ملا

الغرض ہر ایک جا رہا ہو گا جل گیا پھر ہوں گے محمدؐ کا سہارا ملے گا

(3) دعا۔ الابدیہ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا وَأُرِيدُ أَنْ

أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فِي الْآخِرَةِ۔ اجابت کا سہرا انبیاء کا

جیسا دیکھ لیں تو لیکن آپ نے محمد اجابت نے کو آخرت کے لئے

باقی رکھا جب دعا کے لئے (پہلی نے دعا مانگی)

(4) شفاعت اختیار فرمائی۔ جابر۔ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ

میں نے شفاعت کو اختیار فرمایا (جس کا مطلب دنیا میں کرو بھی

حال ان کو بھی ہر ایک نے کہا ہے ... عادت میں

میں ہے ... لاشک ... ہے

(۵) صاحب شفاعت أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ۔ حضرت ابی بن کعب

إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ

شَفَاعَتِهِمْ اور جب قیامت کا دن ہوگا تو میں نبیوں کا امام اور

ان کا خطیب اور صاحب شفاعت ہوں گا۔ (۶) اُمتی اُمتی عبداللہ بن

عمرو بن العاص۔ نبی پاک نے تلاوت فرمائی رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا

مِنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي۔ اے پروردگار ان بتوں نے بہت

لوگوں کو گمراہ کیا ہے سو جس نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے إِنْ تُعَذِّبْهُمْ

فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ۔ اگر تو ان کو عذاب دے گا تو وہ تیرے بندے ہیں

تلاوت کرتے ہوئے کہا اَللّٰهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي وَبَكَى۔ اے اللہ میری امت میری

امت اور رو دیے۔ إِذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا سَنُرْضِيكَ فِي

أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ۔ محمد کے پاس جاؤ اور ان کو کہو ہم عنقریب ان کی امت

کے معاملہ میں راضی کر دیں گے اور ہم غمزدہ نہ کریں گے۔ (۷) کثرت [illegible] وَلَسَوْفَ

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى۔ دوسرے قیامت میں آپ کو اتنا [illegible] جائے گا

کہ [illegible] پاک سے [illegible] جائے گا۔ (۸) شفاعت فرمانا۔ سب سے پہلے

أَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَنَا فَاعِلٌ۔ حضور نے قیامت کے روز

شفاعت فرمانا تو فرمایا میں [illegible] شفاعت کروں گا۔ (۹) [illegible] کا اعلان

الوہیت۔ إِذْ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ [illegible] لَهُ الْيَوْمَ

مِنَ الْأَوَّلِينَ [illegible] [illegible]

بھی ساتھ ہی مسلمان ہوں گے۔ اور ان کے امتیوں کا مقام بھی اونچا ہو گا۔

فَإِذَا شُفِّعَتِ الْأَنْبِيَاءُ فِي أُمَمِهَا قَالُوا نَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ

انبیاء اپنی امتوں کی سفارش کریں گے۔ ⑮ انبیاء کے منبر۔ ابن عباس

يَا رَبِّ عَجِّلْ حِسَابَهُمْ — اس لئے ہمارا حساب جلدی کر

فَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

بِشَفَاعَتِي — یہ کہ ان میں کچھ لوگ ہوں گے جو بغیر حساب کے

جنت میں داخل ہوں گے۔ اور کچھ میری شفاعت سے داخل ہوں گے۔

⑯ مقام محمود — اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي۔ ارْفَعْ رَأْسَكَ

وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ۔ اے محمد

اپنا سر اٹھا لے اور کہہ آپ کی سنی جائے گی اور شفاعت کریں قبول

کی جائے گی

[illegible]

[illegible]

Jallbey

19.2.99

19—2—99

٤ — ٢ — ٠١

تعظیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۔ اے محبوب بیشک
ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے
رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔ اور صبح و شام اللہ کی پاکی
بیان کرو۔ (2) [illegible] فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ
وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ۔ تو کیا حال ہو گا جب ہم لے آئیں گے
ہر امت میں سے ایک گواہ اور اے محبوب ہم آپ کو ان سب پر گواہ لے آئیں
گے۔ [illegible] (3) ترجمہ کلام ۔ [illegible]
دا ... حقیقت دا پتہ نہیں ... دا ...
مولیٰ دے ... سر سے لے کر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے ...
کیسا ہو گا جس کی یہ تصویر ہے۔ (4) لَا تُقَدِّمُوا ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۔ اے ایمان والو اللہ اور اس کے
رسول سے آگے نہ بڑھو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ (5) آواز اونچی مت کرو۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ
كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ 26
اے ایمان والو اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے اونچا نہ کرنا۔ اور ان کے حضور
بلند آواز نہ نکالنا۔ جس طرح تم ایک دوسرے کے سامنے بات کرتے ہو
ورنہ تمہارے سارے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو گی۔

(۵) اولئک ہم المؤمنون حقا ... رضی اللہ عنہم [illegible] ... صحابہ خطاب

ثابت بن قیس [illegible] ... ہم بیٹھ گئے [illegible]

[illegible] ... (۶) ... [illegible]

تعیش حمیدا و تقتل شہیدا و تدخل الجنۃ [illegible]

[illegible] قابل تعریف زندگی بسر کرو۔ اور تمہیں شہادت

کی موت ملے اور جنت میں داخل ہو جاؤ (۷) ... [illegible]

[illegible] مانگ دیا اور اٹھا دیا [illegible]

[illegible]

[illegible] (۸) ... (۹) [illegible]

[illegible] ... قال لہ

اعلم ان فلانا رجل من المسلمین [illegible]

[illegible]

انکار کر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱۰) [illegible]

بن عمرو بن عوف [illegible] یا ابا بکر ما منعک ان تثبت اذ امرتک

اے ابوبکر۔ تجھے کس چیز نے روکا۔ جبکہ میں نے تجھے حکم دے دیا تھا

مَا کَانَ لِابْنِ اَبِیْ قُحَافَۃَ اَنْ یُّصَلِّیَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ۔

ابو قحافہ کے بیٹے کے لئے یہ مناسب نہیں تھا کہ رسول کے آگے نماز پڑھے ۔

(11) حاضر ہو جاؤ۔ سعید بن معلی فَقُلْتُ کُنْتُ اُصَلِّیْ فَقَالَ

اَلَمْ یَقُلِ اللّٰہُ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا

دَعَاکُمْ کیا اللہ نے نہیں فرمایا اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کا حکم

مانو جب تم کو بلائیں۔ تفسیر مدارک (12) تحفہ نے قبول نہ کیا۔ ابو العراس

کا واقعہ۔ فَاَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْہُ الْاَرْضُ۔ بخاری۔ (13) سے ادب

ابو العاص۔ فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ کُنْ کَذَالِکَ۔ تو ہی ابا ہو جا

(14) ادب والے۔ امام مالک کا واقعہ۔ مدینہ میں چلنے کا

استعمال کر پاؤں رکھنا جائز نہیں۔ سوچتے ہیں کہیں بے ادبی نہ ہو جائے۔ سارا عمل

بیکار ہو جائے۔ (15) ابو علی دقاق کے مرید کا واقعہ۔ حج کرنے کا

(16) رخصت کے بعد سال بھر بلکہ زیارت کرتے ۔

یا ایہا الذین امنوا لا تکونوا کالذین اٰذوا ______ وجیہا۔ سورۃ احزاب 69

الخطیب جلد ۵ صفحہ ۱۱۰

Jabbar S.

26.2.99

شہنشاہِ دو عالم

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ تشریف ② صاحبِ اقتدار

③ مالک الملک = قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ = یوں عرض کر کہ اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے

بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جسے چاہے عزت دے

اور جسے چاہے ذلت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے

④ آپ داتا ہیں آپ بنا ہر کرم کرتا آپ ہیں۔ واہ وا لاڈلے رب الٰہی صدقاں نال سبا ہے

بادشاہی میں جھنڈا لگا ہے۔ تخت ہمارے گئے کہاں۔ کچھ بھلا نہیں مگر ان کے دائم

بے پرواہ ہیں۔ (با) تاجدارِ دو جہاں ۔ مفتی احمد یار خان نعیمی

تخت ہیں ان کا تاج ہیں ان کا دونوں جہان ہیں لازم ہیں ان کا جھنڈا

ہیں ان کے سپاہی۔ رب کی خدائی ہیں ان کی شاہی ⑤ حاکمِ دو عالم

آیہ کریمہ کا ترجمہ = اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے

جب تک تمہیں آپس کے جھگڑوں میں حاکم نہ بنائیں ۔ تشریح = سالار فرمان

فرمانِ الٰہی ہے اور اطاعت تمہارے ان جھگڑوں سے پہلے ہے جو ہے

اور اطاعت کو نہیں جلالت بخشی ۔ فیصلہ کا ملتا ہو جاتا ہے

تھیں۔ ⑥ جابرِ مطلق = فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا

لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْ أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ

جب زید کی غرض اس سے نکل گئی۔ اس کا نکاح ہوا بحکمِ مسلم

کما بین السماء والارض ... [illegible] ... شمار ہوں

والے بچوں کی طرح ... پڑھا جاتا رہے گا ... اٹھا جاتا رہے گا۔ [illegible]

سے ... جاتا رہے گا۔ ... جاتا رہے گا ⑦ [illegible]

وحتی یقول القائل ... ⑧ [illegible]

زندہ ... ⑨ ... [illegible]

⑩ [illegible] ⑪ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

⑫ [illegible]

[illegible] (مشکوٰۃ شریف)

Zahoor
5.3.99

الخطیب جلد ۵ ص ۹۷

۵-۳-۹۹

نعمتِ عظمیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لقد من الله على المؤمنين اذ بعث فيهم رسولا من انفسهم يتلوا عليهم آياته و
يزكيهم ويعلمهم الكتاب والحكمة وان كانوا من قبل لفي ضلال مبين۔ بے شک
اللہ نے مومنوں پر احسان فرمایا کہ ان میں سے ایک رسول بھیجا جو ان
پر اللہ کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور کتاب و حکمت
سکھاتا ہے اگرچہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ قرآن مجید و [illegible] (۱۶۴)
(2) احسانِ عظیم۔ نعمتوں کا ذکر۔ تو جو نعمتوں میں [illegible] سے تو نعمتیں
[illegible] (3) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (4) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (5) [illegible]
[illegible] (6) [illegible] الله تعالی
[illegible] اللهم

دو جگ گھر شاہاں دا رسول گھر وچ بیٹھا کر لیا نور اجالا

معطر ہسی دہیں میوں کیتی آپ کالیاں زلفاں والا

سب توں وڈا اصلی معجزہ اوہ جیہڑا اولاد آدم میں سب سے بڑا معجزہ یہی ہے
(7) مشکوٰۃ ابن ماجہ لولاک لما خلقت الجنۃ ولا النار
ولا الشمس ولا القمر ولا اللیل ولا النہار ولا ملکا مقربا ولا نبیا
مرسلا ولا ایاک ۔ اگر میں محمد نوں پیدا نہ کردا تو [illegible]
چاند سورج [illegible] ۔ اوہ [illegible] فرشتے [illegible] پیدا نہ کردا اوہ [illegible]
[illegible] اوہ [illegible] دا نشان
[illegible] دے [illegible] دا
[illegible] ۔ اوہ [illegible] اوہ [illegible] نکلا [illegible]
[illegible] ۔ جو [illegible] آپ [illegible]
(8) [illegible] رسول اللہ
ثم مسح بیدہ [illegible] فقال لہ [illegible]
[illegible] اوس دے [illegible]
[illegible] ۔ (9) [illegible]
[illegible] ۔ فما [illegible] منہ [illegible]
[illegible] فلما [illegible] ۔ (10) [illegible]
[illegible] ۔ حضرت بلال سے فرمایا ۔ ثم [illegible]
علی الشراب وقال کلوا بسم اللہ [illegible]
فما [illegible] ۔ (11) [illegible]

انس بن مالک ۔ إنّ هذا الذي صنعنا لك يا رسول الله ۔ یا رسول اللہ

یہ تھوڑا سا کھانا ہمارا طرف سے آپ کے لئے ہے ۔ دس دس آدمیوں کو بلائے ۔

فأكلوا حتى شبعوا ۔ پس تمام نے پیٹ بھر کر کھایا ۔ (12) جب کہ ختم

نہ ہوئے ۔ حضرت جابر سے ایک روایت ہے ۔ لولا كلتم منه لأكلتم منه ولقام لكم

اگر تو ان کا وزن نہ کرتا ۔ تو ختم نہ ہوتے ۔ (13) ابو طلحہ کی دعوت ۔

یا أم سليم قد جاء رسول الله بالناس وليس عندنا ما نطعمهم

اے ام سلیم بے شک رسول اللہ لوگوں کے ہمراہ تشریف لا رہے ہیں اور ہمارے

پاس کچھ بھی نہیں جو انہیں کھلا سکیں ۔ ہمارے پاس ہے تو میرے

اللہ کا ساتھ ہے ۔ وہی ان کو کیسے کھلائے گا جو ان کو ساتھ لا رہا ہے ۔

فقالت الله ورسوله أعلم ۔ پس میری ماں نے کہا اللہ اور اس کا رسول جانتا ہے ۔

فأكل القوم كلهم وشبعوا والقوم سبعون أو ثمانون

رجلا ۔ پس لوگوں نے خوب پیٹ بھر کر کھایا اور کل ستر یا اسی آدمی

تھے ۔ [illegible] پر بسنا بیمار کر رہا ۔ خود بھوک رہیں اور دوسروں کو

کھلا دیں ۔ کرم کی اک نظر ۔ فدا یا رسول اللہ

[illegible] یا رسول اللہ

[illegible]

12-3-99

الخطیب جلد ۵ ص ۸۰

فیضانِ اسمِ محمدؐ

فیضانِ اسمِ محمد محمد رسول اللہ ۔ تبارک الذی بیدہ الملک وھو علی کل شیء قدیر
① مظہرِ کبریا ۔ نبی پاک کی شان ۔ آدم استغفار ۔ نوح گریہ زاری ۔ شیث کی وفاداری
خلیل حال ۔ کلیم کا جلال ۔ داؤد کی خوش آوازی ۔ سلیمان کی تاجوری ۔ یعقوبؑ
کی رضا جوئی ۔ یوسف کا حسن ۔ ایوب کا صبر ۔ دانیال کا زہد ۔ زکریا کا توکل
ادریس کا ذکر و فکر ۔ ع حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری آنچہ خوباں ہمہ دارند
تو تنہا داری ۔ ② جانِ کائنات ۔ شانِ کائنات ۔ صدرِ کائنات ۔ مقصودِ کائنات وجہ
کائنات ۔ اصلِ کائنات ۔ ③ اسمائے مبارکہ ۔ ناموں کی تعداد ۔ واذ قال عیسیٰ
ابن مریم ۔ نام احمد مبالغہ کا صیغہ ۔ احمد الحامدین لربہ ۔ تمام حمد بیان
کرنے والوں سے زیادہ اللہ کی حمد بیان کرنے والا ۔ ع نام محمد کتنا میٹھا میٹھا لگے
پیارے ساجن کا اسم یہی ہے جو پیارا لگتا ہے ④ نازِ کائنات ۔ الصلوٰۃ والسلام علیک
قرآن میں چار جگہوں ۔ وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل
ما کان محمد ابا احد ۔ پ ۲۲ ۔ محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار
رحماء بینھم ۔ وآمنوا بما نزل علی محمد ۔ ⑤ چار حروف
⑥ اسم محمد کا آداب میں مجھ کو بتاؤں کیوں کہ نقطہ نہیں نام محمد ۔ نام ہر بوجھ
تبدیلی کا ۔ بے سہارا رب کو گوارا نہیں ۔ ⑦ تقدیر بدل گئی ۔ ایک یہودی
تورات پڑھ رہا تھا ۔ احمد کا نام آئے تو چوم جاتا ۔ لوگ کاٹتے ہیں ۔ سرکار
کی حرکت سے سرکار کے در جاؤں ۔ ع فاطر میں حضور پاک کے زمانے میں
سرکار دا در چھوڑ کے کیہڑے در جاواں ۔ اللھم ان کنت ثبت

ارشاد ہے فامنوں رؤف رحیم ۔ ترجمہ الالیں ۔ اے اللہ اگر تو نے ہمارا اسلام لانا قبول

کر لیا ہے تو ہماری دعا قبول کر لے ۔ (8) غلمان جنت : کَاَنَّہٗ ھُوَ مَوْلُوْدٌ

مَوْلُوْدٌ فِی الْجَنَّۃِ ۔ ہو طالب ۔ وہ شخص اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں ہوں

گے ۔ سیدنا انس بن مالک ۔ سند نہایت شاذ بیان کریں گا ۔ جس نے نام محمد ہوگا ۔

امام جعفر صادق ۔ قیامت کے دن ۔ اَلَّذِیْ یُحْمَدُہٗ حَمْدُ اللّٰہِ حَمِیْدٌ ۔ حمد

مشتق ہے مبالغہ کا صیغہ ہے ۔ وہ شخص جس کی تعریف بار بار کی جائے ۔

(9) کلمات ربی ۔ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمَاتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمَاتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا ۔ (18) ترجمہ :

اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لئے سیاہی ہوں تو سمندر ختم ہو جائیں

گے مگر میرے رب کے کلمات ختم نہ ہوں گے ۔ اگر یہ سیاہی اور اس کی مدد کے

لئے لے آئیں ۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ

یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ ۔ اج ۔ وَکَانَ

فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا ۔ اے محبوب آپ پر اللہ کا فضل ہے ۔ قُلْ مَتَاعُ

الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۔ فرمایا دنیا کا مال متاع کے قلیل ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وَاِذَا فَتْرَةٌ مِنَ الدِّیْنِ الدَّائِمِ ۔ (10) رفعت ۔ کہ تسمیہ کرد حق تعالیٰ بطلعت
از آفرینش ہزار سال ۔ کہ اللہ تعالیٰ نے رسول کا اسم مبارک تخلیق کائنات سے
پہلے ایک ہزار سال قبل رکھا ۔ (11) خواب علم المطالب ایک زینب ۔ (12) چوم
لیا ۔ بلال اذان ۔ مَنْ سَمِعَ اسْمِیْ فِی الْاَذَانِ فَقَبَّلَ ظُفْرَیْ اِبْهَامَیْهِ
وَمَسَحَ عَلٰی عَیْنَیْهِ لَمْ یَعْمَ اَبَدًا ۔ روح البیان ۔ جو شخص اذان میں میرا نام سے
سنے اور اپنے انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگائے ۔ وہ کبھی اندھا نہ ہوگا ۔ (13)
آنکھیں روشن ۔ عثمان بن حنیف ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ
بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ ۔ اے اللہ میں تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں نبی رحمت
کے وسیلہ سے نبی کی طرف توجہ کرتا ہوں ۔ (14) مشکل کشائی ۔ عثمان بن
حنیف کے پاس ۔ (15) یا محمد ۔ امام بخاری ۔ عبداللہ بن عمر ۔ الادب المفرد
خَدِرَتْ رِجْلُ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ اُذْكُرْ اَحَبَّ
النَّاسِ اِلَیْكَ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ ۔ حضرت عبداللہ بن عمر کا پاؤں سُن ہوگیا تو ایک
شخص نے ان سے کہا کہ اسے یاد کرو ۔ جو آپ کو سب سے زیادہ محبوب ہے ۔
تو انہوں نے پکارا ۔ یا محمد ۔ قاضی عیاض ۔ (16) شیخ محقق ۔ مدارج
استاذی ۔ جس نے تعلیم کی ہے محمد کے نام کی ۔ اللہ نے اس پر آتش
دوزخ حرام کی ۔ (17) سلطان محمود غزنوی ۔ (18) بخشا
بنی اسرائیل کا واقعہ ۔ فَاَوْحَی اللّٰهُ اِلٰی مُوْسٰی اَنْ اَخْرِجُوْا
... محلہ ۔ ... کے جنازہ کو

هزار بار بشويم دهن بمشڪ و گلاب

ھي ڏھن پڙا ڳاڙهو جو نہ نام محمد ڪن قبلہ ڪي

خواجہ نظام فريد

ميان اشرف ڏي ٿو ميان يار ڏي ٿو شيخا ڏين ڏي ٿو الله ڏي ٿو.

ميان ڪلہ قبلہ مسجد نبوي ... قرآن ڏي ٿو.

ميان زين زينب جو زڪوات ... آذان ڏي ٿو.

يار ... شبلي ڪري ... ڏي ٿو مسلمان ڏي ٿو

الخطيب جلد ۵ ص ۴۲

Jabbar

19.3.99

فیضانِ حج مکہ

(1) إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ پ۴
پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ وہی ہے جو مکہ میں ہے
برکت والا اور موجب ہدایت۔ تشریح: شہر کی بات ہے۔ (2) شہر محبوب
اول۔ اول ما خلق اللہ نوری۔ كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّيْنَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ
فِي الْبَعْثِ (خصائص کبریٰ) میری تخلیق تمام انبیاء کرام سے پہلے ہوئی۔ اور
بعثت سب سے بعد۔ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ
الْمُسْلِمِيْنَ پ۸۔ اللہ کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے یہی حکم ہوا ہے۔ اور میں
سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ۔ (3) حج مبارک۔
جہاں محبوب گئے وہاں کا ذکر۔ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
إِلَيْهِ سَبِيْلًا۔ اور اللہ کے لئے اس گھر کا حج کرنا لوگوں پر فرض ہے جو
اس تک چل سکے۔ پ۴۔ اُچیاں شاناں نے رب دا گھر دیاں۔
رحمتاں جھنے نے ہر دم ورسدیاں۔ (4) عظمت بیت اللہ شریف۔ مَنْ
نَظَرَ إِلَى الْكَعْبَةِ إِيْمَانًا وَّتَصْدِيْقًا خَرَجَ مِنَ الْخَطَايَا كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ
أُمُّهٗ۔ نزہۃ المجالس۔ جو لوگ ایمان اور تصدیق قلبی سے کعبہ شریف کی طرف
نظر کرے گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے۔ جیسے آج ہی ماں نے اسے آج
ہی جنا ہو۔ إِذَا لَقِيْتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَافِحْهُ وَمُرْهُ
أَنْ يَّسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ يَّدْخُلَ بَيْتَهٗ فَإِنَّهٗ مَغْفُوْرٌ لَهٗ۔ مشکوٰۃ

ابن عمر۔ جب تو حاجی سے ملاقات کرے تو اس کو سلام دے۔ اور اس سے
مصافحہ کرے اور اسے کہے کہ وہ اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے تیرے لئے
استغفار کرے۔ اس لئے وہ بخشا ہوا ہے۔ سے ہم مکہ جاتے۔
تو زمزم پیتے ہیں۔ کعبۃ اللہ کی زیارت کرتے ہیں۔ (4) رحمتوں کا نزول
ابن عباس۔ مسجد شریف میں ہر روز ایک سو رحمتوں کا نزول۔ وَمَنْ
دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا مِنَ النَّارِ ... جو اس حرم شریف میں
داخل ہوا اسے جہنم کی آگ سے امان مل گئی۔ مَنْ مَاتَ فِي
أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بُعِثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آمِنًا۔ جو شخص کسی حرمین
میں مرے گا۔ قیامت میں امن والا ہو کر اٹھے گا۔ مَنْ صَبَرَ عَلَى حَرِّ مَكَّةَ
سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ تَبَاعَدَتْ مِنْهُ جَهَنَّمُ مَسِيرَةَ مِائَتَيْ عَامٍ
جو شخص حرم شریف کی گرمی پر ایک پل صبر کرے گا تو اللہ تعالیٰ دو سو
سال کی مسافت پر اس سے جہنم کو دور کر دے گا
[illegible] دیا ورنہ ... تیرے حرم [illegible]
(5) حجر اسود۔ نبی کریم کا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے بارے میں
ارشاد مقدس۔ بے شک اللہ تعالیٰ رکن اسود اور مقام ابراہیم اس طرح
اٹھائے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی = (7) جنت میں۔ امام
غزالی فرماتے ہیں کعبۃ اللہ جنت میں چلا جائے گا (8) ایک لاکھ
[illegible] فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ أَلْفِ صَلَوٰة

83 (13) ایک بیرن کا واقعہ ۔ محمد بن حنیف شیرازی لاوارد (14) حضرت عبداللہ بن مبارک کا واقعہ ۔ موچی کا حج قبول ۔
دمشق جد للمکو ۔ (15) حضرت بابا صاحب کا ورود اسلام کا جھنڈا گاڑیں ۔ فلا تقعد بعد الذکرٰی مع القوم الظالمین
نصیحت کے بعد ظالم قوم کے پاس نہ بیٹھ اس لئے بیت اللہ تک ہیں ۔ حج رب البیت مردانہ بود ۔
حج زیارت کردن خانہ بود

(9) ابن ماجہ ۔ اور مسجد حرام کی نماز ایک لاکھ نمازوں کا درجہ رکھتی ہے ۔
مگر ملا ۔ ایک ولی اللہ نے کعبہ اللہ کی زیارت بھی حج بیت اللہ کا مانا
گیا ۔ (10) شیخ ابراہیم خواص ۔ مشرک ناپاک ہیں
مسجد حرام کے پاس نہ جائیں ۔ اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلَا
یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ ۔ جب چاہا رب نے بیت اللہ
جب چاہا بنا لیا ۔ (11) دعا ۔ حضرت نے دعا کی
اَللّٰھُمَّ شَفِّعِ الْحَاجَّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَہُ الْحَاجُّ
اے اللہ حاجیوں کو بخش دے ۔ اور اس کو بھی بخش دے جس
کے لئے حاجی بخشش مانگے ۔ بچے کی طرح ۔ جیسا ۔ جان میں بخشے
(12) وعید ۔ حضرت علی المرتضیٰ ۔ مَنْ مَلَکَ زَادًا
وَرَاحِلَۃً تُبَلِّغُہُ اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ وَلَمْ یَحُجَّ فَلَا عَلَیْہِ
اَنْ یَّمُوْتَ یَھُوْدِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا ۔ مشکوٰۃ ۔ جو زاد
راہ ۔ اور سواری کا مالک ہو جو اسے بیت اللہ تک پہنچا
سکے ۔ اور وہ حج نہ کرے ۔ تو اس پر اس بات میں کوئی فرق
نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے ۔ یا نصرانی ۔

Tabbasum.

الخطیب جلد ۴ ص ۱۱۹

26-3-99 —

حضرت اسماعیلؑ

سیدنا ابراہیم ۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

اور یاد کرو کتاب میں حضرت ابراہیم کو بے شک وہ سچے نبی تھے (1) یاد نہا

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ ﴿۱۶﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا

وَّكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ ۔ میں کتاب میں موسیٰ کو یاد کرو بے شک وہ چنا ہوا

اور غیب کی خبریں بتانے والا رسول تھا۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ

صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۔ اور کتاب میں اسماعیل کو یاد کرو بے شک وہ

وعدے کا سچا تھا اور غیب کی خبریں بتانے والا رسول تھا۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ

إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۔ اور کتاب میں ادریس کو یاد کرو بے شک وہ صدیق

تھا۔ غیب کی خبریں دیتا تھا۔ (2) دو چیزیں ہیں۔ جانا اور اولاد کا امتحان

اَمَّا اللّٰہُ ... جانتا ہے وہ میرا رب جلیل۔ آگ میں پڑتا ہے۔ اب اس

کا خلیل۔ عقل بولی بڑی سخت جان ہے۔ عشق بولا یار پہ قربان ہے۔

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق عقل تھی محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

یَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۔ صاحب قرآن علیہ السلام

اب بات ... علی ابراہیم نے ... (3) قربانی حضرت اسماعیل

ذبح عظیم ... یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی سکھائے کس

نے اسماعیل کو آدابِ فرزندی۔ (ضرب جالندھری) بلندی سے صدا

آئی اسی عمل ... خدا آپ کے کاز ... پر ...

... اسماعیل کو ...

پھر بولا کہ بیٹا میں نے خواب دیکھا ہے کتاب زندگی میں ایک نرالا باب دیکھا ہے
يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۔ دیکھ
اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں اب بتا تیری کیا رائے
ہے۔ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۔ اے
ابا جان آپ کو جس بات کا (حکم) دیا ہے وہ کر دیجئے۔ ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے
والوں میں پائیں گے۔ ذبح کرنے سے پہلے دعا تھی۔ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ
لِلْجَبِيْنِ جب دونوں نے حکم مانا۔ اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹایا تب
سے بچھاڑا اور گھٹنا سینہ معصوم پر رکھا۔ چھری بیٹے پر رگڑی یا گلوئے حلقوم
پر رکھی۔ زمین سہمی پہاڑ ڈولے آسمان ساکن تھا کہ چارہ نہ اس سے پہلے دیکھا
تھا۔ حیرت کا یہ نظارہ۔ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗـؤُا الْمُبِيْنُ وَفَدَيْنٰهُ
بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ دیکھ۔ اور ہم نے پکارا اے ابراہیم
تم نے خواب سچا کر دکھایا ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں
حقیقت میں یہ امتحان بھی بڑا کڑا تھا۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض میں دے
دیا۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں اس کا ذکر باقی رکھا۔ ابن ماجہ زید بن ارقم
قربانی کا ہر بال۔ ہر بال کے بدلے نیکی ہے۔ ابو ہریرہ جو وسعت کے باوجود
قربانی نہ کرے ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔ اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ
وَالْحَلَالُ بَيِّنٌ ۔ (۱) حرام جانور حلال نہیں

فتح الباری شرح بخاری۔ ابراہیم اسماعیل ۔ نوسنز جنگ [illegible]

ہ

ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔ حاشیہ: ابن آدم کا کوئی عمل خدا کے نزدیک خون بہانے سے زیادہ پیارا نہیں ہے جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں بال کھروں کے ساتھ آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے خدا کے نزدیک مقام مقبولیت میں پہنچ جاتا ہے۔ لہٰذا اس کو خوش دلی سے کرے گا۔

طبرانی ۔ امام حسن بن علی سے روایت ہے جس نے خوش دلی سے قربانی کی وہ آتش جہنم سے حجاب ہو جائے گی۔ ابوداؤد ابن ماجہ حاشیہ نبی کریم نے ذبح کے دن دو مینڈھے سینگ دار چتکبرے خصی کیے ذبح حضور نے فرمایا الٰہی یہ میری طرف سے ہے اور میری امت کے ان لوگوں کی طرف سے جس نے قربانی نہیں کی ہے

—

Abbas.

29-3-99

مدینہ منورہ

① وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً
پ ۵ النساء ۔ اور جو اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلے گا وہ زمین میں بہت سی جگہ
اور کشائش پائے گا ۔ تشریح ② مدینے چلو
③ جندع بن ضمرہ جنہوں نے ہجرت کی ۔ ④ پیام اجل ۔ اپنے بیٹوں کو
اونٹ پر بٹھوایا ۔ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۔ اور جو اللہ اور اس کے
رسول کی طرف ہجرت کرتا ہوا گھر سے نکلا اور پھر اسے موت نے آ لیا ۔ تو اس کا
ثواب اللہ کے ذمہ ہو گیا ۔ اب کعبے کے گھر کی شان و شوکت میں سبکی لگائے
کیوں + دل کو بوجھل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں ۔ ⑤
دیوار کعبہ ۔ حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو ۔ کعبہ تو دیکھ چکے اب
کعبے کا کعبہ دیکھو ۔ غور سے سن تو رضا کعبہ سے آتی ہے صدا میری آنکھوں
سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو ۔ ⑥ ذرہ بینا ۔ ہر طرف کا سہرہ
زمانے دا سہرہ ہوئے ۔ کعبے دے وی ہے سہرا سہرہ محمد دا ہوئے ۔ ⑦
میزاب رحمت ۔ پرنالے کا منہ روضہ انور کی طرف ۔ ⑧ حج و عمرہ
احرام باندھنے ۔ اَلصَّلٰوةُ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا كَعُمْرَةٍ ۔ ⑨ ریاض الجنۃ
تیری گلی کو چھوڑ کر باغ جناں میں جائے کون + نقد سے جو ادھار لے
بدلے لگائے کون ۔ مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ
میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جو جگہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے

(10) مقدس قدم کسی مقدس ہستی کا ذکر۔ جیسے کام کیا بنا ٹکڑے سے جیسے
فرش کیا عرش مجید دیکھی + پتھر نقش پا کی تلاش تھی جو جھکا رہا نماز میں جو
جہاں نیک لوگوں کا قدم آ گیا وہ نور بن گیا ؟ ادنیٰ ان بیشتر لوگوں کی
چند دار رہے۔ جہاں جہاں گئے نے قدم سرکار رہے۔ (11) شہر مدینہ
نہ جنت نہ جنت کی گلیوں میں دیکھا مزہ جو آیا مدینے کی گلیوں میں گھوما
مدینے کی جو بیداری فرشتے کرتے ہیں۔ مَا عَلَى الْأَرْضِ بُقْعَةٌ أَحَبَّ
إِلَيَّ أَنْ يَكُوْنَ قَبْرِيْ = مشکوٰۃ۔ روئے زمین میں جو اس ٹکڑے سے زیادہ
کوئی ٹکڑا محبوب نہیں جس پہ میری قبر ہو گی۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا
الْمَدِيْنَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ مشکوٰۃ۔ اے اللہ مدینے کو میرے لیے
محبوب بنا جیسے ہم کو مکہ محبوب ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ ثبوت
ہے خاک شہر جذب القلوب = غُبَارُ الْمَدِيْنَةِ شِفَاءٌ مِنَ الْجُذَامِ
[illegible] علی الوسیلہ۔ مدینے کا گردوغبار جذام یعنی کوڑھ کے لئے شفا ہے
وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ إِنَّ فِيْ غُبَارِهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ قسم
اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے مدینے کی مٹی میں ہر بیماری کی
شفا ہے [illegible] جس کو سارے زمانے سے لا علاج آ گئے تو وہ
خاک آ [illegible] ہے۔ مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمُوْتَ بِالْمَدِيْنَةِ فَلْيَمُتْ
بِهَا فَإِنِّيْ أَشْفَعُ لِمَنْ يَمُوْتُ بِهَا۔ ترمذی شریف جو مدینہ
میں مرنے کی طاقت رکھتا ہو۔ وہ اسی میں مر جائے۔ شکر میں سفارش

مرنے والوں کی شفاعت کروں گا۔ (12) دعا فاروق اعظم: اللّٰھم
ارزقنی شھادۃً فی سبیلک واجعل موتی فی بلد رسولک
اے اللہ مجھے اپنی راہ میں شہادت کی موت نصیب فرما۔ اور مجھے موت اپنے
محبوب کے شہر میں نصیب فرما۔ (13) امام مالک کا ادب: مدینہ میں
(14) مکین حضرات۔ [illegible]۔ جب مدینہ میں [illegible] سے ہزاروں رشتے
(15) زیارت شریف۔ من زار قبری وجبت لہ شفاعتی
من حج فزار قبری بعد وفاتی فکانما زارنی فی حیاتی۔ جس نے
حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی گویا اس نے میری
زیارت میری زندگی میں کی ہے۔ شہنشاہ کرم خوش بختاں تے سلطان
مدینے والے دا کوئی قسمت والا ہی دا اے مہمان مدینے والے دا۔ (16) بلال حبشی
وصال کے بعد شام چلے گئے۔ ﷺ آئے کے دیدار سرکار بنا ناراض کیوں ہو میری
کبھی کو دیکھنے نہ آیا۔ ناراض کیوں ہو۔ یا بلال ما آن لک ان تزورنی
اے بلال ہماری زیارت کو بھی آیا کرو

Abbas.
2-4-99

الخصائص جلد ۲ ص ۱۳۵

حضرت ام المومنین عائشہ رضؓ

أَلنَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ [21]

نبی کا مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق ہے۔ اور آپکی بیویاں اُن کی
مائیں ہیں۔ (ح) شانِ نزول۔ غزوہ تبوک نُشَاوِرُ آبَاءَنَا وَ
أُمَّهَاتِنَا : ہم اپنے والدین سے مشورہ کریں۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا
مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ
مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا [22]
نہ کسی مرد مومن کو یہ حق پہنچتا ہے اور نہ کسی مومن عورت کو جب اللہ اور اس
کا رسول انہیں کوئی امر مقرر کر دیں۔ تو وہ اس کام میں اپنا بھی کوئی
اختیار سمجھیں۔ اور جو نافرمانی کرتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی تو
وہ کھلی گمراہی میں مبتلا ہوگیا۔ تشریح (3) ازواج مطہرات۔ يَا نِسَاءَ
النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ [22] اے نبی کی بیویوں تم اور عورتوں کی
طرح نہیں ہو۔ (4) محبوبہ محبوب رب العالمین۔ عمرو بن عاص۔ أَيُّ النَّاسِ
أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا۔
بخاری، مسلم۔ آپ کو تمام لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے فرمایا
عائشہ۔ میں نے عرض کیا مردوں میں کون ہے فرمایا ~~محبوب~~ باپ ابوبکر۔ شرح
محبوب ہے اللہ کو جو نبی کا گرا ہے۔ محبوب جسے پیار کرے بیان اس کا
ملا ہے۔ (5) جنت قدموں میں۔ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے
جبرائیل علیہ السلام پیش کرتے ہیں۔ هَٰذِهِ زَوْجَتُكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ترمذی

یہ دنیا اور ادارہ آفرینش میں آگئی ہوئی ہے جس کا باپ مدینہ کا امام جس کا
سسر تمام نبیوں کا امام. طاہر باپ کی طاہرہ. طیب باپ. زاہد باپ. ساجد
عالم. فقیہ. محدث. عشرہ. صدیق. جس وہ صدیقہ ہے عفیفہ
رفیقہ ہے نبی کی. جبکہ یہ دور اس کے جس کی یہ عزت والی کی: کون عائشہ
جن پر تہمت لگائی. عائشہ کی جب سامنے آئے الخ. بن کریم پر قرآن
(5) خصائص بخاری: جب کوئی بیوی پریشان کرے. لَا تُؤْذِيْنِيْ فِيْ
عَائِشَةَ فَإِنَّ الْوَحْيَ لَمْ يَأْتِنِيْ وَأَنَا فِيْ ثَوْبِ اِمْرَأَةٍ اِلَّا عَائِشَةَ
بخاری. مجھے عائشہ کے متعلق اذیت نہ دو. اس لئے کہ وحی میرے پاس
اس وقت آتی ہے. جب میں عائشہ کے بستر میں ہوتا ہوں. (7) دعوت
انس بن مالک. ایک فارسی نبی پاک کو دعوت دیتا ہے. فَقَالَ وَهٰذِهِ
لِعَائِشَةَ. تو آپ نے فرمایا ساتھ عائشہ ہو. حدیث کی شرح
ہوٹل میں کھانا. اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ. مرد عورتوں
پر حاکم ہیں. (8) پردہ - ایک پیر صاحب کا ملفوظ
اِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِهَا وَزَوْجُهَا كَارِهٌ لَعَنَهَا
كُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ. جب عورت اپنے گھر سے نکلے اور مرد اس کو
کو نا پسند ہو تو آسمان کے تمام فرشتے اسے لعنت کرتے
ہیں. (9) امام ربانی - کھانا پکوانا - مخدوم طعام در
خانہ سالار ... بی بی عائشہ کو کھانا کھلانا ہے

جس کے حجرے کا مکین اسم ورد و بنیاد دین ہے۔ یوں عرش سے ملتی اس کی زمین ہے

(10) حضرت صدیقہ: ابو موسیٰ اشعری = كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ۔

بخاری۔ مردوں میں تو بہت سے کامل گزرے لیکن عورتوں میں مریم بنت عمران، آسیہ زوجہ فرعون کے سوا کوئی کامل نہ ہوئی۔ اور حضرت عائشہ کو تمام عورتوں پر ایسی فضیلت ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر ہے۔

(11) گفتگو: مولانا روم نے فاطمہ کے درمیان عائشہ سے دامن علی کا ہوگا۔ اور یا تو تیرا ہوگا دامن نبی کا ہوگا۔ اور یا تو میرا ہوگا۔ فقالت عائشة وقبلت رأسها وقالت يا ليتني شعرة من رأسك نبیہ المجلس۔ تو عائشہ کہتی ہیں اور سر کو چوم کر کہنے لگی اے کاش میں تیرے سر کا ایک بال ہوتی۔

الخطیب جلد ۴ ص ۱۶۲

[signature]

9-4-99

آلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

علامہ شبیر حسین شاہ

① آیت قُل لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی 25 اے محبوب
تم فرما دو میں اس پہ تم سے کچھ اجرت طلب نہیں کرتا مگر قرابت کی محبت.
انا اعطینٰک الکوثر. ووجدک عائلا فاغنیٰ — شعر —
منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھا دو. جس کو میری سرکار سے ٹکڑا
نہ ملا ہو. آتا ہے فقیروں پہ انہیں کچھ پیار کچھ ایسا. خود بھیک دیں اور
خود کہیں منگتا کا بھلا ہو. یہ وہ شہنشاہ کا دربار ہے. جہاں ہر سائل کی
جھولی بھرتی ہے اور ہر مانگنے والے کو مانگنے سے سوا ملتا ہے. یہ وہ آستانہ
عالیہ ہے. یہاں جو بھی بھکاری بن کے آیا تو دین و دنیا کا تاجدار بن گیا.
ذرہ تھا تو آفتاب بن گیا. ادنیٰ تھا تو اعلیٰ بن گیا. پتھر تھا تو لعل بن گیا
کانٹا تھا تو پھول بن گیا. برا تھا تو اچھا بن گیا. شقی تھا تو سعید بن گیا. ناپاک
تھا تو پاک بن گیا. رہزن تھا تو رہبر بن گیا. جہنمی تھا تو جنتی بن گیا. ذرہ
تھا تو زر بن گیا. قطرہ تھا تو دریا بن گیا. صدف تھا تو گوہر بن گیا
کالا تھا تو رشک قمر بن گیا. غلام تھا. تو آقا بن گیا. مقتدی تھا. تو امام بن
ابوبکر. عمر. عثمان. علی. حبشی آیا. تو عشرہ کا سردار بنا.
اور ابو آیا تو صحابی بن گیا. وَمَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ مُؤْمِنًا
وَمَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ شَہِیْدًا. اور یہاں جو محمد کی آل
پاک کی محبت میں مرا. وہ مومن مرا. جو آل پاک کی محبت میں مرا. وہ
شہادت کی موت میں مرا. وَمَنْ مَاتَ عَلٰی بُغْضِ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ

كَانَتْ لَهُ وَ حُرِّمَتِ الْجَنَّةُ عَلَى مَنْ ظَلَمَ اَهْلَ بَيْتِي ۔ اور آل
رسول سے بغض رکھنا ہوا اس کا فر ہوا۔ اور جس نے میری اہل بیت پر
ظلم کیا اس پر جنت حرام ہے ② محبت اہل بیت۔ جس نے
آل پاک سے محبت کی۔ حُسَيْنٌ مِنِّي وَاَنَا مِنَ الْحُسَيْنِ اَحَبَّ
اللّٰهُ مَنْ اَحَبَّ حُسَيْنًا ترمذی۔ ابن ماجہ۔ حسین مجھ سے ہے اور
میں حسین سے ہوں۔ اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔ جو حسین سے محبت
کرتا ہے۔ اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا ۔
ابن عمر شکوہ۔ حسن اور حسین دونوں میرے دنیا کے پھول ہیں
اِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ (ترمذی) (مسلم) ابو سعید
حسن اور حسین دونوں جنتی جوانوں کے سردار ہیں ③ آغوش
(ترمذی)
مصطفیٰ۔ مسلم ابوہریرہ اسامہ بن زید اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا
وَاَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُمَا = اے اللہ میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان
سے محبت فرما۔ اور ان سے بھی جو ان سے محبت کرے۔ ④ محبت دراز
خلیفہ۔ مسلم ابو سعید۔ بریدہ سرخ رنگ لباس ⑤ سجدہ طویل
نماز عصر کے دوران۔ سجدہ لمبا کیا۔ امام نواسہ نے پشت پر نماز
اس کا پشت پہ علی شہ خدا کو ناز ہے۔ سجدے اور بھی کئے ہیں اس کا
نیا انداز ہے۔ اس نے وہ سجدہ کیا جس پہ خدا کو ناز ہے
حسین نے حق کربلا میں ادا کر دیا۔ اپنے نانا کا وعدہ وفا کر دیا

گود کا گوشہ سب پہ قربان کر دیا۔ اسے حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام۔

(5) فرزند قربان کر دیا۔ اپنی بیٹیوں کی ذات۔ شواہد النبوت۔ (6) جنت

سے جوڑے آنا۔ عید کے دن۔ رمضان کی آخری تاریخ۔ (7) حسن

کو حسین کی تختیاں دینا۔ کتب الحسن والحسین فی لوح

نشر نہ کیا۔ (8) ہرن کا بچہ۔ ایک صحابی ہرنی کا شور۔ (9)

سواری کندھے پر ہے۔ ابن عساکر، ترمذی۔ فاروق اعظم۔ نعم المرکب

نعم الراکب۔ (10) خبر شہادت۔ حضور کی حیثیت۔ ام فضل

خواب دیکھا۔ ... اتانی جبرائیل علیہ السلام فاخبرنی ان امتی

ستقتل ابنی ھذا۔ میرے پاس جبرائیل حاضر ہیں اس نے مجھے خبر دی

میری امت میرے فرزند کو قتل کرے گی۔ ولنبلونکم بشیء من الخوف

والجوع۔ ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں

کی کمی سے اور خوشخبری سنا دو صبر والوں کو۔ (11) ایک اشکال اور

جواب۔ علامہ جلال الدین سیوطی۔ فلما رأینہ اکبرنہ وقطعن

ایدیھن وقلن حاش للہ ما ھذا بشرا ان ھذا الا ملک کریم

(12) تو عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو اس کی بڑائی بولنے لگیں اور اپنے

ہاتھ کاٹ دیے اور بولیں اللہ کو پاکی ہے یہ تو جنس بشر سے نہیں یہ تو نہیں

مگر کوئی معزز فرشتہ ہے۔ مصر کی عورتوں نے جمال یوسف دیکھ کر

اپنے ہاتھ کاٹ دیے

لَوَاحِیْ زُلَیْخَا لَوْ رَأَیْنَ جَبِیْنَہٗ لَآثَرْنَ بِالْقَطْعِ الْقُلُوْبَ
عَلَی الْاَیْدِیْ ۔ جو زنانِ مصر نے ـــــ حسنِ یوسف پہ کیا ہو وہی انگشتہا

(12) جنت میں لذت ہے ۔ بخاری مسلم ابوہریرہ ۔ وَلَکُمْ فِیْھَا
مَا تَشْتَھِیْ اَنْفُسُکُمْ اللہ جو تم خواہش کرو گے ہو گا ۔ اُقْتَلُ
ثُمَّ اُحْیٰی ۔ ثُمَّ اُقْتَلُ ۔ (17) شہادت مطلوب ۔ جب مرنے
کی تاثیر ہے ۔ جیسے حسن سے جنت کی خوشبو آتی ہے

Abbas . nizami

16 . 4 . 99

الخطیب جلدا

۲- امام مسلم بن عقیلؑ

شاہ ہست حسینؑ بادشاہ ہست حسینؑ۔ دین ہست حسینؑ دین پناہ
ہست حسینؑ سر داد نہ داد دست در دست یزید حقا کہ بنائے
لا الہ ہست حسینؑ۔ آیت۔ وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ [illegible]
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ
يُرْزَقُونَ۔ ۱) خبر شہادت۔ ۲) مدینہ طیبہ سے جدائی۔
۱) صبح مدینہ میں امام حسینؑ عبادت کرتے ہیں ۲) حاکم مدینہ ولید بن عتبہ۔
عبداللہ بن زبیر۔ عبداللہ بن عمر۔ عبداللہ بن عباس۔ عبدالرحمان بن ابی بکر۔
حسن بن علی سے بیعت۔ ۳) مروان بن یزید۔ ۴) شعبان المعظم
۶۰ھ۔ ۵) صغرا کے بخار کا حال۔ ۶) امام عالی مقام روضہ رسولؐ
پر حاضری۔ ۷) اہل بیت روضہ رسولؐ پہ۔ ۸) حسنینؑ کا سلام ۹)
بی بی زینب کا سلام۔ ۱۰) جالی کے چلے دینے والی کی عرض سکینہ
علی والا حرم چلا ہے۔ تیرا شہر مدینہ۔ ۱۱) سیدہ فاطمہ کی قبر پر
حاضری۔ ۱۲) گھوڑوں پر باندھی ہوئی سفر کا سامان تھا۔ دو سر پوش۔
چار چادریں۔ پانی کا ایک مشکیزہ۔ جو کی چند روٹیاں۔ کھجور کا ایک معمولی سا
فاطمہ کی چادر۔ بھائی حسنؑ کا ٹکا۔ بابا علیؑ کی تلوار۔ نانا کے مصلے کی دستار۔
مشکیزہ بالیں کو حکم ۱۴) تجھ سے سواری کوئی نہ لوں گی۔ کربلا تک پیدل ہی
جاؤں گی۔ جب کبھی دل گھبرائے گا میرا دیکھ لوں گی علی اکبرؑ کا چہرہ۔
۱۵) نانا کے گھر روانگی۔ منزل در منزل [illegible]

الخطیب جلد اول ۲۵

وچہ دروازے بیبی بیبی حضرتاں کردی رہی پکاراں ۔ ڈگیر وچہ چیکاں

اپنے اپنے وچہ گوڈیاں ۔ کمبیاں [illegible] اوہ وچ جیہاں ۔

(3) امام مسلم کی روانگی ۔ نعمان بن بشیر ۔ عبیداللہ بن زیاد ۔ ہانی

کی شہادت ۔ حضرت مسلم کی شہادت ۔ (4) قاضی شریح ۔

امام مسلم کے بچے ۔ اسد ۔ جیل کا داروغہ مشکور ۔ [illegible]

جنگل میں [illegible] اس کو دو ساتھ قتل آ گئے ۔ اسی قتل میں

تو بچے مسلم کے دو [illegible] قتل آ گئے ۔ کنیز نے پوچھا ۔ بچے

ٹکڑے حضرت مسلم کا سینے تک ۔ مسلم دے کس قدر مسافر ہیں

مدینے تک [illegible] یتیماں دے بال ہے ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] دونوں [illegible] دونوں [illegible]

[illegible] مدینے شہر جانا ۔ [illegible] پاکستان [illegible]

[illegible] فدائی ۔ [illegible] دونوں [illegible] مدینے [illegible]

[illegible] قرآن کے دونوں کو زمین پر نہ گرا ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] فاطمہ [illegible] آتی ہے [illegible]

[illegible] ۔ اس دن [illegible]

[illegible] (5) [illegible] کربلا [illegible] (6) [illegible]

[illegible] آئے [illegible] کے [illegible]

23-6-99 [illegible] میدان کربلا کا نقشہ [illegible] کی رات [illegible]

۲۔ واقعۂ کربلا شہادت گاہ

(۱) میدان کربلا تک (۲) صغراں مدینے وچ۔ سب پردیسی وطناں توں
دی اکبر موڑ مہاراں۔ وعدہ کر کے اکبر دی جا پرتاں بن نہ آئیوں سارے
ڈگ ڈگ دے جدا کر دیاں اپنے اپنے ویہڑے گھر دا دن۔ سب کربلا دیاں موتاں مقتول اپنے ویہڑے
چھاوں۔ (۳) محرم دی نانویں رات۔ سیدہ فاطمہ زمین نوں صاف کر رہی اے
یوم شہادت۔ حر دی جانثاری۔ حضرت حبیب بن مظاہر دے حملے
(۱) عون و محمد دی شہادت۔ علی دا گھر بچ گیا گھر بچیا حسین دے گھر دا
جاؤ بچیو اسے حاضر ہو میرا نام نہ لینا۔ تیر و بن تے آ کے بیٹھا حق دا اج ظلم شمر
داستان۔ (۵) حضرت عباس علمبردار دی شہادت۔ نے سر مشک دی آبدے
کر کر کاندا رہا ہے۔ کن ایک طرف جیہڑا گھیں کاندا رہا ہے۔ اک اکھو اکھ
علی دے دشمن گھیرے۔ دشمن سو سو جان بچ دے اے تیر عباس دا
وچ۔ بی بی زینب خیمے وچوں اٹھ کے باہر آئے۔ کر کے فریاد دا
طرف ویکھ دیرے عباس نوں۔ آجاوے ویر آس پانی پی لے
(۶) حضرت قاسم دی شہادت۔ (۷) شہزادہ علی اکبر دی شہادت
کونا ذرہ حیا بول تے سہی دے حرم اللہ زلف زنجیر ہو۔ پیو دوں اپنے
ویر نوں بار ہے۔ اکبر علی حسن اقبر ہو۔ (۸) علی اصغر دی شہادت
علی اصغر نوں لے کے گود اندر پیا شہ مسیں۔ شمر سر پر تانیا
پیاسا دی ترفدا اے۔ پانی دے پیاس ہے۔ حسین تانیا۔ اگے
حرملہ نے مارا تیر۔ ایسا تیرا ظلم نہ دیکھے جیہڑا تیرا

روندا خیمیاں وچ حسین مرتضےٰ نالے علی نبی کلیجہ شہزادہ ⑧

فاطمہ دے لال دی شہادت = جدوں معراج نبی نوں ہویا جبرئیل براق لیایا

جدوں علی ول خیبر چلے نبی پاک نے آپ چڑھایا 2 کوئی نہیں رہ گیا واگاں

پکڑن والا جدوں وار حسین دا آیا خیمے وچوں بی بی زینب نکلی اوس

نیزے تے سر قلم پایا پایا. ظالم رکاب گھوڑے دی پیر نکلے دے چڑھا لیندی دیا جایا

نیزہ اک نے مارنا وچ سینے. پیر شیراں دا جدوں پرساں لگ پئے. دل کلیجہ

دے سجدہ کرن والے. ہیٹھاں اپنے کلیجے نوں ڈھان لگ پئے. قرآن رحل

زمین تے سر فرش تے گر پڑا. دیوار کعبہ جھک گئی اور عرش گر گیا

سنبھل جاویں وے مسافر بچھڑیا وے میں چنگ لوں وچ چھوڑیا. شالا جان

دونوں نوں ڈھاں لئے ریساں تے وچھوڑا ⑨ لاشوں کا سر جدا

دے آواز نبی نے آکھو ایہ رونا سنایا جب شہ غریب دا نانا بچہ اوس

شہ امیرہ ویکھن آیا. شہزادی تکنے. ام سلمہ حضرت زینب

فی تنکیہ. رَأَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ فِی الْمَنَامِ وَعَلٰی رَأْسِہٖ

وَلِحْیَتِہٖ التراب. شَہِدْتُ قَتْلَ الْحُسَیْنِ آنِفًا. قتل حسین اصل

میں مرگ یزید ہے اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

۱۴-۴-۲۰۰۰

الخطیب جلد ۱ ص ۴۳

30-4-99

۳۱-۴-۰۱

سیدنا یوسف ؑ

قاری اسماعیل

مقدس خواب - تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ
اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ - (1) تاجدار انبیاء۔ امام اہل سنت - سے اعلیٰ
پیارا نبی۔ معجزات کا ذکر۔ دیے معجزے انبیاء کو دنیا میں اپنی معجزہ
بن کے آیا - يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا
إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا - اے لوگو تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلیل آگئی
اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا۔ (2) نور مبین مظہر صفت کائنات
کا ذکر۔ (3) ختم المرسلین۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ
وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ - محمد تم مردوں میں کسی کے باپ نہیں
ہاں اللہ کے رسول اور نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والے۔ أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ
لَا نَبِيَّ بَعْدِي۔ مرزا غلام احمد قادیانی کا رد - (4) شان قرآن احسن القصص
حضرت یوسف کا ذکر۔ 6666 آیت۔ 54 بڑی سورہ 30 پارے 7 منزلیں 114 سورتیں
(5) شان نزول۔ امام غزالی تفسیر یوسف۔ خاندان قریش کا شخص نضر بن
حارث حیرانی لوگوں کے قصے کہانیاں۔ روح المعانی۔ علمائے یہود نے
پاک سے سوال اولاد یعقوب کے متعلق شام سے مصر کس طرح آئی۔
الٓرٰ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ - یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں
سِرٌّ بَيْنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ - یہ ایک راز جو اللہ اور اس کے رسول کے درمیان
(6) علم مصطفیٰ جبریل کا نزول كٓهيٰعٓصٓ عَلِمْتُ - 29 سورتوں
کا آغاز حروف مقطعات سے۔ میان طالب و مطلوب رمزیست

کیا اللہ کا شکر ادا ... ہم خبر ہیں ۔ محقق ہمدانی = الرحمن علم القرآن

خلق الانسان علمہ البیان ۔ رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا

انسانیت کی جان محمد کو پیدا فرمایا ما کان وما یکون کا بیان سکھا دیا

وعلمک ما لم تکن تعلم ۔ اور تمہیں سکھا دیا جو تم نہ جانتے تھے

الٓر تلک آیات الکتاب المبین = ترجمہ تشریح ۔ انا انزلنہ قرآنا

عربیا لعلکم تعقلون ۔ ہم نے اسے اتارا ہے پڑھی جانے والی کتاب

عربی ہے تاکہ تم اسے سمجھو ۔ نحن نقص علیک احسن القصص

بما اوحینا الیک ہذا القرآن وان کنت من قبلہ لمن الغافلین

ہم تمہیں سب سے اچھا بیان سناتے ہیں اس لئے کہ ہم نے تمہاری طرف قرآن

کی وحی بھیجی ۔ اگرچہ بے شک اس سے پہلے تمہیں خبر نہ تھی (7)

احسن القصص ۔ حضرت یوسف کا ذکر ۔ حسن و جمال (8)

پیکر حسن و جمال ۔ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیاء صفحہ 295 حسن کے

دو حصے ... یوسف ... نقل ... المعانی ۔ رأیت لیلۃ اسری

فی السماء یوسف کالقمر لیلۃ البدر = رسول نے فرمایا کہ

میں نے معراج کی رات حضرت یوسف کو آسمانوں میں دیکھا کہ وہ چودھویں

کے چاند کی طرح تھے ۔ قال الکریم ابن الکریم ابن الکریم

ابن الکریم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم

(بخاری)

(9) بیان ذیشان ۔ انبیاء کا ذکر ہے، لیکن یوسف سے متعلق ان کی
یوسف نے اپنی زندگی کے ہر موڑ پر اللہ کے ساتھ دیا ۔ ذیشان کا ذکر
وَاِنْ كُنْتَ مِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۔ (10) لمن الغافلین ۔ کا مطلب ۔ یعنی
جب سے خطاب کر علم رکھتے ہیں جو سمجھتے ہیں یہ شرح کرتے دل و زمین
ہیں یہ شرح کی ملکوت و ملک سے کوئی شے ایسی نہیں جو کچھ بیان نہیں
حسد کی تو وہ اس طرح منزول کرتے ہیں ۔ (11) منظر خواب ۔ اِذْ قَالَ
يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۔ یاد کرو جب یوسفؑ اپنے والد سے کہا
ابا جان میں نے خواب دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے سورج اور چاند مجھے سجدہ کر
رہے ہیں ۔ (12) خواب کی حقیقت ۔ ابو سعید خدریؓ جب تم خواب
دیکھو ۔ سیدنا جابر خواب دیکھا ۔ دو بار تھوکے ۔ (13) خواب میں
دیدار رسول ۔ مَنْ رَاٰنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِيْ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ
لَا يَتَمَثَّلُ فِيْ صُوْرَتِيْ ۔ جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے
فی الواقع مجھے ہی دیکھا ۔ شیطان میری شکل نہیں بن سکتا ۔
جو خیال آیا تو خواب میں وہ خیال اپنا دکھا گیا ۔ یہ مثال ایک کی
لباس میں کہ شیطان سارا بنا گیا ۔ (14) ابراہیم کا خواب
يٰبُنَيَّ اِنِّيْۤ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى

قَالَ یَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ مِنَ الصَّابِرِیْنَ

(15) جب اللہ کا ذکر [illegible] فتح مکہ [illegible] ہے ۔ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ

رَسُوْلَہُ الرُّؤْیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

اِنْ شَاءَ اللّٰہُ اٰمِنِیْنَ ۔ 26 پ بے شک اللہ تعالیٰ نے رسول کو

سچا خواب دکھایا ۔ اگر تم مسجد حرام میں داخل ہو جاؤ گے

امان سے [illegible] خدا نے چاہا تو ۔ (16) یوسف کا خواب [illegible]

[illegible] میں سورج [illegible] چاند ستارے [illegible] یہ سب مجھ کو سجدہ

کر رہے [illegible] ۔ یعقوب کا بیٹا [illegible] خواب میں [illegible]

[illegible]

[illegible] ۔ (17) خواب بیان نہ کرنا ۔ قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ

رُؤْیَاکَ عَلٰی اِخْوَتِکَ ۔ [illegible] بیٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں

سے نہ کرنا ۔ نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے

بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ۔ [illegible] یہ شیطان

[illegible]

[illegible] ۔ (18) تعبیر [illegible] وَکَذٰلِکَ یَجْتَبِیْکَ رَبُّکَ

[illegible] اور خواب کی باتوں کا علم

[illegible]

[illegible]

کرے گا۔ بے شک تمہارا معبود گناہ جاننے والا اور حکمت والا ہے

(19) اہم مضمون کو ضبط تحریر کرو۔

7-5-99

الخطیب جلد ۳

ایک بزرگ کا قول ہے کہ میں نے 50 سال میں 5 ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا۔ ان 5 ہزار کتابوں میں سے 5 باتوں کو اپنے لئے منتخب کیا۔

(1) اے نفس خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا رہ ورنہ اس کا دیا ہوا رزق نہ کھا۔

(2) اے نفس جن باتوں سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے ان سے بچ ورنہ اللہ کی زمین سے باہر چلا جا۔

(3) اے نفس خلق خدا کے ساتھ خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آ ورنہ اپنی زبان بند رکھ اور کسی سے تعلق نہ رکھ

(4) اے نفس خدا تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہ ورنہ ایسا مالک تلاش کر جو اللہ سے بہت زیادہ دے۔

(5) اے نفس اگر تو گناہ کرنا چاہے تو ایسی جگہ گناہ کر جہاں اللہ تعالیٰ نہ دیکھ سکے۔ ورنہ گناہ نہ کر۔

الفراق یوسف

یوسف کا اجمال: لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ
یعنی یوسف اور ان کے بھائیوں کا تذکرہ پوچھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں
① افشا کے بند یوسف کی سوتیلی ماں کا ذکر۔ ولیا کی بادر یوسف دی مرضی
ششمونے دی جائی۔ اسے گلاں سب اس نے سناں بھائیاں خبر سنائی
ایہہ ہیکس ردنیل۔ ② شاورت ا دونوں بھائی ساتھ جنگے ہوئے اسے
ر ہیلے جا کر۔ دس بھائی اس مشورے پیار دی گنتی وچہ آئے۔ إِذْ قَالُوا
لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ
مُّبِينٍ۔ جب بولے کہ یوسف اور اس کے بھائی ہمارے باپ کو زیادہ پیارے
ہیں اور ہم ایک جماعت ہیں۔ بے شک ہمارا باپ صراحۃً ان کی محبت میں
ڈوبے ہوئے ہیں۔ بچوں سے محبت کے طریقے ③ قتل کر ڈالو
اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا
مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ۔ یوسف کو قتل کر ڈالو یا کسی زمین میں پھینک دو
کہ تمہارے باپ کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔ اس کے بعد تم نیک
ہو جانا۔ کہ اس طرح جانوں مار سکدا جو راضی سمجھے۔ یا کیے دس دوکاں
سے جو فون محبت ہے کہ ہم گناہ اس کے بخشے پر غفار ہو
نیکیاں جو نام اسا دا، ایہو ین رستہ جاری ④ بھائی کو قتل نہ کرو
قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ - ان میں سے ایک بولا یوسف کو قتل نہ کرو۔ اور اسے اندھے کنویں میں ڈال دو۔ تاکہ کوئی قافلہ اسے آ کر لے جائے۔ اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔ (5) سبق نمبر 4 برادران یوسف ملاد کی خدمت میں۔ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ - أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ - کہنے لگے ابا جان کیا وجہ ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ جانے دیں کہ میوے کھائے اور کھیلے۔ اور بے شک ہم اس کے نگہبان ہیں۔ ہے اک گل سن یعقوب نبی دا بدل گیا حال سارا۔ یوسف طرف دھیان کیتا سر ڈھونا نازک پیارا رتہ رتہ کیتا بدن مبارک سارا حشمت ساری۔ اچ سر تے آون لگی۔ کہ مصیبت بھاری قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَن تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَن يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ - فرمایا بے شک مجھے رنج دے گا کہ اسے لے جاؤ۔ اور ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا لے۔ اور تم اس سے بے خبر رہو۔ (8) غافلوں کی تشریح۔

(1) یہ تم یوسف کے ساتھ محبت باپ۔ (2) تم اللہ تعالیٰ سے بھی غافل۔ (3) جزا سے غافل (4) انجام۔ (5) اب کے دل سے غافل (6) یوسف کی بادشاہت و سعادت سے (7) یوسف کے سامنے زیر ہیں (8) یوسف سے جدا ہو گیا۔ (9) قرب خدمت (10) یوسف بیہات حسد و بغض۔ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُونَ - کہنے لگے اگر اسے بھیڑیا کھا جائے۔ اور ہم ایک جماعت ہیں

جب تو ہمیں سوئے سفر کے نہ دیے (6) جب یوسف بلبلائے کہا ابا کو اپنا ہو

اسباب زیاں ہے اس والے زور کا نہ آیا ۔ فرزندان دو عوض پہرے دیئے شکل

نہ ہوئی ۔ دل درد چاہتا ہے پر فرماتا کون ڈھال ملال نہ ہوگی ۔ (7) شادیاں ۔ یوسف کی

تیاری ۔ ابا جیسی کالا بکس جبرائیل نے ۔ (8) جدائی ہے پیش کنعان نے اسیر زادہ

باپ کی نصیحت اپنے بیٹوں کو ۔ (9) بیٹے کا خواب ۔ زینب امام زمانہ الی الفقر ومن

(10) سفر گنگا ہی ۔ پیراہن بنا کس ۔ جان پوشیدہ ہیں ہوئے ظلوں ملک

ستایا دھوپ ۔ تن نازک جان کو گا ۔ بھائیوں کی موجود تھی ۔ نقش الی الضلال

ہوا کی منت سماجت ۔ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي

غَيَابَتِ الْجُبِّ ۔ اور پھر اسے لے گئے ۔ اور سب کی رائے یہی ٹھہری کہ اسے اندھے

کنویں میں ڈال دیں ۔ (11) کنویں میں ڈال دو ۔ کرتا چاک اور ننگا یوسف اٹھا

جاتے پکڑا اتارا ۔ بدن مبارک ننگا ہوا ۔ چہرے ملک لیٹا ہے ۔ (12)

آنسو رواں ہو گئے ۔ گھر والوں کی محبت ۔ رسی سے لٹکایا ۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۔ تو ہم نے یوسف کی طرف

وحی بھیجی ۔ ایک وقت آئے گا تم ان کو جتاؤ گے اور وہ تم کو پہچان نہ سکیں گے

جبرائیل کا حکم ۔ جنت میں تخت ۔ پانی میٹھا ہو گیا ۔ (13) ملاقات

یک شخص بیوپاری ۔ بھائیوں داؤں گھر شکایت یوسف غریب کا کی ۔

جنت میں ملے کا بدنام سیٹ پائی ۔ (14) منزل رضا

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۲
کیا لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیے جائیں گے
اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ ۲ ۔ اور ہم کسی قدر
آزمائش کریں گے۔ کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان
سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو خوشخبری سنا دو صبر کرنے والوں کو۔
(۲۲) صبر کا اجر۔ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۳
جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار ثواب ملے گا۔ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا
أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۔ ۱۴ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم
ان کو ان کے اعمال کا نہایت اچھا بدلہ دیں گے۔ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا
فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۳ اور تم اگر صبر اور پرہیز گاری کرتے رہو گے
تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ۱۴
اور اگر صبر کرو گے۔ تو صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا
صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۱۳ تم پر سلامتی ہو۔ یہ تمہارے صبر کا بدلہ ہے
اور عاقبت کا گھر۔ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ
فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۔ ۱۹ ان لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے محل
دیے جائیں گے۔ اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے
أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا ۲۰ ۔ ان لوگوں کو دگنا بدلہ

دیا جائے گا۔ کیونکہ وہ صبر کرتے رہے۔ وجزاهم بما صبروا جنة و
حریرا۔ اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت اور ریشم کا لباس
عطا کرے گا۔ سورۂ دہر۔ آیات۔ واللہ یحب الصابرین۔ ان اللہ مع الصابرین
یوسف کا صبر اور یعقوب کا صبر کا بدلہ۔

21.5.99

الخطیب جلد ۳ ص ـــــ

منزلِ رضا

① منزلِ رضا۔ ② صبر کا اجر ③ واپسی کی نیت کو خون سے رنگین
کیا۔ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ۔ اور رات ہوئے باپ کے
پاس روتے ہوئے حاضر ہو گئے۔ باپ نے پوچھا۔ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا
نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا
أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ۔ کہنے لگے اے ابا جان ہم دوڑ
گئے دوڑتے ہوئے۔ اور چھوڑ گئے یوسف کو اپنے سامان کے پاس تو اسے
بھیڑیا کھا گیا اور آپ ہمارا یقین نہ کریں گے اگرچہ ہم سچے ہیں۔
یعقوب بے ہوش ہو گئے ④ بدن پر کرتہ۔ یعقوب نے فرمایا اس
کی دلیل کیا ہے۔ وَجَاءُوا عَلَىٰ قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۔ اور وہ اس کرتہ
پر جھوٹا خون لگا لائے۔ وَلَمَّا جَاءُوا بِهِ جَعَلَ يُقَلِّبُهُ فَيَقُولُ
مَا أَرَىٰ بِهِ أَثَرَ نَابٍ وَلَا ظُفُرٍ إِنَّ هَٰذَا السَّبُعَ لَرَحِيمٌ
جب حضرت یعقوب نے قمیص دیکھا تو آپ نے الٹ پلٹ کر دیکھا
تو فرمایا کہ اس قمیص پر نہ تو دانت لگے ہیں نہ ناخن۔ یہ شیر
یہ درندہ بڑا رحم دل تھا۔ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ
أَمْرًا ۔ فرمایا بلکہ تمہارے نفسوں نے یہ بات گھڑ لی ہے۔
بھیڑیے کا کلام ⑤ صبر جمیل۔ یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں کو برا
بھلا کہنے کی بجائے۔ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا

فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُونَ : فرمایا
تمہارے نفسوں نے تمہارے لئے ایک بات بنالی ہے تو صبر ہی اچھا ہے بعد
اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں۔ جو تم بیان کرتے ہو۔ نور نبوت کا عالم
آپ کا علم تحت مصروف۔ اپنے لڑکے کی تلاش میں ۴۰ سال تک
نہ ملی کوئی پیغام۔ (ج) قافلے والوں کی آمد۔ جبرائیل آپ کی خدمت
میں۔ ڈول پانی کا۔ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ
فَأَدْلٰى دَلْوَهُ ط قَالَ يَا بُشْرٰى هٰذَا غُلَامٌ وَأَسَرُّوهُ
بِضَاعَةً وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ . اور آیا ایک قافلہ انہوں نے پانی
کے لئے۔ اپنا سقا بھیجا۔ اس نے پانی میں ڈول لٹکایا۔ تو لوگ اس
سے لٹک گئے وہ بولنے لگے خوشخبری۔ یہ تو بہت حسین لڑکا ہے
اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اللہ جانتا ہے۔ جو وہ کرتے
ہیں۔ قافلے والوں سے گفتگو (د) دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ
حاسدین ذلیل۔ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ
وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ۝ اور بیچ آئے انہوں نے اسے کھوٹے داموں
کے بدلے۔ گنتی ہی کے چند درہم۔ اور انہیں اس سے کچھ رغبت نہ تھی
سے [illegible] حقیر درہم دے کے یوسف کو چکایا ہے [illegible]
یوسف کو [illegible] سکہ [illegible] ۔ [illegible]

ہ جے یعقوب کہندا قسمت دل زلیخا لیندی۔

محمد بخش

جان دیندی اے تک دیدار اوہدے دیندی۔

ے شمعون نال مہتے کا فتنہ بنا ہویا تہا پیا۔ ویچ دتا اساں یوسف بندہ ماں مصری تا ہیں۔ ⑧ رخصتی۔ جد بھائیاں نے اک رقعہ ذکر ے کیا کہ اے بندہ او۔ ⑨ آخری ملاقات۔ حضرت یوسف نے قافلے والاں کے کیا۔ جیسے دیکھ کر جیا شہروں سے ملاقات کرکی

یوسف کی نصیحت۔

جے نہ خوف ہووے دا ہو زرا ہیں اے یوسف بھائی۔

گم دل ہوئیے جاندے شہر سمت جدائی

⑩ حال کہ قبر۔ امام غزالی تفسیر یوسف ہے دیکھ اسکو ذکر اں۔

⑪ اللہ کا عذاب قافلے والاں نے دیکھ۔

Muhammad.

الخطیب جلد ۳ ص

21-5-99

Muhammad . abbas.

جمالِ مصطفےٰ ﷺ

① جمالِ مصطفےٰ۔ والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ۔ قسم ہے۔ اور روشن دن کی اور
رات کی جب وہ سکون کے ساتھ چھا جائے۔ ② اقوالِ مفسرین۔ والضحیٰ
سے مراد علم مبارک کا نور۔ جس کے ذریعے عالمِ غیب کے پوشیدہ اسرار و آداب
اور منکشف ہوئے۔ واللیل سے مراد آپ کے عفو و درگزر جس نے امت
کے عیب کی پردہ پوشی فرمائی۔ ① صوفیوں کے کلام کے مطابق ② کی رات
حضور کی ولادت سعادت کی رات۔ ظاہر اقوال اور باطنی احوال۔
طرح طرح کی قسم کھا کے حضور دی رشتہ داریاں ہیں۔ مکھ کلاں
نورانی ہیں۔ کالی زلف تے اکھ مستانی ہیں۔ حضور اکرم ہیں
سب توں پیارے۔ اس صورت نوں میں جان آکھاں۔ جانان آکھاں کہ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں۔ جس شان توں شاناں
سب بنیاں۔ والضحیٰ واللیل کی تشریح کا خلاصہ ہے حضور کا کوئی
ہی جواب نہیں ہے۔ عزرب ہوتا ہیں ہے آفتاب آیا ہے۔ ③ ابو جہل اور
صدیق اکبر۔ دنیا تے آیا نہ کوئی بشری مثال دا۔ میں ہو کے بیان کراں
کیویں بشر نال دا۔ ے گفت من آئینہ ام مصقول دست ترک
و ہندو در من آں بیند کہ ہست۔ یا مصطفیٰ خیرالوریٰ آقا میرے
جیہا کوئی نہیں ہے۔ ڈھونڈیاں گلیاں بڑے جہان تیرے جیہا کوئی نہیں۔ ④ آپ کے
① قرآن کی عظمت۔ تفسیر کی عظمت۔ حدیث کی عظمت۔ جہاد کی عظمت۔ زکوٰۃ
خیرات نماز حج سب کے حسن و جمال کا

(4) سیدنا ابوہریرہ۔ کانَ الشمسَ تجری فی وجھہٖ گویا کہ
حضور کے چہرے انور میں سورج گردش کر رہا ہے (5) اونٹ
کی خریداری۔ جامع بن شداد۔ روایت۔ ایک شخص طارق کھل
مَعَکُمْ شَیْءٌ تَبِیْعُوْنَہٗ ۔ کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے جسے
تم فروخت کرنا چاہتے ہو۔ اَنَا ضَامِنَۃٌ ثَمَنَ الْبَعِیْرِ رَاَیْتُ
وَجْہَ رَجُلٍ مِثْلَ الْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ ۔ میں اس کے قیمت کی
ضامن ہوں۔ میں اس کے چہرے کو دیکھا۔ جو چودھویں چاند
کی طرح چمکتا تھا۔ (6) حضرت عبداللہ بن سلام کا اسلام
قبول کرنا۔ (7) چاند کا ٹکڑا۔ براء بن عازب ہو گیا قِطْعَۃُ
قَمَرٍ۔ چاند کا ٹکڑا۔ حضرت جابر ایک رات حضور کے پاس۔
نور کی لکیرا اٹھائے زلفاں کا ہالہ۔ صدقے واری جاؤں ویکھن والیاں
چاند سے تشبیہ دینا ہر کہاں کا انصاف ہے۔ اس کے منہ پر داغ
احمد کا چہرہ صاف ہے۔ فَاِذَا ھُوَ اَحْسَنُ عِنْدِیْ مِنَ الْقَمَرِ
آپ میرے نزدیک چاند سے زیادہ حسین ہیں۔ یا اللہ ستارے آپ سے
چمکتے تھے۔ (8) حسنِ یوسف۔ اک تن میتے رجی خلقت وچوں
یوسف منانی۔ جہاں محمد عربی دیکھا اور رجے دونوں جہانی
(9) حضرت عائشہ کا فرمان۔ پیارے کا وجہ۔ ہیرکا کا آ جانا۔ جنازہ
کا حضرت ابوبکر کا دانہ۔ دراثت کو ہٹش۔ (10) مشرق فی فوات۔

حضرت ثوبان ۔ وہ بن ملحم اے وائل فاوالک مع الذہ ـــــ

(۱۱) زکریا کا چاہنے والا ۔ زید بن عبداللہ انصاری ۔ (۱۲) بنی ہاشم

کو نہ کسی کی مثل نہ دیکھا ہوگا ـــــ حضرت اسماعیل علی

خلق الله آدم ... من التراب، و... من الماء، و...

... من ... و... من الفترة، و...

من الذکر، و... من القبلة، و... من الرقاع

و... من الاملاق، و... من الزلة، و... من الکرم، و...

من ... جنة، و... من ... و... من ...

و... من ... و... من الجن، و... من العقار

و... من ... القوة ۔ ـــ جن کو ... عالم میں ...

بنی اسے ... ہو ۔

(ثلاث آیات) ۔

(۱۴) بنی ... فلما ... الله ... الی ... الصلحین ...

الله ... الا ... بنی ... مبعوث ... ۔ وقال ...

... السلام و... و...

...

عزیزِ مصر یوسفؑ

① ابتلا - طیموس بادشاہ سرزمین مغرب۔ راحیل جو زلیخا کا خواب۔
② قیاس آرائیاں بیماری کی وجہ۔ ③ حقیقت حال شاہ طیموس کی خادمہ نے
پوچھا۔ اور بادشاہ کو بتایا۔ ④ جانِ جسن کی زیارت۔ جو حسن و زلیخا کی خواب
میں دکھا ثابت۔ ⑤ وہی صورت نظر آئی۔ تیسرا سال زیارت ہوئی۔ یوسف
نے فرمایا کہ میں ملک مصر کا بادشاہ ہوں۔ ⑥ پیام نکاح 2۔ نکاح کے لیے مقام
پیسے۔ عزیز مصر کا نام۔ ⑦ مدعا نہ ملا۔ زلیخا عزیز مصر کے نام کر دی
ہاتف غیبی سے آواز۔ ⑧ مصر میں جلوہ گری۔ ⑨ نکاح محرم کی ۹
تاریخ کو شام۔ یوسف کو پہچان۔ ⑩ شوق دیدار۔ مصری لوگوں کا
بے پناہ ہجوم دیکھنے کی قیمت۔ ⑪ خریداروں کا جمگھٹا۔ قریب دور۔
بڑھیا اک مسکین سی جاری اٹی سوت لے آئی۔ کہ اتنے قوں آدمی یوسف
دیکھو کون سمائی۔ ⑫ کم نصیبی مالک بن ذعر نے حد ہی بے شمار ہوا
⑬ مسبب الاسباب اللطیف۔ ⑭ بیع نامہ۔ مالک بن ذعر کے ہاتھ
سپرد کیا۔ ⑮ عزیز مصر کا حسن سلوک۔ جو بدر کرایا
وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِن مِّصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ
عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا اور مصر میں جس شخص
نے اسے خریدا۔ اس نے اپنی بیوی سے کہا۔ اس کو عزت واکرام
سے رکھو۔ یا اس سے ہمیں نفع پہنچے یا اس کو ہم اپنا بیٹا بنا لیں

مصر کا بادشاہ ریان بن ولید . عنایت مسلمات قطفیر مصری .
(16) صبر کا پھل . تمام مشکلات کا سامنا . وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ
فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ
أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ . وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ
آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ . اور اسی طرح
ہم نے یوسف کو مصر میں جگہ دی . اور اس لیے کہ اسے باتوں کا (انجام)
سکھلائیں . اور اللہ تعالیٰ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے . اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی
اور علم بخشا اور نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں . (17) ایک
اور آزمائش . یوسف پر پہلی طرف مائل . (18) دروازے بند کر دیے!
سات سال کا عرصہ . وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ
وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ . تو جس عورت کے گھر
میں رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا . اور دروازے
بند کر کے کہنے لگی میرے قریب آ . (19) خدا کی پناہ . قَالَ مَعَاذَ
اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ . کہا اللہ کی
پناہ . وہ تیرا شوہر میرا پرورش کرنے والا ہے . اس نے مجھے اچھی طرح رکھا
بے شک ظالموں کا بھلا نہیں ہوتا . (20) اللہ کی برہان . وَلَقَدْ هَمَّتْ

وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ
عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ
اور بے شک اس عورت نے اس کا ارادہ کیا۔ اور وہ بھی عورت کا ارادہ
کرتا۔ اگر وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتے۔ ہم نے یوں ہی کیا۔ کہ اس
اس سے برائی اور بے حیائی کو پھیر دیں۔ بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے
بندوں میں سے ہے۔ (21) برھان کیا تھی۔ إِنَّهُ مُتَمَثِّلٌ لَهُ يَعْقُوبُ
عَاضًّا عَلَى إِصْبَعِهِ۔ اور حضرت یعقوب انگشت بدندان نظر آئے۔
(22) قفل ٹوٹ گئے۔ تالے کھل گئے۔ وہ کپڑے دور کر دیا (23)
دروازے سے پہلے نکل پڑے۔ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ
دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ۔ دونوں دروازے کی طرف
دوڑے۔ آگے یوسف پیچھے زلیخا۔ اور عورت نے ان کا کرتا پیچھے
سے پھاڑ ڈالا۔ اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا
قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ۔ تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ
برا ارادہ کرے۔ اس کے سوا اس کی کیا سزا ہے۔ یا تو قید کیا جائے
یا دردناک عذاب دیا جائے۔ (24) گھر کا گواہ۔ یوسف نے کہا قَالَ
هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي۔ اس نے چاہا اپنی طرف مائل

کرنا چاہتا تھا۔ (26) گھر کا گواہ۔ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا
إِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ
اور عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی اگر اس
کا کرتا آگے سے پھٹا ہے تو یہ سچی ہے۔ اور وہ جھوٹا
وَإِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ
اگر کرتہ پیچھے سے پھٹا ہے تو یہ جھوٹی اور یوسف سچا ہے۔

(27) فصاحت و بلاغت = پہلے عورت کا نام آیا
فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ
إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ۔ جب اس کا کرتہ دیکھا تو پیچھے
پھٹا ہوا تھا۔ تو اس نے کہا یہ تمہارا ایک فریب ہے۔ بیشک تم
عورتوں کے فریب بہت بڑے ہوتے ہیں۔ اور یوسف کی طرف
مخاطب يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۔ اے یوسف اس بات
کا خیال نہ کرو۔ جیسے اظہار اشراف ہے وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ
إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۔ اور اے زلیخا تو اپنے
گناہ کی بخشش مانگ۔ بے شک تو ہی خطاکار ہے۔

[signature]

11-2-52

25/5/98

حُسن و جمال

عزیز مصر کی بیوی نے تہمت لگائی ۔ (1) طعنہ زنی ۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۔ اور شہر کی عورتیں باتیں کرنے لگیں کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے ۔ (2) ضیافت دعوت طعام دینا ۔ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا ۔ پس عزیز کی بیوی نے ان عورتوں کے مکر کو سنا تو ان کو بلا بھیجا ۔ اور ان کے لیے مسندیں آراستہ کیں اور ہر ایک کو ایک ایک چھری دی ۔ (3) ہاتھ کاٹ لیے ۔ وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۔ تو یوسف سے کہا ان کے سب کے سامنے نکل آؤ اور جب یوسف کو ان عورتوں نے دیکھا تو اس کی بڑائی بولنے لگیں ۔ اور انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور پکار اٹھیں یہ آدمی نہیں ۔ یہ تو کوئی بزرگ مرتبے والا فرشتہ ہے ۔ (4) جمال مصطفیٰ ۔ اور یوسف کا جمال نبی کے جمال کا ایک حصہ تھا جب کہ یوسف سارے حسن کے مالک ہیں ۔ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ ۔ یعنی آپ جیسا حسن و جمال نہ آپ سے پہلے دیکھا نہ بعد ۔ حسان بن ثابت ۔ وَأَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ ۔ خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ

كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ محبوب میری آنکھوں نے آپ جیسا
حسین کبھی دیکھا نہیں اور نہ میری آنکھوں نے دیکھا ہے بہتر موتی [illegible] آپ جیسا
حسین و جمیل کسی ماں نے جنا نہیں ہے۔ یا رسول اللہ آپ ہر عیب سے
پاک ہیں۔ گویا آپ نے جب چاہا ویسا ہی پیدا کیا گیا۔ مَنْ رَآنِي فَقَدْ
رَأَى الْحَقَّ۔ آپ کو دیکھنے والے کہا کرتے ہیں [illegible] یا داتا [illegible] خدا [illegible]
کی صورت [illegible] مَا رَأَيْتُ أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كَأَنَّ الشَّمْسَ
تَجْرِي فِي وَجْهِهِ (ت) چودھویں رات جابر بن سمرہ (رض) حضرت مسعود
شب [illegible] دیکھ رہے ہیں۔ زلیخا نے کیا تو بولی۔ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي
لُمْتُنَّنِي فِيهِ کیا یہ وہی ہے۔ جس کے بارے میں تم مجھے طعنہ دیتی
تھیں۔ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِنْ لَمْ
يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِنَ الصَّاغِرِينَ اور بیشک
میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا۔ مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ میرا حکم
نہ کرے گا۔ جو میں اسے کہتی ہوں تو ضرور قید کر دیا جائے گا اور البتہ
عزت گھٹ جائے گی۔ [illegible] اللہ [illegible] یوسف کی دعا
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا
تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ
اثر ہو گا۔ جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہے اس کی نسبت جو [illegible]

زیادہ مائل ہو جاتی ہے۔ اگر تو مجھ سے ان کا فریب نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف
مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا (۵) دعا قبول ہو گئی
فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
تو خدا نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر و فریب دفع کر دیا
بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ
أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ
يَرْشُدُونَ ۔ اے محبوب جب تم سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو میں نزدیک
ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو
چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ راہ پائیں (۶)
زندان۔ ابن عباس۔ ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ
حِينٍ ۔ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصہ کے
لیے ان کو قید کر دیں (۹) بازار میں ... گیا ... رہنے دو سال ...
دو قیدی۔ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۔ اور ان کے ساتھ دو
نوجوان بھی داخل زندان ہوئے ... قَالَ أَحَدُهُمَا
إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ
رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا نَرَاكَ
مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۔ ایک نے کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ شراب نچوڑتا

ہیں۔ اور دوسرے نے کہا میں نے خواب دیکھا ہے کہ میرے سر پر روٹیاں
ہیں جن میں سے پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتا دیں آپ ہمیں نیک
کار سمجھتے ہیں۔ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا
بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ
مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ۔ کہا
جو کھانا تمہیں ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس نہ آنے پائے گا کہ میں تم کو
تعبیر اس کے آنے سے پہلے بتا دوں گا۔ یہ ان علموں میں سے ہے جو میرے
رب نے مجھے سکھایا ہے جو لوگ خدا پر ایمان نہیں لاتے۔ اور روز آخرت
کا انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں۔ (۳۸) وَاتَّبَعْتُ
مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ
لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى
النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ۔ اور اپنے باپ دادا ابراہیم اسحاق
اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو خدا کا شریک بنائیں
یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے
(۳۹) يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ
خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ۔ اے میرے جیل خانے کے ساتھیو
بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے۔ مَا تَعْبُدُونَ

مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ
اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا
إِلَّا إِيَّاهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ جن
چیزوں کی تم خدا کے سوا پوجا کرتے ہو۔ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور
تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ خدا نے اس کی کوئی سند نہیں اتاری۔
حکم تو اللہ ہی کا ہے اس کا فرمان ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو
یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (12) تعبیر: يَا صَاحِبَيِ
السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ
فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ۔ میرے ساتھیو تم میں
سے ایک شراب پلائے گا۔ دوسرا سولی چڑھایا جائے گا اور جانور اس کا سر کھائیں گے
قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے ہو وہ
اسی طرح ہو گا۔

Muhammad

11-6-99

١٨-١-٠٢

تخت مصر یوسفؑ

(۱) رہائی ۔ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ

اور یوسف نے ان دونوں میں سے جسے سمجھا کہ بچا۔ اس سے فرمایا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر کرنا۔ تو شیطان نے اس کو اپنے رب بادشاہ سے ذکر کرنا بھلا دیا۔ اور یوسف کئی برس جیل خانہ میں رہے۔ تشریح۔ (۲) شاہ مصر کا خواب۔ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ۔ اور بادشاہ نے کہا میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز اور سات خشک۔ اے سردارو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے خواب کی تعبیر بتاؤ۔ (۳) تعبیر نہ سکے۔ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ۔ انہوں نے کہا یہ تو پریشان خواب ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔ (۴) پیغام یاد آگیا۔ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ۔ اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا جسے مدت کے بعد بات یاد آگئی بول اٹھا میں آپ کو تعبیر اس کی بتاتا ہوں مجھے بھیجو۔ يُوسُفُ أَيُّهَا

الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ
وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى
النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۔ اے یوسف صدیق ہمیں تعبیر بتائیں سات موٹی
گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز اور سات سوکھے
تاکہ میں لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤں۔ عجب نہیں کہ وہ تمہاری قدر و منزلت
جانیں۔ (۵) تعبیر قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا
حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ۔ ثُمَّ يَأْتِي
مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا
تُحْصِنُونَ ۔ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ
وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ۔ یوسف نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کاشت کاری
کرتے رہو گے۔ تو جو غلہ کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے
اسے خوشوں میں رہنے دینا۔ پھر اس کے بعد خشک سالی کے سات سال آئیں
گے۔ جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہوگا۔ وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔ صرف وہی تھوڑا
سا رہ جائے گا۔ جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔ پھر اس کے بعد ایک سال
ایسا آئے گا کہ بارش ہوگی اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔ (۶) دربار
شاہی میں لے آؤ۔ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۔ اور بادشاہ نے کہا کہ اسے
میرے پاس لے آؤ۔ تشریح فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ

الی ربک فسئلہ ما بال النسوۃ التی قطعن ایدیھن
ان ربی بکیدھن علیم ۔ جب قاصد ان کے پاس گیا تو انہوں
نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ۔ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا
کیا حال ہے جنہوں نے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بے شک میرا پروردگار ان کے مکروں
سے خوب واقف ہے۔ (7) تحقیقات۔ قال ما خطبکن اذ
راودتن یوسف عن نفسہ۔ بادشاہ نے کہا عورتو اس وقت کیا
ہوا تھا۔ جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا۔ (8) عصمت یوسف
قلن حاش للہ ما علمنا علیہ من سوء۔ سب عورتوں نے کہا پناہ
بخدا۔ ہمارے علم میں یوسف کی کوئی برائی نہیں۔ (9) اعتراف۔ قالت
امرات العزیز الئن حصحص الحق انا راودتہ عن نفسہ وانہ
لمن الصادقین۔ عزیز مصر کی بیوی نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو گئی
میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اور وہ بے شک سچا ہے۔ ذلک
لیعلم انی لم اخنہ بالغیب وان اللہ لا یھدی کید الخائنین
یہ اس لیے کہا ہے کہ یوسف کو معلوم ہو جائے کہ میں نے پس پشت اس کی
خیانت نہیں کی۔ اور اللہ خیانت کرنے والوں کی چالوں کو چلنے نہیں دیتا
وما ابرئ نفسی ان النفس لامارۃ بالسوء الا ما رحم ربی
ان ربی غفور رحیم۔ اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کہتا کیونکہ نفس

برائی پر اکسانے والا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے۔ بے شک میرا رب
بخشنے والا مہربان ہے۔ (10) رہائی۔ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ
لِنَفْسِي بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ۔ میں اسے اپنا
مصاحب خاص بناؤں۔ بادشاہ کو مصری زبان میں سیسم۔ (11) مصر
یوسف۔ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا
صاحب تفسیر روح البیان۔ عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا بتاتا ہے کہ سب زبانوں
کا علم بشر کا علم ہے۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ
قَوْمِهِ ہر نبی کو قوم کی زبان میں۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ
بَشِيرًا وَنَذِيرًا ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لیے خوشخبری سنانے
والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا [illegible]
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا۔ تمام کی طرف رسول
(دو جہان کے نبی ہیں) فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ
أَمِينٌ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا آج تم ہمارے نزدیک صاحب
منزلت اور صاحب اعتبار ہو۔ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ
إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ۔ کہا مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دے
بے شک میں حفاظت اور علم والا ہوں۔ (12) تاج پوشی۔ ابن عباس نقل ہے
وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ

نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ۔ انہوں

نے اس طرح سے یوسف کو ملک مصر کا اقتدار دیا۔ جس طرح وہ

چاہتا تھا۔ اس میں رہتا ہے جہاں کی رحمت کا حصہ ہے جسے ہم

چاہتے ہیں دیتے ہیں ہم محسنین کے اجر کو فنا نہیں کرتے

اور آخرت کا اجر جو ایمان اور تقویٰ والوں کے لئے بہت بہتر ہے۔ (13)

تحفۂ شاہی ہے۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ ہر تکلیف کے بعد

راحت ہوتی ہے اسے ہر دشواری کے بعد آسانی ہوتی ہے یقیناً ہر مشکل

کے ساتھ آسانی ہوتی ہے یوسف کی تشریح۔ (14) مفتی نکات

مولوی صاحب تفہیم القرآن۔ اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ

لِلْخَبِیْثٰتِ وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ بری عورتیں برے

مردوں کے لیے اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے (15) کہ 1-2-۲

اِنَّکِ کُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِیْنَ۔ یہ بھی مِنَ الْاٰثِمِیْنَ۔ اَلْاٰنَ

قُضِیَ الْاَمْرُ ... تَسْتَفْتِیٰنِ۔ یہاں خطا ممکن ہے جو جان بوجھ کر

کی جائے یعنی سہو ہو جائے۔ تشریح تفسیر عثمانی

شہر ... کشف المحجوب ... یوسف

یوسف کا گھر (16) میں جا باتے۔ فَاِنَّمَا ... ضالہا

و اثرہ

18-6-97

رسولِ پاک کا میلاد صلی اللہ علیہ وسلم

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُکُمْ مِّنْ کِتٰبٍ وَّحِکْمَۃٍ ثُمَّ جَآءَکُمْ
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ
وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ قَالُوْآ اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْھَدُوْا وَاَنَا مَعَکُمْ
مِّنَ الشّٰھِدِیْنَ ۔ 3 ۔ 81 ۔ اور یاد کرو جب اللہ نے انبیاء سے
پختہ وعدہ لیا۔ کہ جو میں تم کو کتاب وحکمت عطا کروں پھر تشریف لائے
تمہارے پاس وہ رسول جو تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے۔ تو تم ضرور اس کی
مدد کرنا۔ فرمایا کیا تم نے اقرار کیا۔ اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا۔ سب نے عرض
کی ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا تو تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ۔ اور میں تمہارے
ساتھ گواہوں میں ہوں۔ ① عہد پیمان لیا۔ میلاد نامہ کی مثال ایک غلام
اور ایک آقا۔ سب سے پہلا عہد پیمان لیا۔ ② توحید کا کورس۔
وَاِذْ اَخَذَ رَبُّکَ مِنْۢ بَنِیْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُھُوْرِھِمْ ذُرِّیَّتَھُمْ وَاَشْھَدَھُمْ
عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ اور یاد کرو۔ اے محبوب جب تمہارے رب نے اولادِ آدم کی پشتوں
سے ان کی نسل کو نکالا۔ اور انہیں خود ان کی جانوں پر گواہ بنایا۔ اَلَسْتُ
بِرَبِّکُمْ کیا میں تمہارا رب نہیں۔ قَالُوْا بَلٰی شَھِدْنَا۔ کہ سب نے کہا ہاں ہم
گواہ ہیں۔ ③ میلاد کا کورس۔ خدا خود میر مجلس بود اندر لامکاں
خسرو۔ محمد شمع محفل بود شب جائیکہ من بودم۔ انبیاء کرام کا
کام ہے ایک دوسرے کا گواہ۔ ④ امام الانبیاء ہونے کی رات۔

انبیاء سے کروڑوں درجہ افضل ہیں کہ ہر نبی نے تمہارا ذکر کیا ہے

ملائکہ کو فخر ہے انبیاء کو ناز ہے تاجداروں کا آقا ہمارا نبی ۔ خلیل اللہ ابراہیم

ابراہیم کی دعا ۔ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۔ اے ہمارے پروردگار

ان میں سے ایک برگزیدہ رسول انہیں میں سے بھیج تاکہ وہ انہیں تیری آیتیں

پڑھ کر سنائے ، اور انہیں کتاب سکھائے اور انہیں پاک کرے بے شک تو

زبردست حکمت والا ہے ۔ (5) سیدنا عیسیٰ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

میلاد کی بشارت ۔ خدا نے ذکر میرا تمہارا کیا ، تو ذکر ختم ہوگا ازل سے پہلے

نبی کی منزل سب ہی ہے سب ہی [illegible] (6) میلاد پاک قد جاءکم

من اللہ نور و کتاب مبین ۔ میلاد کا اہتمام ایشیا [illegible]

[illegible] آگیا ہر [illegible] ہر طرف [illegible] کو [illegible]

[illegible] آگیا [illegible] کہ [illegible] تو [illegible]

سے آگیا موسم سہانا آگیا ۔ (7) خلعت [illegible] چمن کا ذکر [illegible]

نے کیا (8) شان والا [illegible] زبان [illegible]

سے آگیا [illegible] خاص [illegible] ہوگیا

لقد جاءکم رسول الامین الکریم ۔ سبحان الذی اسری

(9) محبوب پروردگار [illegible] برابر [illegible]

(9) میرونا ... آپ نے ... بقفل ... فیہ ... فلیقعد

... [illegible] ... پہ ... [illegible]

(10) حضرت حسان بن ثابت ۔ (11) امت کا اعتراف ۔ صحابہ خود

(12) رحمت ہی رحمت ۔ مقام ... وما کان احد ... [illegible]

[illegible] ... جب ... [illegible]

(13) ابو بکر ... [illegible] ... (... البخ)

Sabbar

15-5-99

۲۱-۵-۹۹

الخطیب جلد ۵ ص ۶۵

۲۔ ولادتِ محمدِ مصطفیٰ نبی اکرمؐ

① قدر جانے ہمیں اللہ رب جیسے قرآن پڑھتا جائے اور یہ رب دیتا جائے ۔

② علامہ اقبال کا دل حضور کا زبان ۔ ③ یا پھر ابن زبان اس کا

کا مطلب ۔ دن کو اس سے روشن چاند کو رات سے چاندنی انعام اکل

④ اللہ تعالیٰ کی توحید محمد میں محمد معراج کی رات ۔ ادیب کے ادب

خطیب محمد کی تقریر میں ۔ مؤثر ۔ محدث ۔ منصور قرآن ۔ فقیہ واعظ

مسجد کی دیوار ۔ مسجد کی چمک ۔ مسجد کے مینار ۔ حوران جنت کی جیسی

رضوان جنت کی جیسا شعوں سے بڑا نام حوض کوثر ۔ میزان ۔ جبرائیل علیہ السلام کا

جیسا میرا کا بڑا نام وہاں سے انعام ۔ ⑤ یہ جو مسکرایا ۔ زمین کا ہو جو

آسمان مسکرا گیا ۔ زمین نے جو آسمان نے غار ایسے ۔ والیوں نے کہا

رب جانتی ہے ۔ مسجد مینار ۔ بستوں نے کہا میں سیارہ مل سے بادلوں

جب ریگ زاروں نے ولادت کی بات کی تو ہمیں تقدس مل گیا الحمد للہ

جب علی ابن ابی طالب نے کہا آج ہمیں علم مل گیا ۔ محبوبوں نے کہا آج

ہمیں حبیب مل گیا ۔ عاشقوں نے کہا آج ہمیں محبوب مل گیا ۔ اندھیروں نے

کہا آج ہمیں اجالا مل گیا ۔ بھٹکنے والوں نے کہا آج ہمیں ہدایت کا راستہ مل

گیا ۔ سیدہ آمنہ نے کہا آج ہمیں شام مل گئی ۔ والیوں نے کہا آج ہمیں

انعام مل گیا ۔ شہزادوں نے کہا آج ہمیں امام مل گیا ۔ آج ہمیں سردار

مل گیا ۔ حضور ... مبارک ہو ... عما با طلی

کہ کیوں حضرت [illegible] بندوں کو [illegible] شکریہ [illegible]

(6) حضرت جابر نے سوال کیا (7) [illegible] نبی [illegible]

(8) [illegible] (9) [illegible] نور [illegible]

[illegible] (10) [illegible] قرآن

[illegible] (11) [illegible]

واہ واہ [illegible] صاحب [illegible] ایک [illegible]

اگر [illegible] ہو گا [illegible]

[illegible]

اس [illegible]

[illegible]

[illegible] (12) [illegible] ابراہیم

[illegible] (13) [illegible]

عبدالواحد [illegible] اصلاح فرما [illegible]

15-5-99

جود و سخائے یوسفؑ

① قحط۔ ② سارا مصر غلام بن گیا۔ ③ جود و سخا۔ ④ کنعان میں قحط۔ ⑤ آداب شہنشاہ ہے۔ ⑥ تعارف۔ ⑦ خدمت کرو اپنے

⑦ دربار میں حاضری۔ ⑧ وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ۔ اور یوسف کے بھائی آئے تو اس کے پاس حاضر ہوئے۔ تو یوسف نے انہیں پہچان لیا اور وہ یوسف کو نہ پہچان سکے

⑧ بھائی کو ساتھ لانا۔ سامان درست کروایا۔ وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ۔ اور جب یوسف نے ان کا سامان درست کروا دیا تب فرمایا تم اپنے بھائی کو جو تمہارے باپ کا بیٹا ہے میرے پاس لاؤ۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پورے ناپ کا غلہ دیتا ہوں۔ اور اچھی طرح مہمانی کرتا ہوں۔ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ۔ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ۔ لیکن اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تب تمہارے لئے میرے پاس غلہ نہیں ہے۔ اور تم میرے پاس نہ آنا۔ انہوں نے کہا ہم اس بارے میں اس کے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم یہ کام کر سکتے ہیں گے

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۔ اور یوسف نے اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ یعنی غلے کی قیمت ان کی خرجیوں میں

رکھ دیا۔ تاکہ جب یہ اپنے گھروں میں پہنچیں تو اسے پہچان لیں کہ پھر یہ
یہاں آئیں۔ (9) کنعان میں واپسی۔ اور جا کر عزیز مصر کا حال بتلانا
(10) جو دیکھا۔ (11) شمعون کہاں ہے۔ شمعون کے بارے میں گفتگو
فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ
مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۔ جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس
پہنچے تو عرض کرنے لگے۔ اے ابا جان۔ جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں
ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے۔ تو ہمارے بھائی کو روانہ کر دیں تاکہ
ہم غلہ لائیں ہم اس کی پوری پوری حفاظت کریں گے۔ قَالَ هَلْ
آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ
حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۔ فرمایا جب تم اس کی بابت بتلا
رہے ہو ایسا ہی اطمینان ہے۔ جیسا کہ اس سے پہلے بھائی کے بارے میں تھا۔ بس
خدا ہی بہتر نگہبان ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ (11)
سامان کھولا۔ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ
رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ
إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ
ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ۔ اور انہوں نے جب اپنا اسباب کھولا تو دیکھا
ان کا سرمایہ ان کو واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے اے ابا جان ہمیں اور کیا

چاہیے۔ دیکھیے یہ ہماری پونجی بھی ہم کو واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے اہل و عیال
کے لیے پھر غلہ لائیں گے۔ اور اپنے بھائی کی نگہبانی بھی کریں گے۔ اور ایک اونٹ
غلے کا زیادہ لائیں گے۔ یہ غلہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے۔ (12) قول و اقرار
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ
اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ یعقوبؑ نے فرمایا۔ جب تک تم خدا کا عہد نہ دو۔ کہ اس کو
میرے پاس لے آؤ گے۔ میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا۔ مگر
یہ کہ تم گھِر جاؤ۔ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ
وَكِيْلٌ جب انہوں نے اس سے عہد کر لیا۔ تو یعقوب نے فرمایا۔ جو قول و اقرار
ہم کر رہے ہیں۔ اس کا ضامن خدا ہے۔ (13) دوسری دفعہ روانگی وَقَالَ
يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ
اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ اور فرمایا کہ بیٹو۔ ایک ہی دروازے
داخل نہ ہونا۔ بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں خدا کی تقدیر کو
تم سے روک نہیں سکتا۔ بے شک حکم اسی کا ہے۔ میں اس پر بھروسہ رکھتا ہوں
اور اہل تقویٰ کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے (14) مصر میں داخلہ
باب شام۔ باب سوڈان۔ باب یمن۔ رشم طالبون۔ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ
حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا

حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۔ اور جب وہ ان مقامات سے داخل
ہوئے جہاں جہاں سے باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر خدا کے حکم
کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی
اور وہ بے شک صاحب علم تھے ہم نے ان کو سکھایا تھا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے
(15) باب السلام ۔ یوسف آئے بھائی کے پاس ۔ (16) منقش مکان
جس میں برادران یوسف کو کھانا دیا گیا (17) میں تیرا بھائی ہوں ۔
اور ان سے ملاقات ۔ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ
قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۔ اور جب وہ
لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ
دی اور کہا میں تمہارا بھائی ہوں ۔ اور یہ جو کرتے ہیں اس سے غمزدہ
نہ ہو (18) راز کی باتیں ۔ (19) تعاقب ۔ گودام میں پیالہ رکھ گئے
فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ
أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ۔ جب ان کا
اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے خرجی میں پیالہ رکھ دیا۔ جب وہ
آگے بڑھے تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلہ والو تم چور ہو
قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ ۔ وہ ان کی طرف متوجہ

وہ کہنے لگے۔ تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ
الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ۔ بولے
بادشاہ کا پیالہ کھو گیا ہے۔ اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لئے ایک اونٹ
غلے کا ہے۔ اور میں اس کا ضامن ہوں۔ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا
جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ۔ کہنے لگے کہ خدا کی قسم
تم جانتے ہو کہ ہم یہاں اس لئے نہیں آئے۔ کہ اس ملک میں فساد کریں اور
نہ ہم چور ہیں۔

25-6-99

بوئے یوسف

(1) باپ سے نام۔ (2) منشیٔ حکمران۔ (3) میں تیرا بھائی ہوں۔ (4) راز
کی پاسبانی۔ (5) تلاشی۔ (6) چوری کی سزا۔ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنتُمْ
كَاذِبِينَ۔ کیا ہے اس کی سزا اگر تم جھوٹے ہو۔ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي
رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ۔ کنعانیوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے
جس کی خورجی سے یہ دستیاب ہو۔ وہی اس کا بدل قرار دیا جائے گا۔ ہم ظالموں
کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ (7) اسباب کھولا۔ امام غزالی کا فرمان۔ ہم نے اصل
فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَاءِ أَخِيهِ۔ كَذَٰلِكَ
كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ
نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ۔ پس تلاشی لینا
شروع کی ان کے سامان کی۔ یوسف کے بھائی کے سامان کی تلاشی سے پہلے
آخر کار نکال لیا وہ پیالہ اس کے بھائی کی خورجی سے۔ جو تدبیر کی ہم نے
یوسف کے لئے نہیں رکھ سکتے تھے اپنے بھائی کو بادشاہ کے مصر کے قانون میں مشیت
خدا کے سوا اپنے بھائی کو نہیں رکھ سکتے تھے۔ ہم جس کے لئے چاہتے ہیں درجے بلند
کرتے ہیں۔ ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔ عالی ظرفی۔ سامان سے
برآمد۔ قَالُوا إِن يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِن قَبْلُ۔ فَأَسَرَّهَا
يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
تَصِفُونَ۔ وہ کہنے لگے اگر اس نے چوری کی ہے تو کوئی تعجب کی بات نہیں اس کا

اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا۔ اور ان پر
ظاہر نہ ہونے دیا۔ اور دل میں کہا۔ اس چوری کے درجہ میں تو تم بد تر ہو
اور جو تم کہتے ہو اُسے اللہ خوب جانتا ہے (۷۷) وہ یوسف سے کہنے لگے۔ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا
الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ
وہ کہنے لگے اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی
کو رکھ لیں ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔ (۷۸) رہا کر دو۔ تمام
بھائیوں نے عاجزی کی۔ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا
مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ۔ حضرت یوسف نے کہا۔ خدا پناہ میں رکھے کہ جس
شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی۔ اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔ اب اگر
تو ہم بڑے بے انصاف ہوں گے۔ (۷۹) باہم مشورہ۔ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا
مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۔ جب وہ اس سے نا امید ہو گئے تو الگ ہو کر مشورہ کرنے
لگے۔ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا
مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى
يَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ۔ سب سے بڑے
نے کہا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے خدا کا عہد لیا تھا۔ اور
اس سے پہلے تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔ تو جب تک مجھے والد
حکم نہ دیں۔ میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں ہوں۔ یا خدا میرے لئے کوئی اور
تدبیر کرے۔ وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۸۰) فیصلہ

اِرْجِعُوْا اِلٰی اَبِیْكُمْ فَقُوْلُوْا یٰاَبَانَا اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا
اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ. وَسْــَٔلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا
فِیْهَا وَالْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا فِیْهَا وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ. تم دلاله گرامی کے پاس
جاؤ. اور کہو - ابا جان آپ کے بیٹے نے چوری کی ہے اور ہم تو وہی بات کے
گواہ ہوئے تھے. جتنی ہمارے علم میں تھی اور ہم غیب کے نگہبان نہ تھے، اور
اس بستی سے پوچھ دیکھئے جہاں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں
ہم تھے - ہم بالکل سچے ہیں. (13) بنیامین کی جدائی. قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ. کہا بلکہ بات تو تم نے اپنے دل سے بنا لی ہے - تو
صبر ہی بہتر ہے عجب نہیں کہ خدا ان سب کو میرے پاس لے آئے - بے شک
وہ دانا حکمت والا ہے. (14) ابتلا کی منزل. (15) ثم وَتَوَلّٰى
وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰۤاَسَفٰى عَلٰى یُوْسُفَ وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
فَهُوَ كَظِیْمٌ. پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے ہائے افسوس
یوسف اور رنج و غم میں اس قدر روئے کہ ان کی آنکھیں سفید ہوگئیں۔
اور دل غم سے بھرا ہے - (بیٹوں کا جواب) قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ یُوْسُفَ
حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِیْنَ. بیٹے کہنے لگے - واللہ آپ تو یوسف
کو اسی طرح یاد کرتے رہیں گے یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان دے دیں گے

یعقوب نے فرمایا قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ۔ فرمایا میں تو اپنے رنج و الم کا اظہار اپنے اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی
طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (16) یَا بَنِيَّ اذْهَبُوا
فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ
مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ۔ بیٹو جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش
کرو۔ اور اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو کہ خدا کی رحمت سے نا امید وہ لوگ ہوتے
ہیں جو بے ایمان ہیں (17) خط ۔ (18) بے سر و سامانی فَلَمَّا دَخَلُوا
عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ
لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ۔ اے عزیز ہم اور ہمارے اہل
و عیال بڑی تکلیف میں مبتلا ہیں اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں
آپ ہمیں اناج پورا دیجئے اور خیرات کیجئے اور خدا تعالیٰ خیرات کرنے
والوں کو ثواب دیتا ہے (19) نقاب اٹھا دیا۔ قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم
بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ ۔ آپ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے جو
سلوک تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا جب تم نادان تھے۔ تب بولے
قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۔ کہنے لگے کیا تم ہی یوسف ہو۔ قَالَ أَنَا يُوسُفُ
وَهَٰذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَن يَتَّقِ (20) وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ
لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۔ فرمایا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے

خدا نے ہم پر احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ
نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۹۱) [illegible] قالوا تاللہ
لقد آثرک اللہ علینا وان کنا لخاطئین۔ وہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم اللہ نے
تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بے شک ہم خطا کار تھے۔ (۹۲) قال لا تثریب
علیکم الیوم یغفر اللہ لکم وھو ارحم الراحمین۔ فرمایا آج کے دن تم
پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہیں معاف کرے۔ وہ سب سے بڑھ کر
مہربان ہے۔ اذھبوا بقمیصی ھذا فالقوہ علی وجہ ابی یأت
بصیرا۔ وأتونی باھلکم اجمعین۔ یہ میرا کرتا لے جاؤ اور اسے
والد صاحب کے چہرے پر ڈال دو۔ ان کی آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی اور اپنے سب گھر
والوں کو میرے پاس لے آؤ۔

2.7.99

وصالِ یوسف (۱۶)

(۱) بوئے یوسف ۔ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ
يُوسُفَ لَوْلَا أَن تُفَنِّدُونِ ۔ اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو ان
کے والد کہنے لگے مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے ۔ اور مجھ کو یہ نہ کہو میں بہکی بہکی
باتیں کر رہا ہوں ۔ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۔ بولے خدا کی
قسم آپ اسی پرانی خود رفتگی میں ہیں ۔ (۲) میں جانتا تھا ۔
فَلَمَّا أَن جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ
أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۔ جب خوشخبری دینے والا
آ پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا ۔ اور وہ بینا ہو گئے اور کہنے
لگے ۔ میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں خدا کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو
تم نہیں جانتے ۔ (۳) بینائی درست ہو گئی ۔ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا
ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۔ بیٹوں نے کہا ابا جان ہمارے لئے ہمارے
گناہوں کی مغفرت مانگئے ۔ بے شک ہم خطاکار تھے ۔ یعقوب نے فرمایا
قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۔ فرمایا
میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے گناہوں کی بخشش مانگوں گا بے شک
وہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ [illegible] ظاہری [illegible] قد [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] کہ ہم نے [illegible]
فرزندوں [illegible] ملنا ۔ (۴) [illegible] مصر [illegible] یوسف کا قافلہ
[illegible] یعقوب کے [illegible] ملاقات

فلما دخلوا على يوسف آوى إليه أبويه وقال ادخلوا مصر

إن شاء الله آمنين ۝ پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے انہوں نے

اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی۔ اور کہا مصر میں داخل ہو جاؤ

اور اگر اللہ نے چاہا تو تم خیر و عافیت سے رہو گے (۹۹)

ورفع أبويه على العرش وخروا له سجدا وقال يا أبت هذا تأويل

رؤياي من قبل قد جعلها ربي حقا وقد أحسن بي إذ أخرجني

من السجن وجاء بكم من البدو من بعد أن نزغ الشيطان بيني

وبين إخوتي إن ربي لطيف لما يشاء إنه هو العليم الحكيم

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف کے آگے سجدے میں گر

گئے اور یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے بے شک اسے

میرے رب نے سچی کر دکھایا اور بے شک اس نے مجھ پر احسان کیا، مجھ

کو قید سے نکالا۔ اور آپ سب کو گاؤں سے لے آیا بعد اس کے کہ

شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان ناچاقی پیدا کر دی تھی

بے شک میرا رب جو چاہے اس کی عمدہ تدبیر کرنے والا ہے بے شک وہی علم والا

حکمت والا ہے (۱۰۰) رب قد آتيتني

من الملك وعلمتني من تأويل الأحاديث فاطر السماوات

والأرض أنت وليي في الدنيا والآخرة توفني مسلما وألحقني

بالصالحين اے میرے رب تو نے مجھے سلطنت عطا فرمائی اور

اور صحیح باتوں کے انجام کا علم سکھایا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے
تو ہی دنیا میں اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ اور مجھے مسلمان اٹھا۔ اور
ان کے ساتھ ملا جو قرب خاص کے لائق ہیں۔ (ف) فوائد۔ تاریخی دلائل
(ف) ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ۔ یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں
جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں۔ اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ
متفق ہو گئے اس بات پر اور وہ مکر کر رہے تھے۔ (ف) وَمَا أَكْثَرُ
النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ۔ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ
أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ۔ اور اکثر آدمی گو تم کتنا ہی چاہو ایمان نہ
لائیں گے۔ اور تم ان سے کچھ اجرت طلب نہیں کرتے۔ یہ قرآن پاک
تو تمام عالم کے لئے نصیحت ہے۔ وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ
عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ۔ اور آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں
جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے ہیں۔ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ
بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ۔ اور یہ اکثر خدا پر ایمان بھی رکھتے اور مشرک
بھی ہیں۔ (۱۲) راہ حق سے اعراض، خالق کی دلیل۔ أَفَأَمِنُوا أَنْ
تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ
کیا یہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان کو ڈھانپ لینے والا عذاب آ جائے

پالیں یہ ناگہاں قیامت آجائے۔ اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ (10) کا پیغام۔ قُل
هذه سبيلي أدعو إلى الله على بصيرة أنا ومن اتبعني وسبحان
الله وما أنا من المشركين۔ اے محبوب یہ میرا راستہ ہے، یہ ہے
کہ میں خدا کی طرف بلاتا ہوں۔ واضح دلائل سے ہوں۔ اور وہ بھی جو میری پیروی
کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک ہے۔ اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔
(11) شرح: وما أرسلنا من قبلك إلا رجالا نوحي إليهم من أهل القرى
أفلم يسيروا في الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم ولدار الآخرة
خير للذين اتقوا أفلا تعقلون۔ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے
والوں میں مرد ہی بھیجے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ دیکھ
لیتے جو ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور پرہیزگاروں کے لئے آخرت
کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے۔ شرح: (12) عذاب میں درازی
حتى إذا استيأس الرسل وظنوا أنهم قد كذبوا جاءهم نصرنا فنجي
من نشاء ولا يرد بأسنا عن القوم المجرمين۔ یہاں تک کہ جب پیغمبر
نا امید ہو گئے اور وہ گمان کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ بولا گیا ہے اس وقت
ان کے پاس ہماری مدد آ گئی پھر جس کو چاہا بچا لیا ہم نے۔ اور ہمارا عذاب مجرموں
سے ٹالا نہیں جا سکتا۔ (13) درس عبرت: لقد كان في قصصهم عبرة لأولي
الألباب ما كان حديثا يفترى ولكن تصديق الذي بين يديه وتفصيل كل

بلا شبہ ان کے قصے میں [illegible]
عقلمندوں کے لیے بہت عبرت ہے۔ یہ قرآن ایسی بات نہیں۔ جو بنائی گئی ہو بلکہ
جو اس سے پہلے نازل ہوا ہے۔ ان کی تصدیق کرنے والا اور ہر چیز کی
تفصیل کرنے والا اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

Muhammad akhtar.

9-7-99

محمد کا نور صلی اللہ علیہ وسلم

(1) قد جاءکم من اللہ نور و کتاب مبین ۔ جملہ مفسرین ۔ محدثین ۔ فقہاء کرام ۔ ابن عباس رضی
قد جاءکم من اللہ نور رسول یعنی محمدا ۔ یعنی تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور
یعنی محمد آیا ۔ تفاسیر ۔ تفسیر کبیر ۔ تفسیر خازن تفسیر معالم
التنزیل ۔ تفسیر مدارک ۔ تفسیر سراج المنیر ۔ تفسیر جلالین تفسیر روح المعانی تفسیر حسینی
تفسیر مظہری ۔ شفا شریف ۔ نور سے مراد ۔ سر ور کائنات مولوی ثناء اللہ
امرتسری ۔ تفسیر ثنائی ۔ نور سے مراد محمد ۔ غیر مقلدین کا پیشوا عالم
مولوی وحید الزمان ۔ تبویب القرآن ۔ نواب حسن صدیق خان بھوپالی لکھتے ہیں ۔
زجاج نے کہا کہ مراد نور سے حضرت نبی اسلام یا قرآن ۔ تفسیر ترجمان القرآن ۔
طائفہ دیوبند کے ہاں بھی مفسر فرد ۔ محدث ۔ مفسر ۔ مجدد ۔ حکیم الامت ۔
مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں ۔ اشرف التفاسیر ۔ تفسیر کبیر امام فخر الدین رازی ہے
کہتے ہیں آج سے چودہ سو سال پہلے ابن عباس رضی سے لے کر تمام مفسر حضور کو نور
ہی مراد لیتے ہیں ۔ (2) حضور نبی اکرم کی نورانیت کی عجیب تحقیق ۔ اللہ نور السموات
والارض ۔ ارواح مطالع الانوار ۔ (3) احادیث نبویہ میں نورانیت ۔
انا من ربی والمومنون منی ۔ میں اللہ تعالیٰ سے ہوں ۔ اور مومنین مجھ سے ہیں
قد جاءکم من اللہ نور ۔ (4) حدیث شریف ۔ چودہ ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ کے
یہاں نور تھا ۔ (5) حدیث پاک جسموں میں منتقل نور ۔ (6) حدیث ۔ آدم کی
لاجپت ۔ (7) وسیع اللہ کل ۔ کی آیت ۔

ساڈی جھولی وچ رحمت دا خزینہ آگیا۔ میرے آقا کی ولادت کا مہینہ آگیا

جب کفر کی دنیا تے آئے رحمۃ للعالمین۔ ڈگ پئے بت کفر دے منہ دے بھنے

آگیا۔ بے سہاراں تے غریباں دی خدا نے سن لئی۔ بے کساں دا وی

کنارے تے سفینہ آگیا۔ اعلان خداوندی: آپ خود نے سابق قد جاءکم

من اللہ نور۔ وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین۔ لقد من اللہ علی۔ یا ایہا

الناس قد جاءکم برہان من ربکم۔ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما

ھو الاول والآخر والظاہر والباطن وھو بکل شیء علیم۔ وہی اول وہی آخر

عبدالحق محدث دہلوی۔ وہ نگاہ عشق ومستی میں وہی اول وہی آخر

وہی قرآں وہی فرقاں وہی یسین وہی طٰہٰ۔ (حضرت جابر کی حدیث)

(5) حضرت جبریل کی گواہی۔ وعزۃ ربی انا ذلک الکوکب (روح البیان)

بس احمد سے یا محمد سے ایہ گل پیارا کھل گیا

یاراں دنیا گلدی جان ایہ آدم دے پیارا کھل گیا

(6) نور مصطفیٰ۔ آسمان کی طرف نور مشکل۔ لقد رأیت بین عینیک نورا

کما اراہ الآن۔ آپ کی پیشانی سے جو نور میں نے دیکھا ہے اب وہ بھی نکل رہا

(7) نور کی جلوہ گری کا سبب وہ آپ فرماتے ہیں میرے شکم میں آ کے مہینوں

محسوس کی آئی۔ (4) سبب وہ فرمانا خلقت لی الارض قبضۃ اہ

آدم۔ شیث۔ ادریس۔ نوح۔ ہود۔ ابراہیم۔ اسماعیل۔ موسیٰ عیسیٰ۔

حضرت ابراہیم ۔ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلّیٰ ۔ اور ابراہیم کے کھڑے ہونے
کی جگہ کو مصلیٰ بناؤ ۔ اِنَّ الصفا والمروۃ من شعائر اللہ ۔ آدم کے میدان
عرفات ۔ ابراہیم ، ہاجرہ ، اسماعیل ۔ نبی کے آنے سے ان کی پیدائش
کے فارس کا آتشکدہ ۔ بجھ گیا زمین ہوس ہو گئی ۔ ان کو سب مل گیا آ گیا
توحید کا پرچم بلند ہوا تو آفتاب رسالت کی شعاع پھیلا چاہے پھیل گئی ہے
۔ نور ازلی چمکا ۔ غائب اندھیرا ہو گیا ۔ کھول والا آگیا تھا ان تھا سو گیا
(8) توبہ کی آزادی ۔ [illegible] فی ہٰذہ [illegible] توبہ ۔
توبہ نہ قبول کرنے کی وجہ سے زندگی کے ذریعے سے آباد ہو گئے ہیں ۔ (9) شاہ
عبدالعلیم نے بیدار بنایا ۔ (10) تین جمعے ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] اوّل ما خلق اللہ نوری ۔ (5)
حضرت ابن ثابت ۔ ایک یہودی نے اعلان کیا ۔ (7) حضرت عثمان بن
ابی العاص سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میری ماں نے مجھے بتایا
جب حضور کی ولادت باسعادت ہوئی (3) پھر ایک بادل آیا جس میں گھوڑوں کا
[illegible] ۔ [illegible] حضور [illegible] ولادت
[illegible] آدم [illegible] ۔ خُلُقِ ابراہیم لسان اسماعیل یعقوب کا
[illegible] ۔ یوسف کا جمال ۔ داؤد [illegible] ایوب کا صبر زید یحییٰ ۔ [illegible]
[illegible] کا نمونہ بنا دو ۔ (11) حضرت حلیمہ سعدیہ ۔

(1) نبی پاک کو [illegible] (2) حالت شناختہ با حلیہ۔ (3) داڑھی کا مقدم۔ (4) رات

[illegible] مقدم کرتے تھے (4) حلیہ کا خیال (5) [illegible] سے مقدم

[illegible] کا مقدم۔ ان کو [illegible] آتا تھا۔ (6) [illegible] کا حکم

(7) حلیہ کی [illegible] کا [illegible] شامل تھا جن کے [illegible]

آپ [illegible]

[illegible] (8) جبریل [illegible]

جبریل آئے [illegible]

[illegible] رات کو جاگنا [illegible]

(9) رات کے وقت چاند کو دیکھنا۔ (10) چاند سے باتیں کرنا۔ [illegible]

حضرت عائشہ نے پوچھا۔ کہ آپ کی [illegible] (12) نبی پاک کو [illegible]

صحابہ کے ساتھ۔

16-7-99

رحمۃ للعالمین

① وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۔ تمام انبیاء کے کمالات ② ہر نبی سے
عہد لیا۔ ③ ہر نبی نے ذکر کیا ۔ ④ جبرئیل سے پوچھا حسین کون نبی نے پوچھا ⑤
حضرت حسان کے شعر ۔ ⑥ عبدالرحمٰن جامی ۔ ہزار بار بشویم دہن بمشک وگلاب
② محمد ہر چیز پہ نام ۔ محمد کے معنی حَمِدَ یُحَمِّدُ تَحْمِیْدًا باب تفعیل کا اسم مفعول
بہت زیادہ تعریف کیا ہوا ۔ محمد سے پہلے رکھا گیا ۔ لَمَّا حَمِدَهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ : بقیہ تمام
آنے والوں اور پچھلوں نے آپ کی مدح و ثنائی کی ۔ عَسٰى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
حوض میں آپ کا ذکر ہے ۔ فَهُوَ اَدْنٰى عَرْضٍ ہے انعقاد [illegible] محشر ہے کہ ان کی شان
③ علامہ [illegible] ۔ تمام کتابوں میں آپ کا ذکر ۔ آیت کی تشریح ۔ تمام عالمین کے لئے
رحمت ۔ (۱) ایک نکتہ ۔ ہر چیز پر نام اپنا ۔ صحابہ کی شان ۔ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ
④ کیفیت ربیعہ ۔ نبی پاک کو وضو کرانا ۔ اَسْئَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِی الْجَنَّةِ
حضور کی وفات ۔ اَوْ غَیْرَ ذٰلِكَ ۔ وَهُوَ ذَاكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اور توکل تھا یہی
فَاَعِنِّیْ عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ ۔ اے ربیعہ تم کثرت سے نماز پڑھ پڑھ
کر اپنی ذات پر اعانت کرو ۔ ⑤ كُلُّ شَیْءٍ یَعْلَمُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ⑥ وغیرہ
[illegible] ۔ یَا اَرْضُ خُذِیْهِ ۔ اے زمین اس کو پکڑ لے ۔ ⑦ زمین
[illegible] ۔ حضرت انس بن مالک ⑧ [illegible] ہو گئی
[illegible] المسجد ۔ صحابہ کو تشفی دیا ⑨ حضرت انس کا دستر خوان
[illegible] ۔ ⑩ لکڑی کی تلوار ۔ جنگ بدر [illegible]

عکاشہ کو۔ (11) شہنشہ کی بیماری میں قتادہ بن نعمان۔ (12) ابوہریرہ کی تھیلی جس میں
کھجوریں تھیں۔ (13) عالم ما کان وما یکون۔ آپ کے علم کے بارے میں (14)
جبرائیل پر بھی رحمت۔ انہ لقول رسول کریم ذی قوۃ عند ذی العرش مکین مطاع ثم امین۔ جبرائیل
دربار الٰہی میں صاحب مرتبہ ہیں، مقتدا ہیں اور امین ہیں۔ (15) مومنین پر رحمت
لقد جاءکم رسول۔ حشر میں جانے کا واقعہ۔ دروغ گو کا۔ (16) کفار پر بھی رحمت۔ ما کان
اللہ لیعذبہم وانت فیہم۔

شبہ ہے ایت۔ اے حبیب ہم نے آپ کو احکام شرعیہ اور دیگر امور ضروریہ دیکر نہیں
بھیجا مگر یہ کہ آپ کل کائنات کے لئے رحمت ہیں۔ (17) تمام امت پر رحمت
سے عاصیاں ہمہ گنہگار در دامن آخر زمان۔

دست در دامانِ تو دارند و جان در آستین

اے نبی آخر زمان عاصی گنہگار آپ کے دامن کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں ہاتھ تو آپ کے دامن
میں ہیں لیکن جانیں آپ کی آستین میں۔ (18) کل کائنات کے لئے رحمت۔ مشائخ کرام
فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کل کائنات کے ذرہ ذرہ کو شامل ہے جیسے
موجودات کے ہر شکلہ کو محیط ہے خواہ عالم غیب ہو یا شہادت عالیہ ہو یا بسیطہ
ہو یا مرکبہ ہو یا مشہود ہے یا سابقہ ہو یا لاحقہ ہو اس طرح وہ عقل والا ہو
یا غیر عقل والا۔ خواہ عالم ارواح ہو یا اجسام۔ خدا تعالیٰ کی خدائی میں کوئی ایسا فرد
نہ ہوگا جس تک رحمت نہ پہنچی ہو۔ (19) سراپا رحمت۔ تمام جسم رحمت

یہ پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ حیاتی خیر لکم و مماتی خیر لکم۔
میری حیات و ممات دونوں تمہارے لیے رحمت ہیں [illegible] جاری ہے
[illegible] آپ کے فراق سے کائنات کا ذرہ ذرہ جان بلب اور
دم توڑ رہا ہے۔ رسول خدا حضور ﷺ [illegible] آپ تو رحمۃ للعالمین ہیں
ہم محبوبوں سے کیسے غافل ہو گئے ہیں۔

Muhammad [illegible]

23-7-99

حکایاتِ درود و سلام

(1) اونٹ بول اُٹھا ۔ (2) چار فرشتوں کا اکرام ۔ (3) باکمال مچھلی ۔ (4) دو سو سالہ
مجرم بنی اسرائیل کے زمانے کا (5) آقا کے پیچھے جنت میں ۔ (6) آنکھیں کبھی
نہ دُکھیں یقیناً وہ قدر نہ عشرہ محمد ابن عبداللہ (7) خوشبو دار قبر ۔ (8)
سفید پرندہ ۔ امیر المومنین فاروق اعظم ۔ (9) قبر کا بھیانک عمل ۔ سیدنا ابوبکر
شبلی ۔ جو غوث اعظم کے مشائخ میں سے ہیں ۔ (10) زخمی سواری ۔
درود شریف کی برکت سے ۔ (11) خوفناک بلا ۔ بُرا عمل ۔ (12) بلند آواز سے
درود شریف پڑھنے کی فضیلت ایک گنہگار شخص کو قبر میں داخل کرنا ۔ (13) بہت
بڑا فرشتہ ایک بازو مشرق میں ایک مغرب میں ۔

Zahm

28-7-99

محمد ﷺ کا ذکر صلی اللہ علیہ وسلم

آیت ورفعنا لک ذکرک ۔ (1) سب سے افضل ۔ محمد جزا لا سب
سے افضل ۔ قاضی عیاض شفا شریف ۔ جعلتک ذکرا من ذکری
فمن ذکرک ذکرنی ۔ اے حبیب میں نے آپ کے ذکر کو اپنا ذکر
بنا لیا، جس نے آپ کا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا ۔ (2) رفعت ذکر
کل میں مبالغہ ۔ ورفعنا لک ذکرک کے تحت قاضی عیاض شفا شریف
ابو سعید خدری: جبرئیل میرے پاس آئے ۔ اتدری کیف رفعت ذکرک
اے محبوب کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم نے آپ کے ذکر کو کیسے بلند کیا ۔ اذا
ذکرت ذکرت معی = جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا ذکر ہوگا ۔ سبحانہ
ما انہ السموت علیہ (3) نعرہ رسالت اللہ کے ذکر کے ساتھ ہی یار
کا ذکر، ہر کلمہ میں = جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ کا ذکر ۔ (4)
نعت مصطفیٰ ۔ او سوہنا سوہنا زیباں زیباں (5) ذاتی نام ۔ اللہ کا نام
احمد نبی پاک کا نام ۔

جدوں وی نام محمد دا اکھاں وچ نور آ جاندا اے ۔
جدوں کرے ذکر محمد دا محفل نوں سرور آ جاندا اے
نام محمد کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے ۔ پیارے سا نبی کا نام ہمیں تو پیارا لگتا ہے

(6) تیرا ذکر کسی کا محتاج نہیں ۔ ہر ذکر سے پہلے ذکر اب سب سے
نیا ہو گئے ۔ (7) نبی کا ذکر قرآن میں ۔ (8) ہر حالت قبول ہے ۔

⑨ یہ وہ نبی ہیں جن کا ذکر کیا ہے، جن کے نام کی داؤد نے نغمہ سرائی کی، محسن کے نام
سے سلیمان نے گراں قدری کی۔ جو بشارت بن کے مسیح کی درِ یعقوب میں آیا ہے۔ جسے
یوسف نے اپنے حسن و جمال میں پایا۔ وہ جن کا ذکر ہوتا ہے زمینوں آسمانوں میں
فرشتوں کی دعاؤں میں، موذنوں کی آذانوں میں۔ ⑩ حضرت کا ذکر ہمیشہ کی
درود سلام پڑھتے ہیں۔ ⑪ آنسوؤں سے ملتا رہا آنسو۔ جب یہ دل کا نوحہ بنی نظم
یہ محمد یا محمد میں آ بیٹھا رہا۔ نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی۔ بسم کی شمعوں کا اجالا
صلوا علیہ وسلم ⑬ ذکر میں وجہ برکتاں ہے ... ⑭ کیا یہ انسان دائم
انبیاء کرام سے پوچھنا۔ ⑫ والدین کو بتا دو کہ سیدنا محمد مصطفیٰ پر سو بار صلوٰۃ و سلام
پڑھو ⑬ اپنے مومنوں کی مغفرت کی۔ الشفقہ علیہم

الخطیب جلد ۱۴ ص ۷۵

Muhammad Abbas.
30-7-99

چہرہ مقدس صلی اللہ علیہ وسلم

(1) نبی پاک کا مقدس چہرہ = والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ۔ اے محبوب روز روشن کی قسم اور رات کی قسم = مختلف تفاسیر۔ (2) آپ کا حسن۔ یُوسُفُ اَخِیْ صَبِیْحٌ وَاَنَا مَلِیْحٌ یوسف میرے بھائی تھے۔ اور میں ملیح حسن والا ہوں۔ یوسف کا حسن۔ (3) صحابہ کرام کے سامنے چہرہ۔ کعب بن مالک۔ کَاَنَّہٗ قِطْعَۃُ قَمَرٍ بخاری گویا یہ چاند کا ٹکڑا۔ اِسْتَنَارَ طالعۃ افق سے سورج طلوع کر رہا ہے۔ جابر بن سمرہ۔ مِثْلُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مُسْتَدِیْرًا = چاند اور سورج کی طرح گول تھا۔ کَاَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِیْ فِیْ وَجْہِہٖ لَمْ اَرَ قَبْلَہٗ وَلَا بَعْدَہٗ مِثْلَہٗ = ترمذی مشکوٰۃ۔ ایسا حسین و جمیل ہم نے دیکھا نہیں۔ خصائص کبریٰ: ابو نعیم۔ یوسف کا حسن ایک جز ہے اے کہ شد والضحیٰ آمد جمال روئے تو۔ نکتہ واللیل وصف زلف عنبر بوئے تو۔ (4) عبداللہ بن سلام کا اسلام لانا۔ براء بن عازب کا فرمان۔ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ اَحْسَنَ النَّاسِ وَجْھًا وَّاَحْسَنَھُمْ خَلْقًا۔ تمام لوگوں سے زیادہ حسین و جمیل تمام خوبیاں چہرہ میں نظر آتی تھیں۔ (5) اونٹ کی خریداری۔ جامع بن شداد طارق بن عبداللہ۔ (6) حضرت عائشہ کا چہرہ کا دیدار جس کے ساتھ شفاعت کا سہرہ رہا۔ اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام (7) حضرت جابر بن سمرہ = ایک رات نبی پاک کے پاس۔ (8) حضرت عائشہ سے کپڑا سینا۔ سلطان فارس کا۔ (9) شاہ عبدالرحیم کا خواب۔

(۱۰) ابو جہل و ابو بکر صدیق ۔ (11) آئینہ (12) دراز گوش ۔ (13) شوق زیارت

حضور لبطیر ادہ والرسول (14) رفع والعفی مدینہ پہنچ جانے دی (۱۵) ملک ۔

ے جنہاں حالاں وچ عشق سمایا ، ونا کم اوہناں ۔ جیہڑے دی بوند سے ۔ وچھڑ دے دی دوزخ

سینے نوں دیہاں ایہناں ۔ ج دو گھڑیاں وی رُک جاں تُو ، سانوں لگیاں قبر نشانیاں دی

خود جان حوالے کردیاں ۔ اس جان دا مالک آپ ہن دے ۔ (15) الجمار ت

عبداللہ بن زید الفارسی ۔

[signature]

13-8-99

الخطیب جلد ۶ ص ۳۸

فیضانِ قرآن

یا ایھا الناس قد جاءتکم موعظۃ من ربکم وشفاء لما فی الصدور

وھدی ورحمۃ للمؤمنین ۔ پ11 ع11 = اے لوگو تمہارے پاس رب کی طرف

سے تمہارے نصیحت آئی ۔ اور دلوں کی صحت اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کے لیے

ترجمہ ــــ درسِ قرآن گر ہم نے بھلایا نہ ہوتا ۔ یہ زمانہ زمانے نے دکھایا نہ ہوتا ۔

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر ۔ ہم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

(2) ویران گھر ۔ ابن عباس ۔ ترمذی ۔ مشکوٰۃ ۔ (3) حضرت ابوہریرہ سے روایت

اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ ۔ خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ ۔ (4) ابن عمر

رضی ۔ رسول نے فرمایا دلوں کو زنگ ۔ قال کثرۃ ذکر الموت و تلاوۃ القرآن ۔

(5) جنت محل ۔ سورۃ اخلاص ۔ وجبت فقلت ما وجبت ۔ ترمذی ۔

(6) حضرت بشیر ۔ (7) خواجہ قطب الدین بختیار کاکی ۔ دنیا کا ساتھی

نماز میں حفاظت ۔ قبر کا ساتھی ۔ حشر کا ساتھی ۔ قال الصیام والقرآن

یشفعان للعبد ۔ الحدیث ۔

Sabir

12-8-99

زلفِ عنبریں صلی اللہ علیہ وسلم

(1) آپ کا ہر عضو برکت والا ۔ شرح والیل زلفیں ہیں

ہے کلام الٰہی میں شمس و ضحیٰ تیرے چہرہ نور فزا کی قسم شب تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلف دوتا

کی قسم (2) دشمن پر فتح پانے کا راز ۔ شفا شریف ۔ (3) بال مبارک کی برکت سے دشمن سے

نجات ۔ جنگ یرموک ۔ مشکوٰۃ ۔ (4) جنگ کا پانسہ پلٹ گیا ۔ حلیۃ الاولیاء ۔ [illegible]

ابو عبیدہ بن الجراح [illegible] ۔ [illegible] آپ نے حمزہ [illegible] کے پاس [illegible] ۔ انس بن مالک

ابو طلحہ انصاری ۔ (5) بال کی توہین کرنا [illegible] حرام ہے ۔ حضرت علی سے روایت

علامہ یوسف نبہانی ۔ جواہر البحار [illegible] ہے [illegible] کا ہونا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ وَهُوَ آخِذٌ شَعْرَةً يَقُولُ مَنْ آذَى شَعْرَةً مِنِّي

فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ ۔ ہر چیز ذکر کرتی ہے ۔ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا

يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۔ یعنی [illegible] تسبیح [illegible]

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۔ البقرہ 74 ۔ [illegible] پتھروں [illegible]

[illegible] خوف [illegible] ۔ لو انزلنا ۔ اگر قرآن [illegible]

وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۔ [illegible] ۔ اور [illegible]

[illegible] اور [illegible] إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ

عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ

مِنْهَا ۔ احزاب 72 ۔ [illegible] امانت [illegible]

[illegible] ۔ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ

وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ - ق 30 . اس دن ہم جہنم سے فرمائیں گے کیا تم بھر گئی
وہ کہے گی کیا اور کچھ ہے [illegible] اَلَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ - سورۃ 104 . تَکَادُ تَمَیَّزُ
مِنَ الْغَیْظِ - ایسا لگتا ہے کہ شدت غضب سے جہنم پھٹ جائے گی . [illegible] غضب
آشنا تھا - اس دن زمین اپنی خبریں بیان کرے گی [illegible] اس کی [illegible]
حضرت [illegible] جب [illegible] حضرت جابر بن عبداللہ [illegible]
بحوالہ [illegible] (5) موئے مبارک [illegible] سے منسوب ہیں - امام محمد بن سیرین [illegible]
(7) بال مبارک حاصل کرنے کے لئے [illegible] (8) بال مبارک
کے دھوون کا [illegible] عثمان بن عبداللہ [illegible] ام سلمہ - بخاری . (9) قبر میں تبرک کے
رکھنا [illegible] . موئے مبارک [illegible] (10) حضرت انس بن مالک
وصیت [illegible] (11) [illegible] بال مبارک عمر بن عبدالعزیز
سرکار مدینہ [illegible] خواب میں [illegible] (13) چودہ سال
کی عمر [illegible] جن کے [illegible]
(14) بال مبارک کا ثبوت - (15) [illegible]
[illegible] (16) [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

٢٠/٨/٩٢

چشمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

① آیت مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ۔ یعنی معراج شب میں آپکی آنکھ نے ان آیات
کے دیکھنے سے عدول و تجاوز نہ فرمایا جن کے دیکھنے کے لئے آپ مامور تھے۔ حدیث
عبداللہ بن عباس ۔ آنکھ میں سرمہ لگا کر سوتے تھے۔ حضرت ابو سعید خدری۔ پردہ
نشین کنواری لڑکی سے زیادہ شرم و حیا کرتے تھے (بخاری) (شرح) حدیث

② حضرت ابو ہریرہ ۔ نماز کی حالت میں دیکھنا ہوں خشوع
قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۔
قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِيْ هٰهُنَا وَاللّٰهِ مَا يَخْفٰى عَلَيَّ رُكُوْعُكُمْ وَلَا خُشُوْعُكُمْ
اِنِّيْ لَاَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِيْ ۔ بخاری ۔ تم میرا منہ قبلہ ہی کی طرف دیکھتے ہو
خدا کی قسم مجھ پر نہ تمہارا رکوع اور نہ تمہارا خشوع پوشیدہ ہے اور بے شک میں تمہیں
اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں ۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں رات کے اندھیرے میں دیکھتے
تھے۔ ③ قرآن کریم آیت یا ایہا النبی انا ارسلنٰک شاہدا ۔ اے حبیب کریم
وَلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا یونس 61 ۔ اور تم جو بھی عمل
98 کرتے ہو ہم تم پر حاضر و ناظر ہوتے ہیں وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ آل عمران
23 اور گواہ ہے اللہ اس پر جو کچھ بھی تم کرتے ہو ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا نساء
بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے ۔ کس چیز پر شہید ۔ سورۃ الاحزاب تفسیر جمل
بیضاوی ۔ مدارک جلالین ۔ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا عَلٰى مَنْ بُعِثْتَ اِلَيْهِمْ
ہم نے بھیجا آپکو شاہد حاضر و ناظر بنا کر ان سب پر جن کی طرف آپکو رسول بنایا گیا۔

بُعِثْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً — مسلم شریف — میں تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر
بھیجا گیا ہوں۔ ساری زمین کو سمیٹ دیا گیا۔ اِنَّ اللّٰهَ زَوٰى لِيَ الْاَرْضَ حَتّٰى
رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا (مسلم) عبداللہ بن عمرو عاص۔ دنیا کے تمام
پردے اٹھا دیے۔ قیامت تک کے حالات بیان کر دیے۔ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ رَفَعَ لِيَ الدُّنْيَا
فَاَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا هُوَ كَائِنٌ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰى
كَفِّيْ هٰذِهٖ۔ طبرانی، مواہب لدنیہ 2/204۔ حضرت عقبہ بن عامر۔ واللہ انی
وَاِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ وَاِنِّيْ لَاَنْظُرُ اِلَيْهِ مِنْ مَقَامِيْ هٰذَا ۔ بخاری
تمہاری ملاقات کی جگہ حوض کوثر ہے اور میں یہاں سے اس کو دیکھ رہا ہوں۔ حضور نے فرمایا اس
کوئی ایسی چیز نہیں جو دیکھنے والی ہو مگر میں نے اس کو اس مقام پر دیکھ لیا ہے حتیٰ کہ
جنت اور دوزخ کو دیکھا۔ ابوذر غفاری۔ اِنِّيْ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ۔
عبدالرحمٰن بن عائش۔ رأیت ربی فی احسن صورۃ۔ حضرت انس بن مالک۔ اَنَّ مُحَمَّدًا رَاٰى رَبَّهٗ
امام حسن بصری۔ لقد رای محمد ربہ۔ شفاء شریف۔ (41) دونوں سے کلام
رَبِّ اَرِنِيْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۔ اِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰنِيْ اگر یہ پہاڑ اپنی جگہ
ٹھہرا رہا تو تم بھی دیکھ سکو گے۔ لَنْ يَّرَانِيْ اَحَدٌ مجھے ہرگز کوئی نہیں دیکھ سکتا
لَنْ تَرٰنِيْ ۔ مجھے ہرگز دیکھا نہیں جاتا ہے
جس کو دیکھا نہ موسیٰ نے وہ تو ہے ۔ آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام
شیخ عبدالحق محدث دہلوی۔ حضور تمام امت کے اعمال دیکھتے ہیں۔ تفسیر عزیزی

شان عبدالحق محدث دہلوی ۔ زبدۃ الآثار ۔ 22 حضور پاک کا فرمان ۔ (5) حارث
بن مالک روایت ۔ زبیر کو رسول نے فرمایا ۔ یا بنی الکان کے دادو ۔ (6) خیر موسیٰ کا حال
مسجد نبوی کی ۔ بخاری ۔ زبیر بن عامر ۔ حضرت جعفر ۔ طلحہ بن منبہ ۔ (7)
نگاہ رحمت سے کعبہ میں فرق آ گیا ۔ حضرت جابر بن عبداللہ ۔ (8) شیطان چور کی
شکل میں ۔ ابوہریرہ ۔ بخاری ۔ حال ذکوان ۔ دسمبر ۔ (9) آپ کا ہنر جسم
اور قیامت کو دیکھنا ۔ حضرت انس بن مالک ۔ روشن سفید اور سیاہ رنگ ۔ (10) زید بن ثابت
سے روایت ۔ پہاڑ کا باز زمین سے گزرے ۔ عبداللہ بن عباس ۔ فرشتوں کو لے کے بخار ۔
(11) جابر بن عبداللہ ۔ خدا کی شیر سے کے بہ سوار ۔ حضور جنت کا حال (12)
علامات قیامت کی خبر ۔ انس بن مالک ۔ علم کا اٹھایا جانا ۔ شراب پی جائے گی ۔ زنا عام
ہو جائے ۔ بڑی بڑی عمارتیں بنانے میں فخر کریں گے ۔ قیامت کے قریب مکر و فریب
سال کی مدت کم ہو جائے گی ۔ مہینے کی طرح ہفتے ہفتے کی طرح دن ۔ خائن امانت
دار کہلایا جائے گا ۔ (عبداللہ بن مسعود) اولاد غضب ناک ہو گی ۔ موسم گرما کی گرمی
بارش ہو جائے ۔ اشرار بہت ہوں گے ۔ محرابوں میں آرائش نقوش ہوں گے ۔ مگر قلوب
ویران ہوں گے ۔ عورتیں نافرمانی کریں گی ۔ اولاد زنا کی کثرت ہو گی ۔ ابنا کے ۔ حد
سے پوچھا گیا ۔ لوگ مسلمان ہوں گے ۔ بے شمار ایسے لوگ ہوں گے ۔ بیوی کو طلاق دے
کر بھی اسے پاس رکھیں گے ۔ سال کی برکت جاتی رہے گی ۔ ان کی مدت کم ہو جائے گی ۔ اور جھوٹا
سچا سمجھا جائے گا ۔ فتنوں کی کثرت ہو گی ۔ اور زمین خون سے سیراب کر جائے گی ۔

الجویریہ بن قیس سے معزز اور شریف لوگ ہلاک ہو جائیں گے اور بدبخت لوگ اپنے
آقاؤں کی پیروی پر فخر کریں گے ان پر غلبہ پالیں گے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا۔ بارش
گرمی میں برسے گی اور چھوٹا بڑے پر جرات کرے گا تجارت کی کثرت ہوگی حلال کم ہوتے
سے ہوگا۔ اور صاحب مال کی تعظیم ان کے مال کی وجہ سے کی جائے گی ناپ تول میں کمی کی
جائے گی قطع رحمی کی جائے گی۔ ہلال علانیہ طور پر دیکھا جائے گا۔ شہادت جس کو
چھپایا جائے گا۔ ایک شخص مسجد کے پاس سے گزرے گا لیکن نماز نہ پڑھے گا۔
فَأَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (مسلم)۔ قیامت تک ہونے والے تمام
حالات واقعات بیان کر دیئے۔ (خصائص کبریٰ)۔ (13) بدل کی بارش۔ ابن عمر
ایک امتی کو۔ اور ایک ثقفی۔ غسل کے مسائل (14) نجاشی کا جنازہ۔
(15) امت کے اعمال پیش ہونگے۔ پیاز کھا کر مسجد میں تھوکنا۔ قرآن کا قصہ
(16) حضرت عباس کا ایمان لانا۔ یہ کس پر حضرت عباس سے پوچھا کی جو غیب کا
عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ عالم الغیب
اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا۔ مگر جس رسول سے راضی ہو جائے۔ ولسوف يعطيك
خدا رضا چاہتا ہے دو عالم۔ خدا چاہتا ہے رضائے محمد

1075

صلی اللہ علیہ وسلم

دہنِ نبوی

(1) وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ - النجم 3/27 اور وہ کوئی
بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے تو وہ نہیں مگر وحی خدا ہوتی ہے۔ ابوہریرہ۔ مَا أَخْبَرَكُم
أَنَّهُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَهُوَ الَّذِي لَا شَكَّ فِيهِ (درمنثور) جو خبر بھی میں تمہیں
دیتا ہوں وہ بلاشبہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہوتا۔
قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا۔ اس وقت بھی میرے منہ سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا
(2) حضرت عبداللہ بن عمرو کا لکھنا۔ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَخْرُجُ مِنْهُ إِلَّا حَقٌّ
ابوداؤد۔ 151/3 کتاب علم۔ خدا کی قسم اس منہ سے ہر حالت میں سوائے حق کے اور
کچھ نہیں نکلتا (3) حضرت عمیرہ بنت مسعود انصاریہ۔ فرماتی ہیں حضور نے
میری پانچ بہنوں کو گوشت نرم دیا۔ زرقانی علی المواہب خصائص کبریٰ 121/1
(4) حضرت حارث بن سراقہ کا شہید ہونا اور آپ کی والدہ کا فرمانا بخاری [illegible]/2
(5) ایک عورت نے جو حضور کو ثرید کا کھانا دیا۔ ابوامامہ روایت۔ خصائص کبریٰ 121/1
(6) بچہ بے ہوش۔ اسامہ بن زید ہمراہ حج کو جاتے ہیں بکری کا دستی مانگنا۔ خصائص کبریٰ
62/2 - (7) کنوئیں میں پھینکنا حضرت براء بن عازب۔ چاہ حدیبیہ جو مسروحہ تھا
بخاری 607/2 مسلم 598/2۔ انس بن مالک قبا کی طرف جانا۔ (8) حضرت عمران
بن حصین ایک عورت کا مشک کا پانی لے جانا بخاری 362/2 خصائص کبریٰ 71/2
(9) کنوئیں سے خوشبو آنا۔ وائل بن حجر فَمَجَّ فِيهِ مِثْلَ الْمِسْكِ
تو اس میں سے کستوری کی سی خوشبو آنے لگی۔ ابن ماجہ 207/1 انساب

روایت ہے کہ گوشت میں لعاب دہن ڈالا۔ خصائص کبریٰ 121/1 (10) ام جندب
حضور صلعم کے پاس ایک عورت اپنے بچے کو لے کر آئی۔ جن کو آسیب تھا۔ خصائص کبریٰ 65/2
(11) حضرت عتبہ بن فرقد فاروق اعظم کے زمانے میں موصل کو فتح کیا۔ ام عاصم زوجہ کہتی ہیں
حضرت عتبہ میں خوشبو۔ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى ظَهْرِي وَبَطْنِي بِيَدِهِ فَعَبِقَ بِي
هَذَا الطِّيبُ مِنْ يَوْمَئِذٍ۔ خصائص کبریٰ۔ آپ نے اپنا لعاب دہن اپنے دست
مبارک پر ڈال کر میری پشت اور میرے پیٹ پر مل دیا۔ اس دن سے مجھ میں
یہ خوشبو پیدا ہو گئی اور میری بیماری جاتی رہی۔ (12) حضرت جابر نے نبی پاک کی
دعوت دی۔ فَاُقْسِمُ بِاللهِ لَقَدْ اَكَلُوْا وَهُمْ اَلْفٌ۔ جابر قسم کھا کر کہتے
ہیں ایک ہزار صحابہ تھے۔ بخاری 292/6 مسلم 583/2 خصائص کبریٰ 463/1 حضور پاک
کے زمزم کے پاس اشنان شریف ہے۔ حضرت حبیب کے والد حضرت فدیک کی آنکھیں
خراب ہوئیں۔ فَرَاَيْتُهُ يُدْخِلُ الْخَيْطَ فِي الْاِبْرَةِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيْنَ۔
خصائص کبریٰ۔ ستاسی برس۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ اسی برس کی
عمر میں سوئی میں دھاگا ڈال لیتے تھے۔ (13) حضرت سہل بن سعد حضرت علی کی آنکھوں
میں لعاب دہن 137/2 فَبَصَقَ رَسُوْلُ اللهِ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ حَتّٰى كَاَنْ لَمْ
يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ اور اپنا لعاب دہن ان کی آنکھوں میں لگایا اور دعا فرمائی تو فوراً تندرست
ہو گئے کبھی درد چشم ہوا ہی نہیں تھا۔ (14) بچے کے ہاتھ پر ہنڈیا گر گئی۔ شفا ہو گئی
ابن ماجہ۔ (15) شداد بن الہاد۔ ایک یہودی کی بیٹی پر سانپ چڑھ کے بیمار تھا زخم

(16) حضرت قتادہ کی آنکھ میں تیر لگنا ۔ الرانی لوٹ گئی بینائی پہلے سے بہتر ہو جانا

شفا شریف ۔ مدارج النبوت ۔ خصائص کبریٰ ۔ $\frac{442}{1}$ ابوسعید خدری ۔ (17)

بدر میں حضرت معوذ ، شفا شریف ۔ (20) سے ۹

از سودم عقل دور اندیش را ۔ بعد ازیں دیوانہ سازم خویش را

فرمایا جن لوگوں نے کہا کہ ایسا نہیں اس کی مانند حکومت پیدا کرو اسلام

(18) حضرت سلمان کو فصاحت زبان کرنا ۔ شواہد النبوت امام عبدالرحمن جامی

(19) حضرت ابوہریرہ حسن کریمین کی شیریں زبان دینا ۔ فما اشتغلتها

نبی کریم کا شرف مبارک (20) خصائص کبریٰ $\frac{122}{1}$ مدارج النبوت ۔ شفا شریف

ان کا ایمان ہے ۔ مردہ ۔ میسرو میروان ۔ حدیث $\frac{195}{1}$ جلد

(21) قتل ابوجہل معوذ ابن معاذ غزوہ کا ہے ۔ معاذ کا بازو جوڑنا

مدارج النبوت $\frac{129}{2}$

[signature]

4/9/99

دستِ اقدس ﷺ

صلی اللہ علیہ وسلم

(2) رخسار پر ہاتھ ۔ جابر بن سمرہ ۔ فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا أَوْ رِيحًا كَأَنَّمَا أَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ مسلم شریف 280/6 ۔ تو میں نے آپ کے دستِ مبارک کی ٹھنڈک اور خوشبو ایسی پائی کہ گویا آپ نے اپنا ہاتھ عطار کے صندوقچے سے نکالا ۔ انس بن مالک ۔ ریشم سے اور دیبا سے زیادہ نرم پایا ۔ مسلم شریف 280/6 بخاری 36/2 وائل بن حجر میں نے مصافحہ کیا ۔ اپنے چہرے پر ملنا ۔ حضرت جحیفہ برف سے زیادہ ٹھنڈا بخاری 358/2 حضرت عائشہ فرماتی ہیں زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں دیا گیا ہوں ۔ إِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ بخاری 526/3

(3) ابلق گھوڑے پر چابیاں ۔ حضرت جابر بن عبداللہ أُتِيتُ بِمَقَالِيدِ الدُّنْيَا عَلَى فَرَسٍ أَبْلَقَ جَاءَنِي بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ مِنْ سُنْدُسٍ خصائص کبریٰ ۔ میں دنیا کی کنجیاں دیا گیا ہوں ۔ جبرائیل امین ان کو ابلق گھوڑے پر رکھ کر میرے پاس لائے اور ان پر ریشمی چادر پڑی ہوئی تھی ۔ (4) ہر چیز کی چابیاں عبداللہ بن عمر أُوتِيتُ مَفَاتِيحَ كُلِّ شَيْءٍ ۔ مجھے ہر چیز کی کنجیاں دی گئی ہیں ۔ (3) قیامت کے دن عزت و کرامت اور کنجیاں میرے ہاتھ میں ہوں گی ۔ نبی دکھائیں اپنے خزانوں کی کنجیاں حبیب کو مالک و مختار بنایا ۔ (4) مکے میں 360 بتوں کو گرانا ۔ بخاری 615/2 سیرت ابن ہشام

(5) دیں گھوڑے کی ۔ سہل بن زیاد ۔ وقالت یا رسول اللہ ... نجیبا و خفیفة [illegible] خصائص کبریٰ 105/2 (6) کنکریوں نے کلمہ پڑھا ۔ ...

حضرموت کے پاس شیب۔ اسود بن قیس خصائص کبریٰ $\frac{123}{2}$ (7) آگ کا ٹھنڈا

ہو جانا ۔ حضرت عمرو بن میمون عمار بن یاسر ۔ منقول ہے کہ انہیں مشرکوں نے آگ سے

عذاب دیا کرتے تھے آپ علیہ السلام ان پر سے گزرے اور فرمایا اے آگ عمار پر ٹھنڈی ہو جا جیسے ابراہیم

پر ہو گئی تھی ۔ خصائص کبریٰ $\frac{132}{2}$ (8) چہرہ کا روشن ہونا ۔ حضرت عائذ بن عمرو ۔ انہوں نے

لاالہ الا اللہ کہا تو ان کا مشرکوں نے خون نکالا تو آپ نے پونچھا اور دعا دی تو ان کا

چہرہ ہمیشہ روشن رہا ۔ اس پر جلال ۔ خصائص کبریٰ $\frac{132}{2}$ (9) بینائی درست ہونا

(10) $\frac{132}{2}$ حضرت عبداللہ بن عتیک ابو رافع یہودی بخاری

حضرت ... ابو العلاء فرماتے ہیں قتادہ بن ملحان کے چہرہ پر ہاتھ پھیرا تو

آئینہ کی طرح ... قدرت نازل ہے ... ان کے چہرے پر جوان

کی رونق ہو۔ خالق کی رضا ہو ۔ (11) یمن کا قاضی حضرت علی ۔ خصائص کبریٰ ۔ $\frac{126}{2}$

(12) حضرت خالد کے چہرے پر ... عمران بن حصین (13) سیدہ ... حضرت ...

... (14) قرآن کا کھول جانا عثمان بن ابی العاص

(15) حدیث کا یاد ہو جانا حضرت ابوہریرہ ۔ ... بخاری $\frac{552}{2}$ اس کے

... (16) کتے کا ... مسجد میں ... $\frac{417}{1}$

(17) ... ابو سعید خدری ... خصائص کبریٰ $\frac{133}{2}$ ...

(18) ... کا ... (19) ... خصائص کبریٰ $\frac{90}{2}$ ...

... (20) ... اقتربت الساعۃ وانشق

القمر ۔ وان یروا آیۃ یعرضوا ویقولوا سحر مستمر ۔ (القمر ۱-۲)

قریب آ گئی قیامت اور شق ہو گیا چاند اور اگر یہ لوگ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں

اور کہتے ہیں یہ تو جادو ہے چلا آتا ۔ (21) انگلیوں سے پانی ۔ ابو عمرہ الانصاری ۔ ابو داؤد کے

یوم القیامۃ غیر شاک الا دخل الجنۃ ۔ جو شخص ان دونوں باتوں کے ساتھ قیامت میں اللہ کو

ملے گا ۔ وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا ۔ مسلم شریف 2/30 (20) حضرت جابر ۔ قال لو کنا

مائۃ الف لکفانا کنا خمس عشرۃ مائۃ ۔ بخاری 2/365 ۔ فرمایا اگر

ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ پانی ہمیں کافی ہوتا مگر اس وقت ہم پندرہ سو تھے ۔ جب پانی ختم ہو

گیا اور صرف تھوڑا سا [illegible] تو آپ نے برتن میں ہاتھ رکھا تو آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی ابلنے لگا

(22) سات کھجوریں ۔ حضرت عرباض بن ساریہ ۔ [illegible] غزوہ تبوک

قال کلوا [illegible] مسلم شریف 1/56 (23) ابوہریرہ کا توشہ دان ۔ [illegible]

کھجوریں ۔ فلما قتل عثمان [illegible] وسق [illegible] وسق ساتھ [illegible] اور [illegible]

[illegible] سات [illegible] مشکوٰۃ [illegible] مسلم شریف 2/ (24) حضرت جابر

کی دعوت ۔ قد صنع لکم طعاما ۔ [illegible] فاذا الشاۃ

قد قامت تنفض اذنیہا ۔ اور ان پر اپنا ہاتھ رکھا اور کچھ کلام پڑھا جسے میں نے

نہیں سنا ۔ [illegible] مدارج النبوۃ 1/111 (25) ام

معبد کی بکری ۔ حضرت [illegible] ام معبد عاتکہ بنت خالد الخزاعیہ فمسح

[illegible] 3/178

10-9-99

سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) آیت ۔ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۔ 18 ع3
تم فرماؤ کہ ظاہری صورت میں میں تم جیسا ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے تمہارا معبود ایک
ہی معبود ہے۔ (۲) انبیاء کے معجزے (2) حضرت روح اللہ کے معجزات
أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ
فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ
وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۔ پ 3 ع 13 ۔ بے شک میں تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی لے کر آیا ہوں
کہ میں تمہارے لیے مٹی سے مثل پرندہ کی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں
تو اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے اور شفا دیتا ہوں مادرزاد اندھوں کو اور برص کے
بیمار کو۔ اور اللہ کے حکم سے مردے زندہ کرتا ہوں اور اس چیز کی خبر دیتا ہوں جو تم کھاتے
ہو۔ جو تم اپنے گھروں میں چھوڑ آئے ہو۔ تحقیق اس میں نشانی ہے۔ اگر تم ایمان داری
کرتے ہو۔ عزیر کا معجزہ۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ
اللَّهِ ۔ پ 10 ع 15 سورۃ توبہ 30 ۔ اور یہودیوں نے کہا کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانیوں
نے کہا کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۔ [illegible]
(۵) ملا علی بن سلام کو دیکھ پڑھا ۔ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ
لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ ۔ مشکوۃ شریف۔ جب میں نے حضور کا چہرہ دیکھا تو جان لیا
کہ یہ چہرہ جھوٹے شخص کا نہیں ہو سکتا۔ آپ کی بشریت ۔ اور [illegible]

(4) اقوال مفسرین ۔ تفسیر مظہری ابن مسعود ۔ علمہم اللہ ... ابتدا کو
تواضع کی تعلیم دی ۔ امام فخر الدین رازی ۔ یا اتی بشر ... طریقہ التواضع ...
آپ تواضع کے طریقہ پہ چلیں ۔ (ک) تواضع و انکساری ۔ آدم و حوا کی دعا (5)
ہوں یہ میری مثل ۔ ... عبد اللہ بن عمر ۔ فقال ابل ولکن اشبہ کا دیکھا
دنیا پایا مگر میں نے ہمیں سے کسی کا مثل نہیں دیکھا ۔ (5) قرآن کریم کا چیلنج تھا کہ
جن میں ۔ (6) ابلیس لعین جس نے سجدہ نہ کیا ۔ قال لم اکن لاسجد
لبشر ۔ 14 حجر 33 ۔ کہ میں ایسا نہیں کہ ایک بشر کو
سجدہ کروں ۔ لاملئن جہنم منک وممن تبعک ۔ ص ع 85 ۔ تجھ سے اور تیرے
پیروکاروں کو جہنم میں بھر دوں گا ۔ (8) عذاب الہی قوموں کو عذاب ۔ (9) قوم نوح ۔
قال الملاء الذین کفروا من قومہ مانراک الا بشرا مثلنا ۔ 12 ہود 27
قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تجھے اپنا مثل بشر دیکھتے ہیں ۔ (10) قوم عاد ۔ ہود
کی قوم ۔ وقال الملاء من قومہ الذین کفروا وکذبوا بلقاء الآخرۃ واترفنٰہم
فی الحیوۃ الدنیا ما ھذا الا بشر مثلکم یاکل مما تاکلون منہ ویشرب
مما تشربون ۔ ولئن اطعتم بشرا مثلکم انکم اذا لخسرون
18 مومنون 33، 34 ۔ اس کی قوم کے جو سردار تھے جنہوں نے کفر کیا اور آخرت
کی ملاقات کو جھٹلایا اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو
تمہارے مثل ایک بشر ہے جو کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے

اگر تم مطیع ہو گئے تو خسارے والے ہو جاؤ گے ۔ مومنون ۳۴ [illegible]

(11) قوم ثمود ۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا

إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۔ 27 قمر 22/23 ۔ قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا

تو انہوں نے کہا کہ یہ ہم میں ایک بشر ہیں جن کی ہم اتباع کریں جب تو ہم

گمراہ اور دیوانے ہیں ۔ (12) صالح کی قوم ۔ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ

كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۔ پ ۱۹ شعراء ۱۵۴ تم تو ہماری مثل ہی بشر ہو تو کوئی نشانی

لاؤ اگر تم سچے ہو ۔ (13) شعیب کی قوم ۔ ناپ تول میں کمی نہ کرنے کا حکم دینے

والے پیغمبر ۔ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا پ ۱۹ ع ۲ شعراء ۱۸۶ تو تو ہماری مثل

ہی ہے ۔ (14) موسیٰ کی قوم فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا پ ۱۸ المؤمنون ۴۷

تو ہم ایمان لے آئیں اپنے جیسے دو بشروں پر ۔ (15) مشرکین مکہ ۔ هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ

مِثْلُكُمْ پ ۱۷ انبیاء ۳ ۔ یہ تو نہیں ہیں مگر ایک تمہاری مثل بشر ہے ۔ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ

۲۹ مدثر ع ۲ ۔ یہ ایک بشر ہی کا کلام ہے ۔ آخر وہ تباہ ہو گئے ۔ حضور نے بشر [illegible]

(16) تقویۃ الایمان پر ایک بات ۔ یہ امام مسجد نے [illegible] [illegible]

[illegible] ۔ (17) [illegible]

[illegible] آدم ۱۲ ۔ ادریس ۲ ۔ عیسیٰ ۲ ۔ ابراہیم ۶۹ ۔ موسیٰ ۱۳۶

[illegible] محمد [illegible]

(18) [illegible] قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ [illegible]

افضل من محمدؐ ۔ ام کسی ماں نے جہان کو ایسے باپ کا نہ پایا بچہ پیدا
نہ کیا نہ بنایا جیسا ہے خدایا۔ (19) سیدنا علیؓ کا عقیدہ۔ لم أر قبلہ ولا
بعدہ مثلہ ۔ (20) ابو ہریرہ کا عقیدہ۔ ما رأیت شیئاً احسن من
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (21) حسان بن ثابت کا عقیدہ۔ واحسن منک لم تر قط
عینی واجمل منک لم تلد النساء۔ (22) شیخ محقق کا عقیدہ۔ اگر نہ
نقاب ستر بشریت پوشیدہ بودے ہیچ کس را مجال نظر و ادراک حسن او ممکن نبود
اگر آپ کا چہرہ پر بشریت کا پردہ نہ ہوتا تو کسی کو تاب نہ ہوتی کہ دیکھنے کی مجال ہو
(23) پیر مہر علی شاہ کا عقیدہ۔ اس صورت کو نا ۔ (24) مولانا جامی کا عقیدہ

الخطیب جلد ۲ ص ۲۰۳

17-9-99

ہزاروں پھول کھلے مگر گلاب جیسا کوئی نہیں
ہزاروں محبوب ملے مگر محمدؐ جیسا کوئی نہیں ۔

مالکِ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم

(1) مالکِ کوثر اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ انبیائے کرام کا آنا وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ۔ رب
انبیاء کو ناحق شہید کر دیتے تھے۔ (2) قوم نوح ۔ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ
غَیْرُہٗ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ پ 8 اعراف 59 اے قوم اللہ
کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے
عذاب کا خوف۔ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِہٖٓ اِنَّا لَنَرٰکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ 60 نوح
کی قوم کے سرداروں نے کہا ہم تمہیں کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَۃٌ
وَّلٰکِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ 61 اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں
میں تو پروردگار کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔ (3) قوم عاد۔ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ
مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اے قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود
نہیں کیا تم ڈرتے نہیں۔ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَوْمِہٖٓ اِنَّا لَنَرٰکَ فِیْ
سَفَاہَۃٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّکَ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ ۝ 66 پ 8 اعراف ان کی قوم کے سرداروں نے کہا
ہم تمہیں بے وقوف سمجھتے ہیں اور ہم تمہیں جھوٹوں میں گمان کرتے ہیں۔ یٰقَوْمِ
لَیْسَ بِیْ سَفَاہَۃٌ وَّلٰکِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اے قوم بے وقوفی سے
کوئی تعلق نہیں۔ میں تو رب العالمین کا رسول ہوں۔ (4) قوم شعیب ۔ اہل مدین
یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِکْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِنِّیْٓ اَرٰکُمْ
بِخَیْرٍ وَّاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ۝ پ 12 ہود 84 اے قوم اللہ
کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔

میں تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں۔ مجھے تمہارے لیے ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے
جو تم کو گھیر کر رہے گا۔ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ
وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۔ 91 ھود 12 ہم تم کو اپنے درمیان کمزور دیکھتے ہیں اور
اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے۔ اور تم ہم پر کسی طرح
بھی غالب نہ ہوتے۔ تشریح۔ (5) قوم موسیٰ۔ وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ
إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۔ 104 اعراف 9 اور موسیٰ نے کہا۔ اے فرعون میں رب العالمین
کا رسول ہوں۔ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۔ 109 اعراف 9
قوم فرعون کے سردار کہنے لگے یہ تو ایک علم والا جادوگر ہے۔ شرح قریش۔ قل ھو اللہ احد
سورۃ اخلاص۔ (6) رسولوں کا انکار۔ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا
اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم رسول نہیں ہو۔ يس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۔ قرآن کی
جو حکمتوں سے بھرا ہوا ہے۔ بے شک تم رسولوں میں سے ہو۔ (7) اب یہ نہیں کہ کوئی
ان رسول اللہ لم تکن تری له ظلا فی شمس ولا قمر۔ رحمۃ للعالمین کے رسول
کا سایہ اور ناخن کی ترشن میں بھی سایہ نہ تھا۔ (8) اوصاف حمیدہ۔ کفار کا اعتراض۔
وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۔ 6 حجر 14 اور کہنے لگے کہ اے
شخص جس پر قرآن اتارا گیا تو البتہ دیوانہ ہے۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا أَنتَ
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ
فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۔ 29 قلم 1-6 ۔ قلم اور ان کی

لکھنے کی قسم تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو اور ضرور تمہارے لیے بے انتہا اجر
ہے اور تمہارے اخلاق بہت عالی ہیں سو عنقریب تم بھی دیکھو گے اور وہ بھی دیکھ
لیں گے کہ تم میں سے کون مجنون ہے ⑨ تلقی وحی نزدانی ۔ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا
لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ ۔ 23 36 صفت اور کہتے تھے کیا ہم معبود
ایک شاعر دیوانہ کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں ۔ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ
الْمُرْسَلِينَ 23 32 بلکہ وہ تو حق لائے اور انہوں نے پہلے رسولوں کی تصدیق
فرمائی ۔ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۔ 23 38 بے شک تم تکلیف دہ عذاب
کا مزہ چکھنے والے ہو ۔ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ 23 (69 یس)
اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ یہ ان کی شایان شان ہے ۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ
الْهَوَى ⑩ معیوب کرنا ۔ وَالْفِتْنَةُ وَالْإِيذَاءُ ۔ ⑪ گستاخی کی بنا پر
کو [illegible] بنانا ۔ ابولہب نے کہا أَلِهٰذَا جَمَعْتَنَا تَبًّا لَكَ ۔ تم تباہ ہو جاؤ کیا تم نے
ہم کو اسی لیے بلایا ہے ۔ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ تباہ ہوں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ
تباہ ہو ہی گیا اس کے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ جو اس نے کمایا ۔ ولید بن مغیرہ کی
بابت ۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ ۔ هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ
مُعْتَدٍ أَثِيمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۔ 29 قلم 10-13 اور ہر ایسے کی بات
نہ سننا جو بہت قسمیں کھانے والا ۔ ذلیل بہت طعنے دینے چغلیاں کرنے والا بھلائی سے
روکنے والا ۔ حد سے گزرنے والا بدکار ۔ اکھڑ مزاج اس کے علاوہ بد اصل ہے

(عبداللہ [illegible])

(12) دس گنا بدلہ ۔ شاہ عبد الرحیم ۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۔ 8 انعام 160
اور جو ایک نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو برائی لائے گا تو اس
کو سزا ویسی ملے گی اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا ۔ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ
لَا تَشْعُرُوْنَ ۔ 26 حجرات 2 کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تمہیں
خبر بھی نہ ہوگی ۔ (13) فرزندان رسول آپ کے صاحبزادوں کا وصال ابو لہب بُتِرَ مُحَمَّدٌ
اللَّيْلَةَ ۔ آج رات محمد ابتر ہو گئے ۔ عاص بن وائل کا طعنہ ملعون ۔ (14) عطائے کوثر
کفار و مشرکین کی ایذا رسانی ۔ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۔ (15) کوثر کیا ہے ۔ هُوَ نَهْرٌ
فِي الْجَنَّةِ ۔ جنت میں نہر ہے ۔ سیدنا انس بن مالک ۔ قُلْتُ مَا هٰذَا يَا جِبْرِيْلُ ۔ تو میں نے
جبرئیل سے پوچھا ۔ یہ کیا ہے ۔ هٰذَا الْكَوْثَرُ الَّذِيْ اَعْطَاكَ رَبُّكَ ۔ کہا ۔ یہ کوثر ہے جو
آپ کے رب نے آپ کو عطا کی ہے ۔ (16) حوض کوثر ۔ قیامت کے دن پیاسی امت کو
حوض کوثر سے پلانا ۔ مسلم ۔ ابو ذر غفاری ۔ مَا آنِيَةُ الْحَوْضِ ۔ حوض کوثر کے برتن
کتنے ہوں گے ۔ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَآنِيَتُهٗ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَاءِ
اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے اس حوض کوثر کے
برتن آسمان کے ستاروں سے زیادہ ہیں ۔ (17) خیر کثیر ۔ ابن عباس ۔ اَلْكَوْثَرُ الْخَيْرُ الَّذِيْ
اَعْطَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ ۔ بعض کوثر سے مراد خیر کثیر ہے ۔ جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا
ہے ۔ تمام خیر اس میں داخل ہیں ۔ (18) نبوت کوثر سے مراد نبوت

(19) علم وحی بمعنی الرحمن علم القرآن ۔ وعلمک ما لم تکن تعلم وکان فضل اللہ
علیک عظیما ۔ اس سے معلوم ہوا جو علم نبی جانتے تھے اور علم جو ہم جانتے ہیں ہر انسان کا بڑا فضل ہے
(20) ظرف علم ۔ صفت عالم ۔ (21) علماء امت ۔ (22) کرہ ب ادب ۔ (23)
ادارہ جامعہ ۔ کمال من علما ثانی ۔

ہزاروں پھول کھلے مگر گلاب جیسا کوئی نہیں ۔

الخطیب جلوہ ۶ دو ۶۹

Abbas
24.9.99
۲۱-۹-۰۱

سورۃ فاتحہ کی تجلیات

(1) سورۃ فاتحہ ۔ ترجمہ ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا مالک ہے نہایت
مہربان رحمت والا ہے ۔ روز جزا کا مالک ہے ۔ اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں ۔
اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں ۔ ہم کو سیدھے راستے پر چلا ۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر
تو نے انعام کیا ۔ نہ ان کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا ۔ تشریح ۔
سورۃ کے نام ۔ سورۃ الصلوٰۃ ۔ سورۃ شفا ۔ سورۃ الشافیہ ۔ کافیہ ۔ وافیہ ۔ سورۃ نور ۔
فاتحۃ الکتاب ۔ اساس القرآن ۔ سورۃ الحمد سورۃ السوال ۔ سورۃ الشکر ۔ سورۃ الدعا ۔
سورۃ الکنز سورۃ مناجات ۔ تو اگر چاہے تو اک ذرے کو صحرا کر دے ۔ اور اک
قطرے سے عاجز کو دریا کر دے ۔ شان نزول ۔ ورقہ بن نوفل ۔ سات آیات ۔
27 کلمے ۔ 140 حروف ۔ (2) الحمد للہ ۔ اللہ کی حمد وان من شئ الا یسبح بحمدہ
ہر کاریگر کی تعریف = اللہ خالق کل شئ و ھو الواحد القہار ۔ یعنی ہر چیز کا
پیدا کرنے والا اللہ ہے ۔ جو اپنی ذات وصفات میں یکتا ہے ۔ اور بڑے غلبہ والا ہے
کائنات کی ہر چیز دیکھا ۔ ۳ قسم حمد کی ۔ قولی ۔ فعلی ۔ حالی ۔ الحمد للہ
علیٰ کل حال ۔ ہر حال میں اللہ کی حمد ضروری ہے ۔ ولا یحیطون بہ علما ۔ اسے
معلوم کرنا احاطہ نہیں کر سکتے ۔ وما قدروا اللہ حق قدرہ ۔ انہوں نے اللہ کی
قدر شناسی کا حق ادا نہیں کیا ۔ شاہراہ سلوک ۔ امام غزالی ۔ (3) رب العالمین
عالمین کثرت ۔ نصیحت ۔ 18 ہزار مخلوق جنات انسان ۔ درود شریف
73 فرقے ۔ (4) الرحمن الرحیم ۔ بہت مہربان نہایت رحم والا ۔ دو الفاظ ہم معنی کی تفسیر ۔

دربار کے ذیل ۔ تفسیر نعیمی ۔ درس ایمان واللہ غنی عن العالمین اس کی ذات
سارے جہان سے بے نیاز ہے ۔ (5) مالک یوم الدین ۔ اللہ پاک کی ملکیت
یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۔ قیامت کے دن کوئی
کسی کے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوگا ۔ تمام کاموں کا اختیار و اقتدار اس دن
صرف اللہ تعالیٰ ہی کا ہوگا ۔ (1) اللہ کے نبی کو شفاعت کا اختیار = وَنَضَعُ
الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ہم قیامت میں عدل
و انصاف کا ترازو رکھیں گے ۔ پس کسی پر ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا ۔ (2) نوشیروان
بادشاہ کا انصاف کرنا ۔ اور باغ پر قبضہ کرنے کا ارادہ ۔ (3) حدیث شریف بادشاہ
حاکم کو قیامت میں بلایا جائے گا ۔ (4) ایاک نعبد ۔ عبادت کرتے وقت اللہ کو
یاد کرنا ۔ التحیات پڑھنا ۔ نماز میں آدمی کی التزامات لطیفہ یعنی سجود کے
دوران روضہ انور کے سامنے ۔ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ
رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ ۔ ہم جب بھی نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع
رکھتے ہیں اور کوشاں رہتے ہیں اور اس کی رحمت کے امیدوار اور صرف تیری عبادت کرتے ہیں
اس حال ۔ عاجزی حال سے ۔ ... اور تجھ سے مدد چاہتے
ہیں ہم مدد ... الوسیلہ جناب ذوالقدر ... خیر تین
... ۔ خود جانتا ہے اس کا جاننا کافی ہے ۔ اب مجھے
عرض کی کیا ضرورت ۔ سوال زبان ہو کا درمیان ۔

واللہ پڑھیوں پڑھ حافظ ہویوں نال گیا جی یوں ہیر دے سوء ہیرہ ہے دا عالم فاضل

ہویوں ہیں طالب زردا ہو ۔ سے ہزار کتاباں پڑھیاں ہو ظالم نفس نہ مردا ہو

باجھ فقیراں کسے نہ ماریا ایہہ چور اندر دا ہو ۔ (7) صراط مستقیم ہم کو

سیدھے رستے پر چلا ۔ حکایت ابراہیم بن ادہم حج پہ شریف لے لیے ۔

انک لمن المرسلین ۔ علی صراط مستقیم ۔ رستہ ایک منزل جدا جدا ۔ (8)

انعام کیا راستہ ۔ راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا ۔ اولئک الذین انعم

اللہ علیہم من النبین والصدیقین والشہداء والصالحین ۔ (9) غیر المغضوب علیہم

ولا الضالین نے ان کا جن پر غضب ہوا ۔ اور نہ گمراہوں کا ۔ نقرہ ... والحق

بالصواب ۔ (10) حدیث شریف الحمد منکی ۔ اگر توراۃ میں ... [illegible]

جو ... [illegible] ... ہے ۔ ... (11) تمام ... [illegible]

... [illegible] ... اللہ ... قال الحمد للہ رب العالمین ھی

السبع المثانی والقرآن العظیم الذی اوتیتہ بخاری

739

ترمذی ۔ (12) ... [illegible] ... 317

ابو داؤد شریف 352

1-10-99

سورۃ اخلاص

① آیت سورۃ اخلاص ② عقائد و نظریات فرشتوں کو خدا۔ وَقَالُوا اتَّخَذَ
الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ = پ17 انبیاء 26 اور انہوں نے
کہا اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اولاد بنایا مگر وہ اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے۔ وہ فرشتے
اس کے بندے عزت والے ہیں۔ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا اِنَّ الْاِنْسَانَ
لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ = پ25 زخرف 15 = اور انہوں نے ٹھہرائی ہے اللہ تعالیٰ کے لئے
اولاد اسکے بندوں میں سے تحقیق انسان صریح ناشکر گزار ہے۔ وَجَعَلُوا
الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ پ25 19 اور انہوں
نے رحمن کے لئے فرشتوں کو عورت ٹھہرایا۔ جو اس کے بندے ہیں۔ کیا وہ ان کی پیدائش
کے وقت موجود تھے۔ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ پ25 زخرف 16
کیا اللہ نے اپنی مخلوق بیٹیاں پسند کیں اور تمہارے لئے بیٹوں کو خاص کیا۔ وَجَعَلُوْا
لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحٰنَهٗ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ = پ7 ع18 100 انعام۔ اور انہوں نے جنوں کو اللہ کا شریک
ٹھہرایا۔ جبکہ انہیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔ اور انہوں نے بغیر کسی ثبوت کے اس کے بیٹے اور
بیٹیاں قرار دیں وہ پاک ہے۔ اور برتر ہے۔ ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں

③ سبب النزول۔ نبی پاک نے اعلان فرمایا۔ یا محمد اَنْسِبْ لَنَا رَبَّكَ۔ اے
محمد ہمارے لئے اپنے رب کا نسب بیان کرو۔ سورۃ اخلاص نازل فرمایا
آگے [illegible] سب لوگوں [illegible] خالق ہے وہ احد صمد ذات ہے اسکی بارگاہ [illegible]

(۴) وسیلہ انظلم انا اللہ احد محبوب کی مثال ؟ احد محمد ذات اس دی دنیا وچ کوئی
اس دی مثال نہ کوئی دوجا تے شاہیں کوئی شریک نہیں۔ لو کان فیہما آلہۃ
الا اللہ لفسدتا پ17 انبیاء 22 اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی اور
معبود ہوتے تو یہ دونوں برباد ہو جاتے۔ اس شرح ہے دو خداواں کی (5)
چہرہ خدا ایک صفوف خالقون۔ پاک خداوند حکماں والا ملکوتاں دا سائیں۔
قدرت اس دی کیہڑی ناپیں سارے عالم تائیں آپ دانا آپ بینا بیرکھ
کردا آپے وحدہ لا شریک الیہ صفتاں نال سہاپے۔ (6) فرشتوں کی
پیشانی۔ عبداللہ بن عباس مرشد ہے جو لاکھ ستر ہزار ستون فاصلہ۔ جن کا
سال ہر ستون کے نیچے بارہ ہزار میدان مشرق سے مغرب ہر میدان میں بارہ ہزار فرشتے
مغرب - والذی نفسی بیدہ ان قل ھو اللہ احد مکتوب علی جباہ جبرائیل
میکائیل اللہ الصمد۔ لم یلد عزرائیل ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد
اسرافیل۔ چار کتابوں کا ثواب مطالعہ فرمانا (7) چار یاروں کی پیشانی
والذی نفسی بیدہ ان قل ھو اللہ احد مکتوب علی جبہتہم (8) تہائی قرآن
انس بن مالک۔ دس مرتبہ پڑھنا جنت میں سونے یا یاقوت کے محل بنائے۔ اس کا نام
انتخاب سعدی۔ (9) جنت کا حمام جس کے مرض دوزخ عذاب
سے محفوظ سلسلہ سورتیں $\frac{570}{2}$ (10) سو شہیدوں کا ثواب علی عمر ۹۲
جو نماز فجر کے بعد ... ابی بن کعب جس شخص نے ایک مرتبہ افضل میں پڑھی

سورۃ ملک پڑھنے کا ثواب (11) دوزخ سے نجات۔ ایک شخص فوت (12) سایہ رحمت
عبداللہ بن مالک اوٹ پر عذاب کا حلقہ۔ نظر رحمت۔ زمانہ ہے (13) فرشتوں کی
آمد۔ انس بن مالک۔ مقام تبوک۔ معاویہ بن مزنی کا انتقال تھا اللیل۔ (14) تلقین
حضرت عائشہ سے فرمایا۔ چار کام قرآن ختم کرنا۔ رسول مومنوں کی رضا۔ حج و عمرہ کرنا
(15) عظمت و کرامت۔ ایک جنازہ نہ پڑھا۔ فقال یقرأ بہ کل لیلۃ بحمد جانبہ
عمرہ قل شریف۔ (16) جنت کی خوشخبری۔ ہر روز ایک مرتبہ سورۃ اخلاص۔
جنت میں مکان دیکھا۔ شفاعت کرنا پانچ یا زیادہ کی (17) جنت میں محل دس مرتبہ
فاسق اعظم مقررہ کرنا (18) لشکر کا امیر سیدہ عائشہ فقال النبی ﷺ
اخبروہ ان اللہ یحبہ بخاری اسے خبردار کرو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت
کرتا ہے۔ (19) واجب ہو گئی ابوہریرہ۔ وجبت فما وجبت قال الجنۃ
ساتھ لیا ہے۔ (20) وسعت رزق سہل بن سعد۔ فقال ذالک فوسع
اللہ تعالیٰ علیہ الرزق۔ تو اس نے ایسا ہی کیا۔ تو اس کے رزق میں وسعت
فرمادی (21) اللہ کے لیے کافی۔ ابوہریرہ۔ بخاری 1021/2

الترغیب جلد ۶ ص ۱۵

Abbas
8-10-99

اصول زندگی

(1) آیت۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ 27 ع ۲ اور میں نے جنوں
اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا کہ وہ بندگی کریں۔ تشریح۔ (2) منشور حیات
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا پ1 بقرہ۔ وہی ہے جس نے تمہارے
لئے بنایا جو کچھ زمین میں ہے۔ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمُ
مُسَخَّرٰتٌ بِاَمْرِهٖ 14 ع۲ نحل اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۔
دن اور رات اس نے تمہارے لئے مسخر کیے۔ اور سورج اور ستارے اور چاند اس کے
حکم سے باندھے ہوئے ہیں۔ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ 21 لقمٰن ع2 کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے کام میں
لگا دیئے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ — جانور پیدا کئے تیری غذا کے واسطے
چاند سورج اور ستارے ہیں فساد کے واسطے کھیتاں سرسبز ہیں تیری غذا کے واسطے
یہ جہاں تیرے لئے اور تو خدا کے واسطے (3) دنیا کا حصول۔ دنیا کی ہر چیز
تیرے لئے پیدا کی گئی ہے۔ دنیا کی تمام چیزیں تیری عبادت کے لئے۔ خدا سے مانگنے کا طریقہ
ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔ (4) کامیابی کی راہ کیسی
پانی کی مثال (5) وسعت قلب۔ دل میں ہر ایک چیز سما سکتی ہے۔ لَا يَسَعُنِیْ
اَرْضِیْ وَلَا سَمَائِیْ وَلٰكِنْ يَّسَعُنِیْ قَلْبُ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ۔ اور نہ میں زمین میں
سما سکتا ہوں اور نہ میں آسمان میں۔ میں بندہ مومن کے دل میں سما جاتا ہوں۔
دل اور اسمیں [illegible] کون ڈال دیا جائے [illegible]

ہے مہانے۔ جو دل طبق دلے دے اندر وانگ شیشہ ناہے۔ جو دل دا محرم ہووے اوہو رب
پہچانے تشریح۔ (۵) مرشد کی تلقین۔ بنگالی میں تشریف آوری۔ اور مرشد کی
(۶) ارادہ بالکل گیا۔ جے رب ملدا نہاتیاں دھوتیاں تاں ملدا ڈڈواں مچھیاں نوں
جے رب ملدا لمیاں والاں تاں ملدا بھیڈاں سسیاں۔ جے رب راتیں جاگیاں ملدا تاں ملدا کال کڑچھیاں
نوں۔ جے رب ملدا جتیاں ستیاں تاں ملدا دانداں خصیاں نوں۔ رب اوہناں نوں ملدا باہو
نیتاں جیہناں دیاں اچھیاں ہوں۔ تشریح۔ (۸) اخلاص کی قوت۔ درخت کی پوجا
اور عابد شیطان۔ ایک مثال ذہن نشین کرلیں۔ (۹) نیت بدل گئی۔ زو شیطان کا ...
(۱۰) اعمال کی قدر و منزلت۔ ومن الناس من یقول آمنا باللہ وبالیوم الآخر وما
ھم بمؤمنین۔ اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور روز آخرت
پر ایمان لائے مگر وہ مومن نہیں۔ اذا جاءک المنفقون قالوا نشھد انک
لرسول اللہ واللہ یعلم انک لرسولہ واللہ یشھد ان المنفقین لکذبون
ہے۔ جب منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے
رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تم اس کے رسول ہو۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے بے شک منافق
جھوٹے ہیں۔ تشریح۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا ولھم عذاب الیم
بما کانوا یکذبون ہے۔ جن کے دلوں میں مرض ہے تو اللہ تعالیٰ ان کا مرض کو اور بڑھا دے
گا اور دیتا ہے ان کے لئے دردناک عذاب ہے بدلہ ان کے جھوٹ کا۔ (۱۱) دنیوی جوہر ... 118/2
حدیث شغف النبی، حضرت ابوہریرہ۔ (۱۲) حسن بادشاہ کا لقب۔ (۱۳)

فرمان رسول۔ قال رسول اللہ ان اللہ اذا کان یوم القیامۃ ینزل الی العباد
لیقضی بینہم۔ تین آدمیوں کا فیصلہ۔ عالم۔ سخی مالدار۔ شہید
اولٰئک الثلاثۃ اول خلق اللہ تسعر بہم النار یوم القیامۃ۔ اللہ تعالیٰ کی
مخلوقات میں سے انہی تین شخصوں سے دوزخ کی آگ کو بھڑکایا جائے گا۔ ترمذی۔
مَن کان یرید الحیوۃ الدنیا وزینتہا نوف الیہم اعمالہم فیہا وہم فیہا لا یبخسون
اولٰئک الذین لیس لہم فی الآخرۃ الا النار وحبط ما صنعوا فیہا وباطل
ما کانوا یعملون = 12 ہود 15-16۔ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زینت
چاہتے ہیں ہم ان کو یہیں دنیا میں ہی دیتے ہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیتے ہیں
اس میں کچھ کمی نہیں کرتے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں دوزخ کے سوا کچھ نہیں
ان لوگوں نے دنیا میں جو کچھ کیا سب بیکار گیا اور جو عمل کرتے تھے سب باطل ہیں
(14) قولی عبادت۔ حدیث۔ افضل العبادۃ تلاوۃ القرآن۔ (15)
بدنی عبادت افضل ترین زکوۃ السجدۃ الصوم۔ مشہور۔ (16) مالی عبادت زکوۃ
(17) غم کا کنواں۔ ابوہریرہ۔ تعوذوا باللہ من جب الحزن۔ شدید غم کے کنویں سے
اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔ وما جب الحزن۔ غم کا کنواں کیا ہے۔ قال
القراء المراؤن باعمالہم۔ جو ریاکاری کے طور پر عمل کرتے ہیں۔ (18) ایک حدیث
مشہور ہے۔ نیت کا عمل۔ ان اللہ لا ینظر الی صورکم ولا الی اموالکم
ولکن ینظر الی نیتکم وقلوبکم۔ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے اموال

م کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں کی نیتوں کو دیکھتا ہے علم رکھنے

[illegible] کون سب سے بڑا عمل ہی دکھا دو۔

الخطب جلد ۶ ص ۱۱۰

[illegible signature]

12.10.99

برکاتِ اسلام

(۱) آیت = اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۔ تحقیق اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے
آل عمران ۱۹ پ ۳ ع ۱۰ تشریح ۔ (۲) کتاب ہدایت ۔ قرآن کو نازل کیا زندگی کے لیے ۔ (۳)
معلم انسانیت ۔ قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَا اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۔
پ ۶ ع ۱۷۴ نبی پاک اور قرآن پاک ۔ (۴) دین اسلام کی طرح زندگی ۔ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ
اللہ بہتری صورت شرع کا سیرت زمانے سے نرالی ہے ہر ادا پیارے دلیل بے مثالی ہے
(۵) تکمیل دین ۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ
الْاِسْلَامَ دِیْنًا پ ۶ مائدہ ۳ ع ۵ آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ۔ اور تم
پر اپنی نعمت پوری کر دی اور ہم نے تمہارے لیے دین اسلام پسند کر لیا ۔ وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ
دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ پ ۳ آل عمران ۸۵ ع ۱۷ ۔ اور جو کوئی
تلاش کرے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تو وہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں
خسارے والوں میں ہو گا ۔ اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
طَوْعًا وَّکَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ۔ پ ۳ آل عمران ۸۵ ۔ کیا اللہ کے دین کے علاوہ کوئی
اور دین تلاش کرتے ہو ۔ حالانکہ اسی کے حضور سر جھکا دیا ہے ہر چیز نے جو آسمانوں
اور زمین میں ہے خوشی سے یا مجبوری سے اور اسی کی طرف سب لوٹائے جائیں گے ۔ وَمَنْ اَحْسَنُ
دِیْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰہِ وَهُوَ مُحْسِنٌ پ ۵ نساء ۱۲۵ اور کون بہتر ہے اس شخص سے
جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے لئے اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہے ۔ فَاِنْ اَسْلَمُوْا
فَقَدِ اهْتَدَوْا پ ۳ آل عمران ۲۰ پس اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت پا گئے ۔ فَقَدِ اهْتَدَوْا

فمن يرد الله أن يهديه يشرح صدره للإسلام ومن يرد أن يضله يجعل
صدره ضيقا حرجا ۔ 8 125 انعام اور جس کے لیے اللہ ارادہ فرماتا ہے کہ ہدایت
دے لوگوں کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کے لیے ارادہ فرماتا ہے اسے گمراہ کرے
تو بنا دیتا ہے اس کے سینے کو تنگ ۔ ... تحریر ... 29 جون 14
تو جنہوں نے اسلام قبول کیا ۔ انہوں نے حق کی راہ تلاش کر لی ۔ (6) داخل ہو اسلام
یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین
8 208 بقرہ ۔ اے ایمان والو اسلام میں پورے داخل ہو جاؤ ۔ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ
چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۔ تشریح ۔ مکمل داخل ہو جاؤ ۔ ...
مطلب ہے کہ گو ... زبان سے کہہ دیا لا الہ تو یہ کامل داخلہ نہ ہوگا مسلمان بنے تو کامل بنو
(7) خدمت ۔ ایک پڑھا لکھا ... فاروق اعظم تاریخ الخلفاء ۔ ... پیار کرنے والی قوم
کے بندہ و صاحب ... سرکار میں پہنچے تو سب ایک ہو گئے ۔ ایک ہی صف میں
کھڑے ہو گئے محمود و ایاز ۔ نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز ۔ (8) نظام عدل ۔ یا ایھا الناس انا خلقناکم
من ذکر وانثی وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ
اتقاکم ان اللہ علیم خبیر 26 حجرات 13 ۔ اے لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور
ایک عورت سے پیدا کیا ۔ اور تمہیں قبیلے خاندان بنا دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو
نزدیک سب سے زیادہ عزت والا اللہ کی بارگاہ میں ہے جو تم سے زیادہ پرہیزگار ہے
بے شک اللہ جاننا خبردار ہے ۔ (9) حجۃ الوداع ۔ خطبہ مبارک ۔ یا ایھا الذین آمنوا اتقوا ...

بالقہر کے 135 سال ۔ اے الحیان والی النصاف پر مسلمین سے قائم رہی ۔ (10) النصاف ۔
بنی مخزوم کی ایک عورت کا ذکر ہے واللہ لو ان فاطمۃ بنت محمد سرقت ۔
لقطعت یدھا ۔ (11) عدل ۔ عہد فاروقی ۔ عمرو بن العاص ۔ خذھا وانا
ابن الاکرمین ۔ ایک مصری گھوڑے کا قصہ ہے [illegible] ۔ فاضرب بھا ابن
الاکرمین ۔ عمر نے اسی طرح کوڑے مروائے جس طرح اس نے بچے کو مارا تھا ۔ (12) سلطان مراد
بدلہ ۔ محمد معمار ۔ مسجد تعمیر کرنا ۔ ولکم فی القصاص حیاۃ یا اولی الالباب ۔
اور خون کا بدلہ لینے میں زندگی ہے اے عقلمندو ۔ (13) مضمون ۔ ان اللہ یامر بالعدل
والاحسان ۔ النحل ۔ ۹۰ ۔ بے شک اللہ حکم دیتا ہے انصاف اور احسان کرنے کا (14)
بے خوف و خطر ۔ فاروق اعظم بڑے آرام سے سوتے ہیں ۔ امن المدینہ ([illegible] کے سعادت)
[illegible] کے زمانے میں مسلمان ہو اور پھر خوار ہیں تارک قرآن ہو کر ۔ خلیفہ [illegible]
گیا ۔ تلقین ۔ [illegible] ۔ [illegible] (15) ہیرے کا [illegible] فاروق اعظم
بیت المال ۔ (16) سلطان محمود غزنوی ۔ کا [illegible] ۔

الخطیب جلد ۵ ص ۲۴۵

22.10.99

لامکاں کی سیر

(1) معراج چونتیس بار (2) معراج جسمانی کی عقلی دلیل بدعملی کی علامت
پیر کے دن 27 رجب بارھویں سال (4) شب معراج زمین کے مختلف مقامات۔
اللہ کے راستے پہ خرچ کرنا۔ یہودیت نصرانیت کا داعی۔ یا محمد استطاعی اسائل

(1) دنیا کا حال۔ (2) بوڑھی دنیا (3) خیانت کا حال۔ امانت میں خیانت۔ (4)
بے نماز کا برا حال سر کچلنا۔ (5) تارک زکوٰۃ بکریوں اور اونٹوں کی طرح (6) زانیوں
کا برا حال ہانڈیوں میں گوشت۔ (7) ڈاکوؤں کا حشر ایک لکڑی۔ (8) بدعمل علماء اور
(9) سود خور خون کی نہر۔ (10) بے عمل واعظ اور مقرر ہونٹ کاٹے۔ (11) غیبت کرنے
والے۔ اور چہرے نوچنے تانبے کے ناخن (12) فحش بکنے والے۔ ایک بل بڑے بڑے (13)
پردہ نہ کرنے والی عورتیں بالوں سے بندھی ہوئی۔ (14) بین کرنے والی عورتیں گندھک تیل کا لباس
(15) جنت اور دوزخ (16) ابلیس (17) قبر موسیٰ۔ (18) ابراہیم ایک درخت کے پاس۔

(2) آسمان پہ دنگل۔ (1) مرنے کے بعد آنکھ کا کھلا رہنا۔ (3) سبز رنگ کا دریا۔ (4)
آسمان دنیا یعنی پہلا آسمان۔ فرشتوں کا دانا دمن حقل (5) اسماعیل زمین پہ
اترتا نہیں۔ (6) حضرت عثمان پہلے آسمان پر۔ (7) حضرت آدمؑ کی ملاقات۔ (8)
پہلے آسمان کے مناظر۔ شیاطین کا سوال کرنے والے۔ فرشتوں کی طرح کا ہونٹ (9) سود خور
کے پیٹ بڑے۔ (3) دوسرے آسمان کی سیر۔ (1) زانی عورتیں۔ (2) تیسرے
آسمان کی سیر۔ (4) چوتھے آسمان کی سیر۔ علم نجوم سب سے پہلا علم ہے
(5) پانچواں آسمان (6) چھٹا آسمان۔ گنبد جھنگ

سر کے بال موتیوں سے بہتر ۔ (6) ~~پانچ نمازوں کا تحفہ~~ ۔ (7) موسیٰ کا شکریہ ۔ (8) ساتواں

آسمان ۔ حضرت ابراہیم سے ملاقات ۔ گفتگو ۔ اے ابراہیم امت مسلمہ کو سلام کہنا ۔

سے یاد کن آنکہ در شب اسرا ۔ با حبیب خدا خلیل خدا ۔ گفت گو [illegible] از من امت را سلام

آرام ۔ امت خوش [illegible] راز [illegible] ۔ [illegible] کی ملاقات کی [illegible] ۔ (9) سدرۃ المنتہیٰ

(10) نورانی [illegible] ۔ ایک بڑی آواز ۔ قف یا محمد ۔ [illegible] قاب قوسین

(11) رب سے کلام ۔ امت کا سوال ۔ ہر چیز کا علم ۔ امت کے بارے میں گفتگو ۔ منبر [illegible] ۔

جنت دوزخ ۔ امت کے ساتھ سلوک ۔ [illegible] مالک [illegible]

(12) اقرار [illegible] بیت المقدس [illegible] کا [illegible] ۔ (13) حضرت خاتون

کی [illegible] ۔ (14) رب سے کلام ۔ امت کو [illegible] حساب لینا ۔ امت کے گناہ کو دیکھنا

امت کی [illegible] رب کی رحمت ۔ گناہ پوشیدہ ۔ امت سے بات کرنا

حضرت عمر فاروق [illegible] گناہ ۔ [illegible] کا حال ۔ [illegible] سال [illegible]

[illegible] ۔ عدل و انصاف ۔ گناہ کے متعلق گناہ میں معافی اور [illegible]

[illegible] ۔ چالیس سال گناہ کو [illegible] ۔ قدموں کی خاک [illegible]

[illegible] سے زیادہ [illegible] ۔ [illegible] کا [illegible] 50 ہزار سال ۔ حضرت بلال کی [illegible] منزلت [illegible]

[illegible] سلام [illegible] اور [illegible]

[signature]

8.11.99

جنت کا سفر

وَسَارِعُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۔ اپنے رب
کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔

① جنت کا سفر کہاں سے ۔ کلام انتخاب ۔ ② بہشت کا دروازہ ۔ سونے کا دروازہ کھلا ہوگا
کوئی سو سال ۔ بلندی ہزار سال ۔ ③ بہشت کا دربان چار سر حلقے ۔ ہر دروازہ یاقوت ایک ہزار
حلقہ ۔ چار ہزار شہر ہر شہر میں چار ہزار محل ہر محل میں چار ہزار فرشتے دونوں
ہاتھوں پر ایک ایک طشت لیے ۔ آدم کی پیدائش سے آٹھ ہزار سال ۔ ④ خلفائے رضوان
کہ کون خلفاء ہر دروازے خلفاء کے ساتھ سات سو دیگر فرشتے ۔ سبحان الملک القدوس
⑤ بہشت کی دیواریں ۔ سونے چاندی یاقوت لولو زبرجد مشک کا گارا دیوار
کی چوڑائی 70 سال ۔ اس کی بلندی ہزار سال ۔ ⑥ بہشت کے محلات ۔ سونے چاندی کے بنے ہوئے
ہر محل میں ستر ہزار سرائیں ۔ ہر سرا میں ستر ہزار مکانات ہر مکان میں ستر ہزار حجرے ۔
ہر حجرے میں ایک سونے کا تخت ۔ حوروں کا اجتماع ۔ ⑦ بہشت کی نہریں
فرشتے کے پروں پر سواری ۔ قبر کو دیکھنا ۔ ⑧ بہشت کے باغات ۔ جنت الفردوس
جنت عدن ۔ جنت النعیم ۔ جنت ماویٰ ۔ دار الجلال ۔ دار القرار ۔ دار الخلد ۔ دار السلام ۔ ہر جانب
میں سب کا محل ۔ علی کی زیارت ۔ ایک دفعہ ۔ ⑨ نہر کوثر ۔ ساق عرش سے رواں ۔ پھول
پھر زلفوں گھاس ۔ چاندی کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد جیسے ۔ ازواج مطہرات
کی رہائش ۔ جنت میں حوریں ۔ ⑩ جنت کا خاص محل سرخ یاقوت کا محل ۔ سفید
موتی کا مکان ۔ صندوق کا دیکھنا ۔ خدمت ریشمی کپڑا ۔ ⑪ سات محلات ترقی کے حساب

(16) حضرت ادریس کی شان ۔ (15) محلات کی کنجیاں ۔ جنت کا ہاتھ ایک سات قدم ۔

اللہ کی زیارت ۔ پیالے کا ڈھکنا ۔ مشک عنبر کا تکیہ ۔ چاندی قلم کے بارہ ہزار دیدار سے

صبح کی نماز با جماعت (17) ادریس کے سامنے داؤد کا کلام پڑھنا ۔ الرحمٰن علم القرآن

الانس بالاکر (18) جنت کا ہونا قد افلح المؤمنون ۔ ابن عباس ۔ فیهن قٰصرٰت حسان حور

مقصورٰت فی الخیام ۔ خوش خلق ہونگی اور مومنوں کے حجروں میں رکی رہیں گی ۔ لم یطمثهن

انس قبلهم ولا جان ۔ ان عورتوں کو ان کے شوہروں کے سوا کسی نے چھوا نہیں ۔ (19) جنت کا دروازہ

کا سماع ۔ (20) اپنے رب کی زیارت ۔ صبح و شام اپنے رب کا دیدار ۔ (21) انبیاء آدم

کی زیارت ۔ خدا (22) علماء اپنے [illegible] جنت میں جمع کر ۔ (23) جنت کی نعمتیں فیهما من کل

فاکهة زوجٰن ۔ ان دونوں میں ہر میوے کے دو جوڑے ۔ فیهما فاکهة ونخل ورمان ۔ ان میں

میوہ اور کھجور ۔ فیهما عینٰن تجریٰن ۔ دونوں میں دو بہتے ہوئے چشمے ہیں ۔

(24) امت کے تمام لوگ 70 ہزار عمر ... (25) تقویٰ کے لیے ۔ وللدار الآخرة خیر للذین

یتقون ۔ یہ آخرت کا گھر متقی لوگوں کے لیے ہے ۔ (26) مسلمان ہو احسان ۔

ان اصحٰب الجنة الیوم فی شغل فٰکهون ۔ هم وازواجهم فی ظلٰل علی الارائک متکئون ۔ لهم فیها فاکهة ولهم

ما یدعون ۔ سلٰم قولا من رب رحیم ۔ وامتازوا الیوم ایها المجرمون ۔ الم اعهد الیکم یٰبنی ۔ صدق اللہ

۔ جنت کے جنتی والے آج دل کے بہلاووں میں مزے کر رہے ہیں ۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں

تختوں پر تکیہ لگائے ہیں ان کے لیے وہاں میوہ اور ان کے لیے وہ سب جو مانگیں ۔ ان پر مہربان رب کا

سلام ہے ۔ اے مجرمو آج الگ ہو جاؤ ۔ اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا کہ شیطان کی پوجا نہ کرنا

ہمیشہ رہنا ، ہمیشہ تندرستی ہے ، اور نہ بیماری ، نہ تنگی ہوگی ، سب دعا مستجاب ہے (27) پل صراط

پار کرنا اور جنت کا دروازہ ۔ ابوہریرہ ۔ بہ شوق جنت میں ۔ والملائکۃ یدخلون علیھم

من کل باب سلٰم علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار ۔ اور فرشتے ہر دروازے سے داخل

ہوں گے ، کہیں گے تم پر سلامتی ہو اس کا بدلہ جو تم نے دنیا میں صبر کیا پس آخرت کا گھر کیا

ہی اچھا ہے (28) جنتوں کا قائد ۔ جنتیوں کی رضامندی ۔ اللہ کا دیدار ۔ (29) اللہ کے

لئے محبت ۔ چہروں میں روشنی ۔ (30) جنتی پرندہ ۔ جنتی چراگاہ ۔ انس بن مالک 181/2 ترمذی

جنتی ذکار (31) [illegible] (32) جنتی گھوڑا ۔ ابو ایوب الانصاری ترمذی 182/2 (33) سب سے کم جنتی والے

80 ہزار خادم 72 بیویاں ۔ اولاد اور [illegible] ابوسعید ۔ مشکوٰۃ 92/3 (34) جنت میں

[illegible] ابوہریرہ [illegible] رنگ کی بارگاہ ۔ (35) ابن عباس [illegible] امتیں [illegible]

[illegible] بخاری 567/3 (36) جنتی جہنمیوں کو پکاریں گے جب وہ جہنم سے نکل

جائیں گے فیسمیھم اھل الجنۃ الجھنمیین ۔ انس بن مالک بخاری 572/2

(37) جہنم سے نکلنے کے بعد نہر حیات میں ڈالا جائے گا ۔ ابوسعید (38) جنت کے اعلیٰ خانے

[illegible] حضرت علی ترمذی 176/2 (39) جنت کی حور ۔ (40) جنت کے [illegible]

سعد بن [illegible] ابوہریرہ 185/2 (41) رضائے الٰہی ۔ ابوسعید ۔ رب کی رضامندی ترمذی 189/2

(42) جنت اور [illegible] کا جھگڑا [illegible] (43) سب سے آخری جنتی [illegible]

ابن مسعود ۔ ابن ماجہ 602/2 [illegible] جنت میں [illegible]

[illegible] دنیا [illegible] ۔ جبرائیل [illegible] جنت کو [illegible] ابوہریرہ

ترمذی 192/2

اللهم ارزقنا زیارۃ وجہک الکریم بجاہ حبیبک الرؤف الرحیم

وبشر الذین امنوا وعملوا الصلحت ان لہم جنت تجری من تحتہا الانہر۔

و

سید کونین ختم المرسلین آنکہ آمد فخر الاولین

شد وجودش رحمۃ للعالمین صد ہزاراں رحمت و سلام

بدم ادبا صد سلام بر روان او و آل و اصحابش تمام 19.11.99

قاری محمد عباس نظامی
چک نمبر 365 ای۔بی
گگو بوریوالہ پاکستان

خطبہ درس قرآن

ہر تقریر کے مضامین سے قبل

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ
باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ
ومن یضللہ فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
لا ضد لہ ولا ند لہ لا مثل لہ ولا مماثل لہ ونشھد ان سیدنا ومولانا
طبیبنا وطبیب قلوبنا شفیقنا وشفاء صدورنا جنتنا وقرۃ عیوننا مطلوبنا
مشکوبنا مقصودنا ومعبودنا واٰخرنا واولنا وحبیبنا ونبینا وملجانا
ومحبوبنا وطبیبنا ومولانا وشفیعنا ونبینا وحبیبنا سیدنا ومولانا محمد عبدہ
ورسولہ

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امداد کن امداد کن — از بند غم آزاد کن

در دین و دنیا شاد کن — یا عبد القادر جیلانی

آں شاہ علم دین — محبوب حق رب العالمین

(درود شریف)

مولانا شبیر حسین شاہ حافظ آبادی
پنجاب پاکستان

[signature]

19-11-99

211

28.11.99

مضامین

تاریخ	صفحہ	مضامین	نمبر شمار
26-11-99	215	شانِ علمائے کرام	61
3-12-99	218	مسجد کے آداب	62
17-12-99	221	صبر کا بیان	63
24-12-99	224	حلم خداوندی	64
31-12-99	227	رحم و شفقت	65
7-1-2000	229	صلہ رحمی	66
7-1-2000	232	سیرت النبی ﷺ	67
21-1-2000	235	صادقین	68
28-1-2000	238	احسان الصالحین	69
4-2-2000	241	ایفائے عہد	70
11-2-2000	244	عفو درگزر نبی اکرم	71
18-2-2000	247	وسیلہ مصطفےٰ	72
25-2-2000	251	مقدس تبرکات	73
4-3-2000	254	شانِ اولیاء	74
10-3-2000	256	حضرت ابراہیمؑ	75

رمضان المبارک کے خطبات

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	تاریخ
76	حضرت اسماعیل علیہ السلام	259	17-3-2000
77	قربانی کی فضیلت	261	17-3-2000
78	مکہ شریف	265	24-3-2000
79	آدابِ نبوی ؐ	267	21-4-2000
80	اہتمامِ کربلا	271	21-4-2000
81	سلطنت مصطفیٰ ؐ	273	5-5-2000
82	کلمہ طیّب	277	12-5-2000
83	حقوقِ والدین	281	19-5-2000
84	اطاعتِ محمد ؐ	283	26-5-2000
85	معجزاتِ مصطفیٰ ؐ	285	2-6-2000
86	بشارت انبیاء ؑ	287	9-6-2000
87	حلیمہ سعدیہ رضؓ ولادت بنی ہاشم	289	16-6-2000
88	پرورش محمد ؐ	291	23-6-2000
89	جامعیت کبریٰ	293	30-6-2000
90	رسولِ مقبول	297	14-7-2000

213

Muhammad Abbas.

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	تاریخ
91			
92			
93			
94			
95			
96			
97			
98			
99			
100			
101			
102			
103			
104			
105			

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا رحم والا اور مہربان ہے۔

شانِ علمائے کرام

① اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ۔ اس کے بندوں میں سے اللہ سے وہی ڈرتے ہیں
جو علم والے ہیں ۔ پ۲۲ ۱۵ رکوع ۔ تمام نبیوں پیغام لے کر آئے ۔ ما کان محمد ابا احد من رجالکم
انا خاتم النبیین لا نبی بعدی = میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ۔ کیا آپ بھی قوم
گمنا کرے گی ۔ نیابت کی نشانیاں ۔ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل العلماء ورثۃ
الانبیاء ۔ علماء انبیاء کے علم کے وارث ہیں ② شانِ علماء ۔ یرفع اللہ الذین آمنوا منکم
والذین اوتوا العلم درجٰت ۔ پ۲۸ ع۲ ۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں ۔ اللہ
جن کو علم عطا کیا گیا ہے ۔ اور اللہ ان کے درجے بلند کرے گا ۔ ③ اسماء کا علم ۔ آدم کا ذکر
اتجعل فیہا من یفسد فیہا ویسفک الدماء ۔ انی اعلم ما لا تعلمون وعلم آدم الاسماء
کلہا ۔ انبئونی باسماء ہؤلاء ان کنتم صٰدقین ۔ فرشتوں کا اقرار ۔ قالوا سبحانک لا
علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم ۔ آدم کو حکم ۔ قال یٰاٰدم انبئہم باسمآئہم
فلما انبأہم باسمائہم قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السمٰوٰت والارض واعلم
ما تبدون وما کنتم تکتمون ۔ ④ علم کی برکات ۔ حضرت خضر علیہ السلام وعلمنٰہ من لدنا
علما ۔ پ۱۵ ع۲ = اور ہم نے اس کو علم لدنی عطا فرمایا ۔ یوسف علیہ السلام وعلمتنی من تاویل
الاحادیث ۔ پ۱۳ ع۶ ۔ داؤد علیہ السلام وعلمنٰہ صنعۃ لبوس لکم ۔ پ۱۷ ع۶ اور ہم
نے آپ کے لیے ان کو ایک طرح کا لباس بنانا سکھایا ۔ تاکہ تم لڑائی کے ضرر سے بچ سکو ۔ سلیمان علیہ السلام
علمنا منطق الطیر ۔ پ۱۹ ع۱۷ ہم نے پرندوں کی بولیوں کا علم بخشا ۔ حضرت محمد ﷺ وعلمک
ما لم تکن تعلم ۔ پ۵ ۔ اور تمہیں سب کچھ سکھا دیا ۔ جو تم نہیں جانتے تھے ۔ مولانا کی دلیل

حضور کا علم - عبدالرحمن بن عوف فہو ضیع کلہ بین الثقفین فمن ورث نثر دھا بین ثلاثۃ
فضلت ما ذخر الشرف - شعرۃ یعنی خوب ورثہ میں محروم ہیں مگر ثابت ہے کہ سوائے ... کیا تھا

(5) لا غنی بعلم و مال - علم انبیاء کی میراث ہے مال فرعون ہامان شداد - علم خرچ ملا صاحب
علم کی حفاظت مال کی حفاظت - موت کے بعد دنیا پر رہ جاتا ہے - مال مدین ولا کلاف کا علم نام
مرتے مال داروں کا سب لوگ محتاج ہوکر علم پہل جرالم کے گزرے وقت سیلاب دے گا (6)
فرشتے ہم کو باشاہ ہیں - (7) ریاض الجنۃ نزہۃ المجالس - جس نے علم کی زیارت کی اس نے میری
زیارت کی - جنت کا راستہ گذرنا تو کھلا (8) عذاب اٹھا جاتا ہے بشرطیکہ نا (9) دعا
ہر ایک چیز دعا کرتی ہے - جو علم حاصل کرتا ہوا اور فوت ہو اس دن تک ثابت کی ... سر ...
جس دن تک حیات نہ ہوا - (10) عابدوں سے افضل درجات ہوں کے پاس سے آئے ... اذا جئنا ابوبث
فتحتنا ثم جلس فنهم ... جب علم ہمارے سامنے آگیا ہو تو آپ ان کی پاس بیٹھ گئے
(11) سچے کون ابن ذکی قول ہے اجود جوداً ثم انا اجود بنی آدم واجودھم من
بعدی رجل علم علماً فنشرہ - شعر ... دنیا اندر ... سب ... اسی سے اور ...
بہت ... جس نے علم حاصل کیا پھر اس کو پھیلایا فقیہ واحد اشد علی
الشیطان من الف عابد : ایک عالم دین شیطان پر اس عابدوں سے بھاری ہے

(12) علم و عمل - الف الف ... عمل ... اور ...

علم بغیر ... کا حال ... ہو ... سے ... کا ... خیال ...
... دل ... ہو ... تو ... ہو ...

[illegible] مطالعہ [illegible] جن کا تو جاننا ہی چاہیے [illegible] اسلام بہترین [illegible] سے آگاہ [illegible] بچوں کو تعلیم ۔

(13) سلطان الہند کے شاگردوں سے [illegible] ہے (14) اہل علم کی شان عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ [illegible]

(15) سلطان محمود غزنوی کی [illegible] (16) عالم [illegible] عبادت گزاروں سے بہتر ہے

بدستور [illegible] (17) حضرت علی کا وصیت [illegible] حضرت آدم کو قرآن پڑھنے کی تلقین (18) مولانا جلال

الدین سیوطی ۔ حضرت [illegible] (19) حضور اہل علم کو آپ کا جواب [illegible] (20)

دو فرشتوں کے درمیان مناظرہ ۔ آیت کے واقعہ [illegible] فضلہ [illegible] عالم [illegible]

العقد [illegible] یہ [illegible] ان کی پہلی کتاب کا ساتھ ہے جس میں علم [illegible] اہل ایمان کے لیے

ہدایت اور رحمت ہے ۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ

مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۔ اگر تو ان کی خواہشوں کا پیرو ہوا بعد اس کے کہ تیرے

پاس علم آ چکا تو اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ہوگا ۔ وَتِلْكَ

الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۔ یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے

بیان کرتے ہیں اہل علم اسے سمجھتے ہیں ۔

الخطیب جلد ۴ ص ۲۲۶

26.11.99

مسجد کے آداب

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى
الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ
اللہ کی مسجدیں تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتا ہے۔ زکوٰۃ
ادا کرتا ہے۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ تو قریب ہے۔ یہ لوگ ہدایت پانے
والوں میں سے ہوں۔ پ10 ع4 ۔ حضور کی پانچ خصوصیات مسجد میں
غائب ہوئے زمین پر تعمیر۔ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا
وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ۔ پ4 ع1 ۔ بے شک سب گھروں میں پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت
کے لئے مقرر ہوا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا۔ اور جہانوں کے لیے ہدایت۔ (2) پہلی
مسجد۔ ابوذر۔ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَىٰ
بخاری۔ رسول اللہ نے فرمایا مسجد حرام پھر مسجد اقصیٰ۔ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ۔ پ1 ۔ اور جب ابراہیم اور اسماعیل اس
گھر کی بنیادیں اٹھا رہے تھے۔ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ
لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا پ17 ع11 ۔ اور جب ہم نے ابراہیم کو اس گھر کا ٹھکانا
بتایا۔ اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ قیامت کے دن مسجد کا حال۔
مسجد کے فضائل۔ ﷺ ارشاد فرمایا رب کے گھر یہاں رحمان نے حرم ... وہاں
پہلے ... کے بعد لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ
تَقُومَ فِيهِ ۔ پ11 ع2 ۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے

Abbas

پہلے دن سے وہ زیادہ مستحق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ نبی کریم مسجد قبا میں
ہر ہفتے کے دن دو رکعت۔ (3) مسجد نبوی شریف بنی نجار۔ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا
عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ۔ اے اللہ زندگی صرف آخرت کی ہے
تو انصار اور مہاجرین کی مدد فرما۔ ابو سعید خدری۔ عمار بن یاسر۔ اینٹیں اٹھا اٹھا
کر لا رہے ہیں۔ مسجد نبوی کی جیسے پارکنگ پائیں۔ انس بن مالک مسجد میں
نماز ثواب۔ مسجد نبوی اصل یا فاز کعبہ۔ عائشہ صدیقہ۔ ہر محلے میں مسجد بنی
(4) جنتی گھر بنانا تھی مسجد بنا جنتیں گھر۔ آپ نے شروع کیا۔ ابو سعید خدری
ایمان کی گواہی (5) مسجد کی نگہبانی۔ مَنْ أَخْرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ كَثَافَةً مِنَ
التُّرَابِ كَانَ ثَوَابُهُ فِي مِيزَانِهِ كَالْجَبَلِ أُحُدٍ۔ جو شخص مسجد سے ایک
مٹی نکالے گا اس کا ثواب میزان عمل میں پہاڑ کی مثل ہوا۔ (6) روشنی کا اہتمام
حضرت بلال نے روشن شمع جلائی کو۔ (7) صفائی بچھانا۔ حضرت معاذ بن جبل
(8) مسجد کی تعظیم و تکریم۔ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ
فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ۔ 18 ان گھروں میں جن
کی تعظیم کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور ان میں اس کا نام لیا جاتا ہے۔ ان میں
صبح شام تسبیح کرتے ہیں۔ مسجد میں کلام۔ اَلْكَلَامُ الْمُبَاحُ فِي الْمَسْجِدِ
مَكْرُوهٌ تَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ۔ مباح کلام بھی مسجد میں مکروہ ہے جو نیکیوں کو
کھا جاتا ہے۔ یا بنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد 8 10 ع

درخت پر بود ار کھا کے وہ بیماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ (9) انسان کا حال۔
وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ۔ اور یہ حال میں ان لوگوں کے درمیان
بدلتے رہتے ہیں۔ کتاب زندگی میں جب بھی مشکل مقام آیا۔ نہ نظروں
نے توجہ دی۔ نہ رہنمائی کوئی کام آیا۔ (10) رشتہ مہربان۔ رب اللہ
اگر گناہ ہے۔ اِنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ۔ مسجد میں ثواب کے لیے کہ ہے۔
(11) مساوات ہے ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز۔ نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز
بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے۔ تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے۔
مسجد میں نماز۔ (12) جنت کے باغات۔ ابو ہریرہ (13) جنت کا
سامان۔ ابو ہریرہ۔ صبح و شام مسجد میں جانا (14) محبوب مقام۔ الرب
اللہ کو مسجد سے پیار کھا کی قرآن نے خالی گزرا کا حکم
(15) سب پر رحمت۔ ابو ہریرہ۔ سات بندوں کو۔ (1) عادل بادشاہ (2) جوانی کی
عبادت۔ (3) جو شخص جو مسجد میں حاضر۔ (4) وہ شخص جو اللہ کے لیے محبت کرے۔
تنہائی میں یاد کرنا۔ حدیث کو طلبا یاد فرما لیا۔ (15) مسجد کی حاضری
وارکعوا مع الراکعین۔ (16) عظمت سرنگوں۔ نماز میں قرآنہ انداز کی۔ عثمان کی حدیث رجوع
(17) ہر قدم پر نیکی۔ جابر بن عبداللہ مسجد کے قریب۔ (18) صحابی کا عمل (19)
خوشخبری۔ (20) تاریکی میں روشنی۔ عبداللہ بن ابی مسلم

29.11.98

الخطیب طاہر ۱۹۴

صبر کا بیان

علامہ شبیر حسین شاہ 221

① احکامِ خداوندی یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ
بقرہ 153 ع ۲ اے ایمان والو نماز اور صبر سے مدد چاہو۔ بے شک اللہ صابرین کے ساتھ ہے۔ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰہَ
لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ پ12 ہود 115 اور صبر کرو بے شک اللہ محسنین کا اجر ضائع نہیں کرتا
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلَا یَسْتَخِفَّنَّکَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ پ21 روم 60 پس صبر کرو
بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ جو یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں [illegible] نہ کریں۔ فَاصْبِرْ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ پ24 مومن 55
پس صبر کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ حق ہے اپنے گناہوں کے لیے استغفار کرو اور صبح و شام اپنے
رب کی حمد بیان کرو۔ یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ
پ4 سورۃ 200 آل عمران۔ اے ایمان والو صبر کرو۔ مستحکم رہو اور نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح
حاصل کرو۔ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَآ اَصَابَکَ
اِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔ پ21 لقمان 17۔ اے بیٹے نماز پڑھا کر اور اچھی
بات کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور جو مصیبت تجھ پر آئے اس پر صبر کر۔ بے شک یہ عزم
والے کام ہیں۔ قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّکُمْ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ ہٰذِہِ الدُّنْیَا
حَسَنَۃٌ وَاَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَہُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ پ23
زمر 10۔ اے میرے ایمان والے بندو اپنے رب سے ڈرو جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان
کے لیے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ جو صبر والے ہیں ان کو بغیر حساب کے اجر دیا جائے گا

② صبر سے کامیابی ہے۔ حضرت علیؑ [illegible] ہر کام میں صبر کی ③ [illegible]

پہ صبر ۔ ابو امامہ ترمذی ابن ماجہ ۔ بے شمار نیکیاں ۔ (3) مقدر پہ راضی رہنا ۔ ابو ہریرہ ۔

مسلم ۔ طاقتور مومن ۔ (4) صبر کی توفیق ۔ ابو سعید الخدری کے کچھ لوگوں نے مانگا ۔ بخاری

(5) اللہ کی بارگاہ میں صبر پیش کرنا ۔ ابو امامہ ترمذی ۔ (6) ضرر پہ صبر کرنا ۔ صہیب بن سنان

مسلم ۔ (7) دنیا جانے پہ صبر ۔ ابو ہریرہ بخاری ۔ (8) تکلیف پہ اجر ۔ حضرت عائشہ

سے روایت ہے ۔ طاعون سے شہادت ۔ بخاری ۔ (9) صبر سے مراد جنت

(10) بینائی جانے پہ صبر ۔ حضرت انس بن مالک ۔ (11) دنیوی تکلیف پہ صبر ۔ ابو موسیٰ ۔ میری امت

پہ عذاب نہیں ہوگا ۔ ابو داؤد ۔ (12) صبر کی تاکید ۔ ابن عمر طبرانی ۔ مالک

(13) صبر سے کام لینا ۔ ابو ذر ... بخاری ۔ ابو داؤد ۔ (14) ... پہ صبر کرنا

... مسلم ۔ ... ابو ... ۔ (14) بیماری پر صبر کا اجر ۔ عطاء بن رباح ۔ عبداللہ بن عباس

(15) نابینا کو تسلی ۔ حضرت معاذ بن جبل ۔ ترمذی ۔ (16) اچھے انجام پہ صبر ۔ حارثہ بن سراقہ

کی والدہ بخاری ۔ (17) مشکلات پہ صبر ... ابو ... مسلم ۔ (18) حضور کی

صبر ۔ (19) بیماری تکلیف میں صبر ۔ ابو سعید خدری ۔ حضور کی بات ۔ (20) درد پر صبر کا وارث

حضرت عائشہ ۔ (21) ابن الحارث ... حضرت عبدالرحمن بن عوف ... شکایت کرتے ۔ (22)

بیمار ... صبر ۔ ابو ہریرہ ۔ ... آپ کے پاس ... ۔ (23) ابو بکر کا جسم ... کو

... (24) حضور کی تاکید ۔ حضرت عائشہ ایک آدمی جو آپ کی بارگاہ میں ... (25) نابینا ہونے

پہ صبر ... (26) ابو عثمان کا فرمان ۔ بہترین جزا ...

... ۔ ... کو ان ... جزا دیں گے

(27) [illegible] کا قول [illegible] مقدم [illegible]
[illegible]

(28) [illegible] کا [illegible] ان کا [illegible] صبر کا [illegible] (29) [illegible]
[illegible] کا صبر [illegible] وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
[illegible] اگر معاف کرو [illegible] اللہ [illegible] بخشنے والا مہربان ہے
(30) [illegible] (31) [illegible]

[illegible] رمضان آگیا [illegible] عبادت [illegible]
[illegible] جنت [illegible]
[illegible] رمضان [illegible]
[illegible]

[signature]

17-12-99

حلم خداوندی

علامہ عالم فقری

(1) حلم خداوندی: وسارعوا الی مغفرۃ من ربکم وجنۃ عرضها السموات والارض اعدت للمتقین ○ الذین ینفقون فی السراء والضراء والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس واللہ یحب المحسنین ○ 4 آل عمران 134-133 اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو خدا سے ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

(2) حلم الٰہی سے متعلق: یا ایها الذین آمنوا لا تسئلوا عن اشیاء ان تبد لکم تسؤکم وان تسئلوا عنها حین ینزل القرآن تبد لکم عفا اللہ عنها واللہ غفور حلیم ○ 7 مائدہ 101 اے ایمان والو ایسی باتوں کے متعلق نہ پوچھو جو اگر تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر وہ باتیں اس وقت پوچھو گے جبکہ قرآن کا نزول ہو رہا ہے تو وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی اللہ ان سے درگزر کر چکا ہے اور بخشنے والا حلم والا ہے۔ واللہ علیم حلیم ○ 4 نساء 12 ان اللہ لعلیم حلیم ○ 17 حج 59 بے شک اللہ جاننے والا حلم والا ہے۔ وکان اللہ علیما حلیما ○ 22 احزاب 51 اور اللہ جاننے والا حلم والا ہے۔ قول معروف ومغفرۃ خیر من صدقۃ یتبعها اذی واللہ غنی حلیم ○ 3 بقرہ 263 اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد اذیت ہو۔ اور اللہ بے نیاز ہے وہ حلم والا ہے۔ ان تقرضوا اللہ قرضا حسنا یضاعفه لکم ویغفر لکم واللہ شکور حلیم ○ 28 تغابن 17

(3) ارشاد نبوی: (1) [illegible] اشبع من قسم [illegible] حلم اور خودداری [illegible] (2) [illegible] (3) [illegible]

حلم سے دو حصے ملتے ہیں (1) الوہیت ۔ ایک آدمی کا رشتہ داروں سے سلوک نہیں ہے [illegible] (2)
[illegible] بن [illegible] میں [illegible] (5) ابن عباس ۔ آپ [illegible] [illegible]
(3) عمرو بن شعیب [illegible] (4) حلم مصطفیٰ حضرت عائشہ [illegible]
(5) [illegible] نے پیشاب کر دیا ۔ (3) اپنے دست [illegible] (4) [illegible]
جنازہ [illegible] میں شمولیت [illegible] کام ۔ (7) فتح مکہ کا دن ۔ ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب
قالوا تاللہ لقد آثرک اللہ علینا وان کنا لخاطئین (8) صحابہ کا حلم ۔ [illegible]
[illegible] ولا تجسسوا لوگوں کے عیب معلوم کرنا ہے (9) واتوا البیوت من
ابوابها گھروں میں دروازوں کے راستے آؤ ۔ (10) لا تدخلوا بیوتا غیر بیوتکم حتیٰ تستأنسوا
وتسلموا علیٰ اھلھا ۔ اپنے گھر کے سوا دوسروں کے گھروں میں بلا اجازت داخل نہ ہو اور گھر
والوں پر سلام کرو [illegible] آپ [illegible] سعادت ۔ (7) حلم [illegible]
(8) ابوبکر کا حلم (9) حضرت عمر کے حلم کا واقعہ ایک بڑھیا کے ساتھ گفتگو (10) حضرت
علی کا حلم ۔ ایک نوجوان [illegible] (11) حضرت امام حسین کا حلم ۔ والکاظمین
الغیظ والعافین ۔ (12) حلم اولیاء ابن عباس کو کسی نے گالی دی [illegible] آپ نے اس کی حاجت پوری
کر دی (13) حکایت حکیم اور مہمان لطیفہ ایک [illegible] (14) عبدالقادر کا قول
[illegible] کیا ۔ (15) خواجہ معین الدین کو قتل کرنا [illegible]
(16) حضرت [illegible] ایک [illegible] کے ساتھ حلم کا [illegible]
(17) حضرت [illegible] الدین [illegible]

(18) امام جعفر صادق اپنے بیٹا دوسرے متعلق کہتے ہیں ۔ [illegible]

ختم

24.12.99

رحم و شفقت

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ پ 30 بلد 17-18 پھر جو لوگ اہل ایمان میں ہو گئے اور انہوں نے صبر کی
تلقین کی تاکید کی اور رحم کی تلقین کی یہی لوگ دائیں بازو والے ہیں۔ وَاخْفِضْ
لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝ رَبُّكُمْ
أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِن تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝
بنی اسرائیل 24-25 ۔ اور عاجزی سے ان کے آگے جھکا رہے ۔ اور عرض کرے کہ اے میرے
رب ان پر رحم کر ۔ جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا ۔ بے شک جو تمہارے دلوں میں ہے
تمہارا رب اسے خوب جانتا ہے اگر تم صالح بن گئے تو بے شک وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا
ہے "آدم" [illegible] 8 الاعراف 23 ربنا ظلمنا ۔ وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي [illegible]
اور میں اپنے نفس کو پاک صاف نہیں دیکھتا ۔ کیونکہ نفس تو برائی کا حکم دیتا ہے مگر جس پر
میرا رب رحم کرے ۔ میرا رب بخشنے والا مہربان ہے ۔ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ
مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ ۝ پ 12 ہود 47
حضرت نوح نے کہا اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں
جس کا مجھے علم نہیں اگر تو مجھے نہ بخشے اور رحم نہ کرے تو میں خسارے والا ہو جاؤں گا
(2) [illegible] رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا ۝ اے ہمارے
رب تو نے اپنی رحمت اور علم میں ہر چیز کو شامل کر رکھا ہے 24 مومن 7 ۔
هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۔ 28 حشر 22 ۔ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۔
18 مومنون 118

اور تو سب رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے ۔ [illegible] (3)

[illegible] رحم رہا دیکھ ۔ (1) [illegible] ۔ [illegible] رحم [illegible] ۔ (5) [illegible]

[illegible] زمین والوں میں رحم ۔ (2) ابن عباس [illegible] رحم [illegible] ۔ (4) [illegible]

بن [illegible] بیٹے کو [illegible] رحم ہے (5) انس بن مالک [illegible] رحم [illegible] حضرت [illegible]

مسلمان کی عزت ۔ (6) حضور کا انداز شفقت [illegible] مسلم [illegible]

[illegible] میں [illegible] ۔ (7) حضور کا ایک عورت پر رحم [illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] ۔ (8) [illegible] شفقت [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] ۔ (9) آپ کی مہربانی اور شفقت حضرت نعمان بن بشیر [illegible]

[illegible] کی محبت ۔ (10) رحم کی بدولت جنت میں [illegible] رحم دل [illegible]

[illegible] الاشرف ۔ (11) اللہ کی رحمت [illegible] عام [illegible]

(12) سب سے رحم زیادہ [illegible] ایک عورت [illegible]

[illegible] ۔ (13) جانور پر رحم [illegible]

[illegible] ۔ خندہ پیشانی شفقت [illegible]

[illegible] (14) [illegible] ۔ (14) [illegible]

(15) [illegible] ۔ (16) [illegible]

[illegible] (17) [illegible]

[illegible signature]

31-12-99

رشتہ داروں کے حقوق

① صلہ رحمی تشریح ۔ ② آیات صلہ رحمی قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ
فِي الْقُرْبٰى شوریٰ 22 ۔ یعنی آپ کہہ دیں کہ میں تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا سوائے
اس کے کہ تم میرے رشتہ داروں سے محبت کرو۔ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ ۔ بقرہ 215 ۔ یعنی آپ فرما دیں کہ مال کی
جو چیز تم خرچ کرنا چاہو تو وہ ماں باپ رشتہ داروں یتیموں اور غریبوں پر خرچ کرو
وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ
نور 22 ۔ جو لوگ تم میں زیادہ کشائش والے ہیں وہ رشتہ داروں اور محتاجوں
کو نہ دینے کی قسم نہ کھائیں۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ
ذِي الْقُرْبٰى نحل 90 بے شک اللہ تعالیٰ انصاف اور حسن سلوک اور قرابت داروں
کو دینے کا حکم دیتا ہے۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
وَّبِذِي الْقُرْبٰى ۔ نساء 36 ۔ اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک
نہ بناؤ۔ اور ماں باپ اور رشتہ داروں کے ساتھ احسان کرو۔ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى بقرہ 83 ۔ عہد لیا گیا کہ اللہ کے سوا
کسی کی عبادت نہ کرنا۔ اور ماں باپ رشتہ داروں کے ساتھ نیکی کرنا۔ لیس البر ان
تولوا وجوھکم بقرہ 177 ۔ ③ احادیث ۔ [illegible]
① اللہ کی عبادت عبدالرحمٰن بن عوف رشتہ توڑنا جوڑنا ۔ ③ صلہ رحمی [illegible]
عبداللہ بن عمر رشتہ توڑنے کے بعد صلہ رحمی ۔ ④ رحم کی [illegible] ۔ عائشہ رض

رحم جوڑنے والا ہوگا ۔ (5) جنت سے محروم ابو بکرہ ۔ امام سے بغاوت قطع رحمی کرنے

ابو داود ۔ (6) رحم کو رشتہ داری کا تقاضا ۔ ابو ہریرہ ۔ اللہ نے مخلوق کو پیدا

سلم ۔ (7) رشتہ داری سے تعلق ۔ اسید ساعدی انہوں نے پوچھا وفات کے بعد

(8) صلہ رحمی برائے بھلائی کی حد ۔ ابو ہریرہ حاکم ۔ (9) رشتہ داروں کو صدقہ دو

سلیمان بن عامر ترمذی ۔ (10) جنت میں لے جانے والا عمل ۔ ابو ایوب انصاری بخاری

(11) رشتہ توڑنے والے سے جوڑو ۔ امام جبیر بن مطعم سے ۔ (12) جنت الجنہ

عمل قطع تعلق محروم ہوگا ۔ گناہوں دنیا ۔ عقبہ بن عامر ۔ (13) صلہ رحمی کا اجر

مال ۔ (14) قاطع رحم مجلس سے نہ اٹھ جائے گا ۔ یہ صورت میں مبتلا کر

دیتا ۔ (15) قاطع رحم کا عمل قبول نہیں ہوتا ۔ انسانوں کے اعمال پیش ۔ (16)

جنت سے محروم طبرانی ۔ قاطع رحم کا ٹھکانہ ۔ طبرانی (17) اللہ کی رحمت سے محرومی

رات کو خدمت میں حاضر ایک صحابی کا بیان ۔ بیہقی ۔ (18) عرفہ کی شام میں

انس بن مالک صلہ رحمی عمر کا ڈھیر ۔ کھانا کھلانے والا ۔ (4) صحابہ کرام

کی صلہ رحمی ۔ (5) صحابہ کی صلہ رحمی ۔ کعب احبار فرماتے ہیں تورات رب سے

داری ۔ والدین رشتہ داری ۔ (2) حسن بصری کا قول ۔ دل و زبان ۔ (3) رشتہ

ناطے اللہ والی رشتہ داری کو حسب فرشتوں کو ۔ سے ملاقات سے دوستی کو

دیکھ بحث ۔ عمر میں برکت ۔ خوش ہونا ۔ جنت میں داخلہ ۔ مرنے کے بعد

اجر ہو ۔ ... ۔ (6) فضائل بات ۔ یحییٰ بن سلیم کعب الاحبار

میں قرآن سائی اور انشاء اللہ بہت سے بہرہ ور ہوتے رہیں۔ ⑦ وہ مقامات مبارک کا
فیض نبی پاک کی خدمت۔ ⑧ باپ کی توجہ کا سبب بنیں۔ عالم ... زیارت
کا منتظر۔

7-1-2000

سیرت النبی ﷺ

صلی اللہ علیہ وسلم

مدینے کا یہودی واقعہ

① آیت وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین - علامہ اسماعیل - خلق اللہ رسولہ

من البرکات [illegible] من الحیاء واذنیہ من الہیبۃ ولسانہ من الذکر

وشفتیہ من التسبیح ووجہہ من الرضا وصدرہ من الاخلاص وقلبہ من الرحمۃ

وکفیہ من الکرم وشعرہ من نبات الجنۃ وریقہ من [illegible]

من [illegible] [illegible] من [illegible] من [illegible] من الوفاء

وعنقہ من الشوق - نبی نہیں تھے [illegible] کی شرم وحیا [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible] دو عالم [illegible] بازو کی قوت [illegible]

فلما [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] [illegible] الا [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] صحابہ کرام نے عرض

لا اقسم بہذا البلد [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] جواب دیا اور

[illegible] [illegible] [illegible] مسئول [illegible]

[illegible] یا ایہا النبی انا ارسلنک شاہدا ومبشرا ونذیرا

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

② جنگ احد دے اندر ۔ جد اوہناں دے مکھ تے لگیا ہویا لال سی ۔ تے آقا علیہ وچ
آکھدے ہین ۔ خدوم دا [illegible] ذاتی شے دسدے جیہڑے اوہناں نوں نہ ہین دے [illegible]
دی واپسی ۔ الحدیث ۔ قل انما انا بشر مثلکم ۔ ③ [illegible] واقعہ ۔ وعلامہ صاحب
الا رحمۃ اللہ ۔ والحسین منی [illegible] ۔ شہر مکہ تک دے آ دوال ہوئے ہیں
ہو گئی ۔ مسلماناں دے جیب سواری ختم ہو گئی ۔ شہر اپنا ای ۔ قانون دے نال ہی
ہی ہو جاندا ۔ شہر مکہ تک دے آ دوال ہوئے ہی ہوئے ۔ ④ جیہوڑی والا واقعہ
شہر ہوندے سن کافر ۔ اوہناں دے جدوں دے پاؤں چھوڑ کے ۔ اوہ بچے پاک جیہے دساوے
ڈاہڈے شوق نال وڈے ایہہ اک پیار دا ۔ دل وچ شوق [illegible] حاضر ہوئے پیر
پاک جیب ربانی ۔ جاہدیاں ونڈ ہواندی رُتے ہین ماں دے ۔ ہر کے کال سنان آہ
جیہڑے بچہ [illegible] پیر صدقے شان دا کارن آقا ہوئی [illegible] پیار دی ہو جاواں بے
ربی [illegible] جیہڑے نگاہاں ۔ [illegible] گھروں [illegible] بچے کالی والے جاواں
اوہ کی چھوٹا [illegible] ۔ [illegible] اپنے بابا جی دے ہو گئے بخت ہووے
[illegible] ۔ حسن حسین دا [illegible] زلفی [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] دی [illegible] کر دیاں [illegible]
[illegible] آن [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] دی [illegible]
خدا کردا ۔ [illegible] دا

چیزی داشتم [illegible] است. [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] - [illegible]

[illegible]

[illegible]

7 - 1 - 2000

صادقین

محمد سعید قادری

① صدق۔ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۔ نساء 87 ۔ اور بات میں اللہ سے
بڑھ کر کون سچا ہو سکتا ہے۔ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔ مائدہ 119 ۔ قیامت کے روز اللہ فرمائے گا کہ آج
سچے لوگوں کو ان کی سچائی نفع دے گی ان کے لئے جنت ہے جس میں نہریں بہتی ہیں
وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا۔ اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ
بڑی کامیابی ہے۔ وَالَّذِيْ جَاۗءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ
24 زمر 33 ۔ اور وہ جو سچ لے کر تشریف لائے۔ اور جنہوں نے ان کی تصدیق کی وہ
لوگ متقی ہیں۔ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
بِالْاَسْحَارِ ۔ پ 3 آل عمران 17 ۔ یہ ہیں وہ لوگ جو صبر والے ہیں۔ سچے ہیں
اللہ کو یاد کرنے والے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے ہیں اور رات کے پچھلے
پہر میں استغفار کرنے والے ہیں۔ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ
الْبَاْسِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۔ تکلیف میں اور مصیبت
میں صبر کرنے والے ہیں یہی ہیں جنہوں نے اپنی بات سچی کی یہی ہیں اہل تقویٰ میں
2 بقرہ 177 ۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۔ 20 عنکبوت 3 ۔ اور ان سے پہلے لوگوں کو ہم نے جانچا
تو ضرور اللہ انہیں بھی آزمائے گا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور جو جھوٹے ہیں۔

لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ پ21 الاحزاب 8
تاکہ سچ بولنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے اور اس نے کافروں کے لیے
عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ
صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ پ26 محمد 21 - بہتر بات تھی کہ اطاعت کرتے اچھی بات کہتے پھر
جب جہاد کا حکم ہو گیا تو اگر یہ سچے رہتے تو ان کے لیے بہت اچھا تھا

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ پ21 الاحزاب 23-24 مومنوں میں
کئی لوگ ایسے ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا
تو ان میں بعض ایسے ہیں کہ انتقال کر گئے ہیں اور انہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں
بدلا تاکہ خدا سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب
دے اور چاہے تو ان پر مہربانی کرے بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

① فضیلت صدق [illegible] ② سچا اسلام سچ ہے [illegible] ③ سچائی کا ساتھ [illegible]
ذریعہ [illegible] ④ سچ [illegible] ⑤ سچائی کا اجر ⑥ سچ [illegible]
رضائے الٰہی [illegible] ⑦ صدق کا [illegible] ایمان کی [illegible]
⑧ [illegible] ⑨ سچ [illegible]
⑩ سچ [illegible] ⑪ حفاظت زبان ⑫ صدق [illegible]

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۔ مریم 41 ۔ اور کتاب میں ابراہیم
کو یاد کرو بے شک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے۔ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ
لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۔ مریم 50 ۔ اور ان کو اپنی رحمت سے بہت سی چیزیں عطا
کیں اور ان کا ذکر بلند کیا۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ
رَسُولًا نَّبِيًّا ۔ مریم 54 ۔ اور کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور
ہمارے بھیجے ہوئے نبی تھے۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۔ اور کتاب میں
ادریس کا بھی ذکر کرو وہ نہایت سچے نبی تھے۔ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ ۔ یوسف [illegible]

(1) صداقت نبی اکرم ۔ (2) ابو جہل و ابو سفیان و نضر بن حارث (3) حضرت [illegible]
[illegible] قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ
الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۔ الانعام 33 ۔ ہم کو معلوم ہے کہ ان کافروں کی باتیں
تمہیں رنجیدہ کرتی ہیں مگر یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔
(3) حجر اسود کا فیصلہ ۔ (4) صفا پہاڑ پر لوگوں کو اعلان [illegible] (5) شاہ روم کے دربار میں
سوال ۔ (6) سچے [illegible] کا واقعہ ۔ (7) حضرت ذوالنورین [illegible]
(8) [illegible] کا واقعہ [illegible] (9) [illegible] کا واقعہ
[illegible] (10) [illegible]

[signature]

18.1.00

احسانُ الصالحین

① إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۔ نحل ۹۰ بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں عدل والانصاف اور رشتہ داروں پر خرچ کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی بری بات سرکشی سے منع کرتا ہے ۔ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم یاد رکھو ۔ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۔ احسان کا بدلہ احسان ہے تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔ رحمٰن ۶۰-۱۶ ۔ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ نحل ۱۲۸ بے شک اللہ تعالیٰ تقویٰ اختیار کرنے والوں اور احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۔ پ۲۴ زمر ۳۴ جو وہ چاہیں گے ان کے لئے اپنے پروردگار کے ہاں موجود ہے احسان کرنے والوں کی یہی جزاء ہے وَأَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۔ پ۲ بقرہ ۱۹۵ اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں سے خود ہلاکت میں نہ پڑو اور احسان کرو بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ پ۲۹ مرسلٰت ۴۳-۴۵ کھاؤ پیو جو تم عمل کرتے تھے اس کے عوض میں کھاؤ اور ہم احسان کرنے والوں کو ایسے ہی بدلہ دیتے ہیں اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۔

صاحبزادہ پیر شبیر حسین شاہ (حافظ آبادی)

اور جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت طلب کر اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھول
اور احسان کر جیسا کہ اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے۔ زمین میں فساد نہ کر۔ بے شک اللہ فساد
کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا 5 نساء 125
اور اس سے کس کا دین بہتر ہو سکتا ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کے آگے جھکا دیا اور وہ
محسن ہے اور ابراہیم کے دین پر چلا جو حنیف ہے اور اللہ نے ابراہیم کو دوست بنا لیا
وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِينَ 7 انعام 85 اور ہم نے انہیں اسحاق یعقوب عطا کیے ان سب کو ہدایت
کی۔ اور ان سے پہلے نوح کو ہدایت دی۔ اور ان کی اولاد میں سے سلیمان ایوب یوسف
موسیٰ ہارون کو ہدایت دی اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔ وَإِذْ قِيلَ
لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا
الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ 9 الاعراف 161 اور یاد کرو
جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرو اور اس میں سے جہاں سے چاہو
کھانا کھاؤ اور حطۃ کہو اور دروازے سے داخل ہونا سجدہ کرتے ہم تمہارے
گناہ معاف کریں گے۔ اور نیکی کرنے والوں کو جزا دیں گے۔ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا

[illegible] المحسنین ۔ ج صفحات 93 ۔ [illegible]

[illegible] میں [illegible] نے لکھا ۔ [illegible] نے تقویٰ اختیار کیا اور [illegible] میں

احسن عمل کرو [illegible] اور اللہ [illegible] تقویٰ اختیار کریں اور احسان کریں [illegible]

[illegible] ہوتا ہے (2) فضائلِ احسان (1) احسان کے طریقے (3) [illegible]

احسانات ۔ (5) [illegible] (4) احسان کی اعلیٰ صورت [illegible]

(6) [illegible] (7) احسان [illegible] (8) احسان [illegible]

[illegible] احسان [illegible] (8) [illegible]

[illegible] (9) [illegible] احسان [illegible] (10) [illegible]

[illegible] (11) [illegible] (12) [illegible]

[illegible] (13) [illegible] احسان [illegible] (14) حضرت عبدالقادر جیلانی [illegible]

[illegible] (15) حکایت عبداللہ بن مبارک کا حج ۔ (16) [illegible]

[illegible] الامام [illegible] (17) [illegible]

(18) [illegible]

23-1-[illegible]

[illegible]

۲-۲-۲

ایفائے عہد

مولانا عاشق الرحمان

تعریف (۷) وصفِ الٰہی۔ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ
الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔ پ التوبہ ۱۱۱ اور خدا سے زیادہ وعدہ
پورا کرنے والا کون ہے تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو
اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ وَعْدَ اللّٰهِ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ۔ پ الروم ۶ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ۔ ۱۷ حج ۴۷ اور یہ لوگ تم سے
عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا اور بے شک
تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب سے ہزار برس کے برابر ہے۔ وَقَالُوْا
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا
فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔ پ البقرہ ۸۰ اور
کہتے ہیں کہ آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے
خدا سے اقرار لے رکھا ہے کہ خدا اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا نہیں بلکہ
تم خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں علم ہی نہیں۔ وَلَا يَزَالُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ
حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ پ ۱۳ الرعد ۳۱
کافروں پر جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کے بدلے میں ان پر آفت آتی رہے گی یا ان کے

گویا وہ ... نہ دیکھ آنے کی ... یہ اللہ کا وعدہ سچا ہونے کو تھا کہ
بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ③ وفائے عہد کے متعلق قرآنی مسائل
① احترام وعدہ ① اللہ کے ساتھ کیا عہد پورا کرنا۔ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ
كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ
سورۃ الانعام 152 اور جب کوئی بات کہی جائے تو انصاف سے کہی جائے خواہ کسی
رشتہ دار کے معاملے میں کیوں نہ ہو۔ اور اللہ سے کیا ہوا وعدہ پورا کرو۔ ان باتوں کا
خدا نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ
الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ
البقرۃ 40 اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے
اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا
جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو ⑤ دوسروں سے کیا ہوا وعدہ
کی پابندی۔ أَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا اور عہد کو پورا کرو
کہ عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا
وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
صَدَقُوا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ البقرۃ 177 اور جب عہد کر لیں تو اسے
پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں یہی لوگ
سچے ہیں ⑥ پابندی عہد میں عزت کی شان ① ابراہیم علیہ السلام وعدہ

(6) بے مثل پابندی عہد حضرت [illegible] بن الیاس [illegible] ۔ (7)

[illegible] عہد کا سب سے [illegible] واقعہ حضرت ابوذر غفاری کی ضمانت ۔ (8) [illegible]

کا واقعہ کا ذکر کیا ۔ (9) مکافات عمل [illegible] —

Muhammad Akhtar

بتاریخ 4-2-2008

11-2-

[illegible] نام محمد [illegible] ۔

عفو و درگزر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

(علامہ فیض احمد فیضی)

① عفو درگزر بقرینہ آیات مقدسہ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ پ ۹ الاعراف ۱۹۹ اے محبوب عفو اختیار فرمائیں اور بھلائی کا حکم دیں اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار فرمائیں۔ إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا پ ۶ نساء ۱۴۹ اگر تم بھلائی اعلانیہ کرو۔ یا چھپ کر کرو یا کسی کی برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ پ 25 جاثیہ 14 مومنوں سے فرما دیں۔ ان سے درگزر کریں جو لوگ اللہ تعالیٰ کے دنوں کی توقع نہیں رکھتے یعنی جو جزا کے لیے مقرر ہیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اس قوم کو ان کے اعمال کا بدلہ دے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ پ 28 تغابن ۱۴ اے ایمان والو تمہاری بیویوں اور اولاد میں تمہاری دشمن ہیں۔ پس ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کرو۔ اور درگزر کرو اور بخش دو۔ تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پ ۱ بقرہ ۱۰۹ اہل کتاب میں سے بہت سے چاہتے ہیں کہ تمہیں صاحب ایمان ہونے کے بعد اپنے دلی حسد کی بنا پر دوبارہ کفر کی طرف

حائل کر دیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے تو تم معاف کرو۔ اور درگزر کرو یہاں تک
کہ اللہ اپنا کوئی حکم صادر فرمائے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے

(2) فضیلت عفو و درگزر (1) اقتباس حضرت ابو ہریرہ۔ مسلم۔ (3) ایک نبی کا اپنا عفو
ابن مسعود۔ مسلم۔ (4) عفو کا مفہوم ابن عباس۔ ادفع بالتی ھی احسن کی تفسیر۔
(4) شفقت سے زیادتی کا مداوا۔ انس بن مالک۔ بخاری۔ (5) حضور کی عادت۔ عائشہ رضی اللہ عنہا۔ بدلہ از
(6) ایک اعرابی سے درگزر۔ عبید اللہ بن عبد اللہ۔ اعرابی کا پیشاب مسجد میں کر دینا۔ بخاری۔ (7)
درگزر کا واقعہ۔ حضرت حذیفہ۔ ایک آدمی کی (8) انتقام نہ لینا درگزر ہے۔
عروہ بن زبیر۔ ابو داؤد۔ (9) مشابہت سے زائد عفو کی شان۔ ابن مسعود۔ ابو بکر سے مواخذہ
(10) تین عمل کا انتقام۔ حضرت جابر۔ ترمذی۔ [illegible] حضور اقدس نے قاتل کو خون بہا۔ (11)
اعوذ باللہ۔ عقبہ بن عامر۔ قطع تعلق کرے۔ مسلم۔ درگزر امام والد
(12) محبوب بندے کا ... انس بن مالک۔ درگزر کا ملکہ اصحاب الاعلم۔ (13) مظلوم کی طرف
ابو صالح۔ علی۔ انس بن مالک۔ (14) لوگوں کی غلطیاں معاف۔ انس بن مالک۔ العفو قیامت میں ہوگا۔
(15) عام معافی کا اعلان۔ سہیل بن عمرو۔ فتح مکہ کے دن۔ طبرانی۔ (16) انس کا بیان۔ بیہقی۔
(17) حضور کے عفو کا اثر۔ ... حارث بن الحارث۔ (18) عفو کا صلہ۔ عمر فاروق کی
کی بابت ... سعادت۔ (3) حضور کا درگزر۔ کلید کعبہ عثمان بن ابی طلحہ
(4) ثمامہ بن اثال۔ فتح مکہ کے بعد۔ بخاری۔ (5) اہل طائف کے لیے دعا۔
(6) [illegible] جنگ احد کے دن۔ عمر فاروق۔

رب لا تذر علی الارض من الکافرین دیارا ۔ 28 سورۃ نوح 26 ۔ [illegible]

[illegible] کہاں گئی لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم وھو ارحم الراحمین ۔ اذھبوا فانتم

الطلقاء ۔ جاؤ تم سب آزاد ہو ۔ کافروں [illegible] من الکفار ۔

26 احقاف آخری آیت [illegible] جا کر [illegible]

ہے [illegible] کرنے والا [illegible] میں [illegible] کا کام آتے ہیں

[illegible] گالیاں سن کر [illegible]

اور [illegible]

سلام اس پر کہ جس نے دشمن کو قبائیں دیں ۔

سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کے دعائیں دیں

10 - 2 - 2000

علامہ شبیر حسین شاہ مدظلہ العالی 246

وسیلۂ مصطفیٰ ﷺ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

پ 6 ع 10 مائدہ 35۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں

جانی اور مالی طور پر جہاد کرو۔ تاکہ تمہیں فلاح حاصل ہو جائے۔ (1) ایمان والے کسی وسیلے

سے تعلق رکھنے والا۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ پ 5 ع 6

تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ ایمان والے نہ ہوں گے۔ جب تک آپس کے اختلاف میں تمہیں حاکم

بنائیں۔ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

بخاری۔ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایمان والا نہیں ہو گا۔ جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والدین

اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ تو یہ ایمان۔ جس کا نام [illegible]

سے [illegible] (2) وسیلہ [illegible] خدا کے بندوں میں یہ بندہ [illegible]

گیا ہے۔ بندوں کے خیالات۔ ایمان کوئی وسیلہ [illegible] مولوی اسماعیل دہلوی صراط مستقیم

عارف کوئی کافی [illegible] راہ دے راہ ہر کوئی [illegible] آگاہی دے۔ بغیر مرشد راہ

نہیں [illegible] جو راہ دے۔ [illegible] بغیر استاد کے پاس جانا پڑے گا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ پ 11 ع 4 ۔ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ

علامہ اقبال کا فرمان ہے [illegible] حسن کو اپنے [illegible] نگاہ آفرین

ہے جلوہ [illegible] چشم [illegible]

[illegible]

[illegible]

پیر مغرور نہیں ہیں سب اپنی آستینوں میں ③ علامہ شیخ سعدی کا فرمان مثال

بگفتا من گلے ناچیز بودم ۔ ولیکن مدتی با گل نشستم جمال ہمنشیں در من اثر کرد

وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم اصحاب کہف کا واقعہ ۔ ④ جبرائیل دربار رسالت

فقال ما لا [illegible] ان [illegible] قال ما لک شیئا [illegible] [illegible] ۱۲۱

علامات علماء کی [illegible] صد لعنتی [illegible] [illegible] [illegible] حالاں [illegible]

[illegible] عالم خاص [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نہ مرد

با سگ [illegible] ہمراہ [illegible] ⑤ حضرت یوسف علیہ السلام کا فرمان اغنیۃ الطالبین

[illegible] ۔ ہیچ چیزے خود بخود [illegible] شد ۔ ہمہ آنچہ [illegible] خود بخود [illegible] شد

[illegible] ہرگز [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نشد ۔ إن الذین

[illegible] [illegible] ان اللہ یحب المحسنین ۱۰ ۔ ۹ ۔ ۸ [illegible] [illegible] ان اکرمکم

عند اللہ اتقاکم ۔ وانہ [illegible] [illegible] ⑥ [illegible]

ولو انہم اذ ظلموا انفسہم جاؤک فاستغفروا اللہ واستغفر لہم الرسول لوجدوا اللہ

توابا رحیما ۔ ⑦ جبرائیل کا وسیلہ سامری کا واقعہ ۔ فقبضت قبضۃ من اثر

الرسول فنبذتہا وکذلک سولت لی نفسی ۔ [illegible] [illegible]

قال انما انا رسول ربک لاہب لک غلاما زکیا ۔ ۱۹ مریم آدم

فتلقی آدم من ربہ کلمات فتاب علیہ انہ ہو التواب الرحیم [illegible] اللہم [illegible]

[illegible] [illegible] ان [illegible] ۔ تفسیر روح المعانی [illegible]

پر کیسا مراد کان ۔ حدیث حارث المطلب نعمائیکون کریں ۔ اشرف علی تھانوی ۔ کافر وسیلہ
مانگتے تھے ۔ وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا فلما جاءھم ما عرفوا کفروا
بہ فلعنۃ اللہ علی الکافرین ۔ بقرہ 89 ۔ اللھم افتح علینا وانصرنا بالنبی الامی
اللھم انصرنا بالنبی المبعوث فی آخر الزمان ۔ معالم التنزیل ۔ [illegible]
(8) سرکار کے دنیا میں آنے کے وقت ۔ والنجم اذا ھوی ۔ (9) دعا مومنین کے لیے
چین سکون ۔ خذ من اموالھم صدقۃ تطھرھم وتزکیھم بھا وصل علیھم
ان صلاتک سکن لھم واللہ سمیع علیم ۔ 103 توبہ پ 11 ۔ اے محبوب ان مسلمانوں
کے مالوں کا صدقہ قبول فرمائیں اور اس کے ذریعے آپ انہیں پاک و صاف فرمائیں اور ان
کے حق میں دعائے خیر کریں ۔ کیونکہ آپ کی دعا ان کے دلوں کا چین ہے (10) ھو الذی
بعث فی الامیین رسولا منھم یتلوا علیھم آیاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ سورۃ جمعہ
جمعہ کو مصیبت (14) کافروں کو وسیلہ ۔ کہ تم کو عذاب لیعذبھم وانت فیھم الانفال 33
(15) بارش آنا انس بن مالک ۔ [illegible] ۔ بخاری ۔ حدیث پاک ۔ سرکار کی گنبد کی
چھت کا وسیلہ ۔ نسائی شریف ۔ مشکوٰۃ باب المساجد ۔ مسجد کی عمارت
(11) نابینے کی آنکھیں ترمذی جلد 3 653 ۔ تھانوی ۔ (12) بعد وفات وسیلہ حضرت عثمان
غنی کا حق کا شف ۔ وضو ۔ اللھم انی اسئلک واتوجہ الیک بنبیک محمد نبی الرحمۃ (13) موسیٰ
کا وسیلہ ۔ نمازوں کے پچاس سے پانچ ۔ بخاری مسلم (14) صحابہ کا اجماع ۔ بخاری
حضرت عمر فاروق بارش طلب کرتے تھے 439 (15) چچے کا وسیلہ

ذہن میں معاذ عفو و رحمت سے سلام کا پیام آیا۔ جو کہ کون نظر میں۔ بہترین [illegible] ادب کا اعلیٰ
مقام آیا پھر وہ سر پر اپنی عاجزی کے ساتھ الٰہی کے [illegible]۔ فرشتے حیرت سے
دیکھتے ہیں میں یوں ذی احترام آیا۔ خدا میں لبیک کی صدائیں فرشتوں [illegible]
سے [illegible] کا نام آیا [illegible] سنبھل کر جانا [illegible] منزل قدم
قدم ہے۔ جب سمجھا در پہ کہ نہ آیا سر [illegible] نام آیا

[signature]

18.2.2000

مقدس تبرکات

علامہ عبدالوحید ربانی

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۔ بقرہ پ2 248 ۔ ان کے نبی نے فرمایا طالوت کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ ایک صندوق تمہارے پاس آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا سکون ہوگا۔ اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں ترکہ حضرت ہارونؑ کے گھر کی۔ قوم عمالقہ ان پر غالب آگئی اشمویل نبی۔ وَقَالُوا إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَابْعَثْ لَنَا مَلِكًا انہوں نے کہا اگر تم اپنے دعویٰ نبوت میں سچے ہو تو ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کرو۔ طالوت بادشاہ پر اعتراض کرنا۔ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ۔ اسے ہم پر بادشاہی کیونکر ملے گی اور ہم اس سے زیادہ سلطنت کے مستحق ہیں اسے مال میں وسعت بھی نہیں دی گئی۔ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ اور وہ جسے چاہے اپنے ملک کا راج دے دے۔ صندوق میں چیزیں تبرکات حضرت انبیاء کے تھیں تورات۔ عصاء موسیٰ۔ جبہ حضرت ہارون کا عمامہ وغیرہ۔ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ۔ تو کیا کتاب کے بعض پر ایمان رکھتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو

سورہ حج پ17 - 73 ۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ۔ اگر ایک مکھی کوئی چیز چھین لے جائے اس کا [illegible]

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ پ ۱ ع ۲

فریب دینا چاہے اللہ اور ایمان والوں کو ۔ اور حقیقت میں فریب نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو

انداز [illegible] اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ (۲) لطیفہ دم کرنے کا

ڈنڈے کے متعلق سوال وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى پ ۱۶ ع ۱۰ [illegible] دائیں

ہاتھ میں کیا ہے ۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ سے ڈنڈے

سے کلام ۔ (۳) دست انور ۔ ام معبد کی بکری ۔ ایک پیالے سے سیر ہونا ۔ [illegible]

ڈنڈے کا سانپ بننا ۔ جنت میں ڈنڈے کے ساتھ ۔ تحضر بهذا في الجنة ۔ عبداللہ بن انیس

(۳) قتادہ بن نعمان کی آنکھ [illegible] (۴) جنگ احد میں عبداللہ بن جحش کو تلوار ٹوٹنا ۔

سے تاج والے [illegible] (۵) [illegible]

جسم [illegible] (۶) مہر نبوت کا بوسہ ۔ آخری [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] (۷) دستر خوان انس کا رومال

لَا تَاْكُلُ النَّارُ شَيْئًا مَرَّ عَلٰى وُجُوْهِ الْاَنْبِيَاءِ (۸) حضور کا خون مبارک

[illegible] خصائص کبریٰ 472/2 (۹) [illegible] مسلم

513 [illegible] (۱۰) خالد بن ولید [illegible] 224/6

[illegible]

[illegible]

[illegible]

⑨ نعلین شریف کا معنی [illegible] فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى

جب سے موسیٰ [illegible] اس لیے ہیں آپ اس مقدس وادی میں ہیں جس کا نام

طوی ہے [illegible] فدا آپ [illegible] [illegible]

[illegible] ⑩ نعلین شریف ۔ ابو ہریرہ کو جوتا عطا فرمایا مسلم شریف

⑪ قمیص مبارک کی [illegible] بخاری 391/6 مسلم شکوۃ 352/2 ⑫ [illegible]

عثمان بن عبداللہ ام سلمہ کے پاس بخاری 349/2 بال [illegible] بخاری 776 مسلم

بال مبارک [illegible] بخاری 174/1 مسلم [illegible]/3 [illegible] بخاری [illegible]

[illegible] عبدالرحمٰن بن [illegible] 783/1 عبدالعزیز کے پاس [illegible] [illegible]

[illegible] مسلم 790/6 [illegible] سیدنا ابو سعید [illegible] 618

الخطیب طلال ۸۸

25-2-20[illegible]

شانِ اولیاء

علامہ محب اللہ نوری

(1) شانِ اولیاء ۔ الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ۔ یونس 62 ۔ ہر ایک ہر کو
خیر سے نسبت نہ رہے ۔ (2) خیر الامم ۔ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس ۔ آل عمران
تم سب امتوں میں بہتر ہو امت ہو جو لوگوں میں ظاہر ہوئی ہیں ۔ الیوم اکملت لکم دینکم
و اتممت علیکم نعمتی ۔ مائدہ 5 ۔ آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا ہے
ہے ہمارا حضور محبوب یزدان ہے ۔ سارے نبیوں کا ایسا وہ سلطان ہے ۔ (3) فضلِ خدا
... سے روایت ہے ۔ موسیٰ نے پوچھا امت احمد مدارج النبوت (4) ثنائے کلیم 159 اعراف
(5) جنت میں سب سے پہلے فاروق اعظم مدارج النبوت ۔ (6) بے حساب و کتاب ستر ہزار لوگ
مدارج النبوت ... بخاری 213 ۔ (7) دو نور ابو نعیم بروایت سالم بن عبد اللہ بن عمر ...
مدارج النبوت ... (8) امت کے دل ایک ہر جز ڈرتا ہے ۔ (9) کسی سے بھی نہ ڈرنا ۔
... سے آدم سے تعلق (10) وسیلہ ہارون ... کا ... (11) بدعتی کون ۔ بجلی کا
فائدہ قرآن و حدیث ۔ (12) گنبد گرا دو ۔ (13) بدعت کی قسمیں (14) اسراف ۔
یا ایھا الذین امنوا ... و کونوا مع الصادقین ۔ میں گردش کو بے پار کرتا ہوں ۔ میں ... کا ...
کرتا ہوں ... کی ... میں ... سے پیار کرتا ہے (17) حضرت
... ۔ ایک آدمی کا منہ دھونا ۔ (13) زیارت ہوگی ...
(14) صفت ... منافق ... زبان اور لوگ کی ...
... (15) بغداد کا
... (16) ... سے سوال ...

(17) سی کا مدعا ۔ یار بابا تجاوب آنا متوکل رسول اللہ شکوہ ۔ سفینے دا شیرازہ [illegible]

بے ترتیب ہوندا جاندا ۔ جس مدعا رسول دا ذرا سو ہے کہ ہتھ اودیں شب تاب سفینے دا کھل

سکن دی کہیں ہاں جاندے ۔ جیڑے مدعا رسول اللہ اوسن مدعا اوہناں دے (18) حضرت شاہ

اسماعیل گاؤ آنا پڑھدا ۔ علم دے پڑھیاں جو ہر پیشہ ہندا جیڑا ہیں ذات گلے ۔

تیلوں دسو نا ہری پینی ہندا ہوا موتیں جڑے لعل نگینے سر ۔ شرم ہوئی ہوا دا [illegible]

کھاندے ہیں تکو فقر ہے ۔ با کدوں سنن نجات نہ ہوئے [illegible]

علموں ما جد فقر کمادے ۔ کافر مرے دیوانہ ہے ۔ ورا زہی گیرے کھا دے ہے ایدا کولوں

بیگانہ ہیو ۔ عقوبت کردوں نہ کلیں ہو دے ۔ دل دا پل ہٹی نہ ہو ۔ جیں ترا دا نہ [illegible]

اوہناں گن یار ہو جیڑوں ملیا یار بیگانہ ہیو ۔ کی ہویا جے ہٹ گیا دل [illegible] .

[illegible] ہے میرا مرشد دسیا مینوں وچ حضور [illegible]

—

الخطیب جلالپوری ۱۸۱

4.3.2000

10—3—00

حضرت ابراہیم علیہ السلام

شبیر حسین شاہ

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۔ شرح تشریح: (1) مقام ولادت نمرود بن کنعان

کا خواب ۔ خلید بن ماجن کاہنوں کا سردار ـــــ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا اور

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ـــــ (2) حالات ولادت بسرعت کاہنوں کا آنا ـــــ

صد ہزاراں طفل سر ببریدہ شد ۔ تا کلیم اللہ صاحب دیدہ شد ۔ ایک لاکھ بچوں کو قتل

(3) حفاظت حمل، پیدائش تہہ خانہ ۔ (4) تربیت ابراہیم، لڑکپن میں بچوں کی نشوونما

(5) ابراہیم کی گفتگو، ماں اور بیٹا کا مناظرہ ۔ خوبصورتی کا تقاضا ۔ باپ کا مطالبہ

باپ سے ملاقات ۔ عالم الغیب والشہادہ ۔ واتخذ اللہ ابراہیم خلیلا ۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ

رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۔ (6) ابراہیم کی آسمانی سیاروں کے متعلق گفتگو

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۔ فَلَمَّآ رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۔ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ـــــ

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

ستاروں کے پجاریوں کا ... [illegible] ... کرنا

[illegible] ... دوزخ ... [illegible]

[illegible] ... عالم ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... (اشتراک ...) ... [illegible]

[illegible] ... حساب [illegible]

زمینوں کا نظام یقین کا مرحلہ ۔ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۔ وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۔ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۔ (7) حضرت ابراہیم کا
اپنے والد سے جھگڑا ۔ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا
أُفٍّ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۔ یہاں اللہ کے سوا جن کی عبادت ہوتی
ہیں جہنم کا ایندھن بنیں گے ۔ بازار میں بت فروخت کرنا ۔ مَنْ يَشْتَرِي مَا لَا يَضُرُّ وَلَا
يَنْفَعُ ۔ (8) ایک حدیث سے بات جب ابراہیم خدا کی طرف باپ کو کھینچا بت کے آگے
پیر بتوں نے ٹھوکر دی ۔ جبرائیل نے پکڑنا نکلا ۔ (9) ابراہیم اور قوم ابراہیم عبادت والے
جشن کو تدبیر کا واقعہ ۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۔
نَظَرَ الْخَلِيلُ فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۔ وَنَظَرَ الْجَلِيلُ فِي الذُّنُوبِ وَقَالَ إِنِّي رَحِيمٌ
خلیل کی نظر میں ستاروں پر تھی اور بتکدے میں گھس کر بیماری کی وجہ سے دور رہنا ۔ اور جلیل
کا بندے کی طرف متوجہ ہونا ۔ (10) بت شکنی ۔ تَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا
مُدْبِرِينَ ۔ أَلَا تَأْكُلُونَ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ۔ 73 بت ۔ بت کا حلیہ 36 - 31 سے
والی باتیں ۔ مَنْ فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۔ سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ
يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۔ ما لكم الا ... أصنامكم ۔ (11) ابراہیم نمرود کے دربار میں
إِلَّا الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۔ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۔ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ
الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۔ سورج کا مغرب سے نکلنا ۔ مَنْ فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ
بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۔ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ ۔

کہا لا ینفعکم شیئا ولا یضرکم اف لکم ولما تعبدون من دون اللہ افلا تعقلون ۔

(12) آتش نمرود ۔ سات سو سال جلی ایک ہزار ۵۰ گز ۔ اور اس کا حال ۔ (13)
لکڑیوں کی مقدار اور کیفیت تقریباً ۷۰ میں ۔ تشہد مدد شام ... کی روایت
دکان ... سنگ ... جاتے گئے ۔ اس کا ... اور تیاری ۔ ...
جبرائیل کا آنا ۔ یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراہیم ۔ اللہ اور ابراہیم کا ...
(14) آتش نمرود کے لطائف (۱) فرشتوں سے فرمانا ۔ ...
(2) آگ فوراً سرد ... بن مسعود ۔ (3) آگ ... (4) نبی پاک کی امت
جب ابراہیم آگ سے (5) ... آگ میں گرنا ۔ (6) ...
(7) نمرود کا ... (8) آگ کا ...
دنیا کا آخر ...

١٧ — ١ — ٠٣

10 . 3 . 2000

حضرت اسماعیلؑ

قاری منظور حسین

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۔ 54 مریم ۔ اور
کتاب میں اسماعیل کو یاد کرو۔ بے شک وہ وعدے کا سچا تھا، اور غیب کی خبریں بتاتے تھے ۔
(1) ولادت اسماعیل — نام عبرانی زبان اشموئیل — مکان جیسا — وادی ام القریٰ چاہ زمزم
کے قریب ۔ (2) حضرت اسماعیل مکہ میں ہاجرہ اور ابراہیم کی حالت رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ
مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً
مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ 13 ۔ 18ع اے ہمارے رب میں نے اپنے اہل و عیال کو بیابان سکونت پذیر کر
دیا ہے تیرے حرمت والے گھر کے پاس جہاں کھیتی نہیں ہے ۔ اے پروردگار انہیں نمازی بنا دے
اور تو لوگوں کے دل ان کی جانب پھیر دے، اور انہیں پھلوں کا رزق عطا فرما۔ پھر یہ تیرے شکر گزار
بندے ہیں ۔ (3) حضرت ہاجرہ صفا و مروہ پر (4) چشمہ زمزم ابلنا جبرائیل کا
آنا ۔ مختلف روایات ۔ رسول کا فرمان دادی ہاجرہ کے بارے میں ۔ (5) مکہ آباد ہونے لگا
قبیلہ جرہم یمن میں آباد انہوں نے پانی دیکھا ۔ ابراہیم کا ہاجرہ کے پاس آنا
(5) اسماعیل کی قربانی کا حکم ۔ اسلم قال اسلمت لرب العالمین ۔ اللہ کے نام
پر گلا کاٹ کر بیٹے کو ذبح کرنا ۔ لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون ۔ خواب کا ذکر
فرشتے سے ملاقات ۔ (7) حضرت اسماعیل قربانی کے لئے تیار ہیں ۔ رسی اور چھری
(8) شیطانی ترغیب شیطان کا بہکانا ۔ (9) فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ
أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ (10) يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي
إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۔ مشورے چند ۔ (11) گھر میں بتانا ۔ (12) رسی کے

سے باندھا۔ (3) پیروں کو سیدھا کرنا (4) چھری کو رگڑنا۔ (5) خون آلود کپڑے۔ (6) کسی لڑکے
کو دیکھنا۔ اسماعیل کی دعا۔ ابراہیم کا رونا۔ حضرت اسماعیل قربان گاہ میں فَلَمَّا اَسْلَمَا
وَتَلَّهُ لِلْجَبِيْنِ ۔ جب دونوں نے حکم مانا۔ اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا
سے بچھاڑا اور گرانا سینہ معصوم پر رکھا۔ چھری بہت زور سے رگڑی پاؤں کو حلقوم پر رکھا۔ زمین
سہمی ہوئی تھی آسمان ساکن تھا بے چارہ۔ نہ اس سے پہلے دیکھا تھا حیرت کا یہ نظارہ
وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ
هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ [23] ابراہیم
بے شک ابراہیم نے پکارا اے ابراہیم بے شک تو نے خواب سچا کر دکھایا ہم محسنین کو
ایسی جزا دیتے ہیں۔ حقیقت میں یہ ایک بہت بڑا امتحان تھا۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض
دے دیا اور ہم نے بعد میں آنے والوں کے لیے باقی رکھا۔ اَلتَّحْلِيْلُ بِالتَّشْرِيْحِ بِالْقَطْعِ وَالتَّحْلِيْلُ بِالْمِثَالِ
(10) ایک اور روایت (اسماعیل کی حفاظت۔ نور محمدی) (11) داؤد و داؤن کی تلقین۔
(1) محبت سے سجدہ باپ کا ... اپنے بیٹے کو ذبح (2) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا ... آدم۔
آگ جیسی دنیا۔ ... چھری ... نور ہادی۔ (4) ... سر کر حقیقت۔ (3) آگ کی
جہنم میں۔ ... (5) اسماعیل نے ... کو ... ادا کی (6)
بی بی ہاجرہ نے قربانی ... کی طرف سے اللہ کی طرف سے

17-3-20

قربانی کی فضیلت

علامہ پیر کرم شاہ

وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ جَعَلْنَا مَنْسَکًا لِّیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلٰی مَا رَزَقَہُمْ مِّنْ بَہِیْمَۃِ
الْاَنْعَامِ فَاِلٰـہُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَلَہٗۤ اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ○ 34 حج 17 پ
اور ہدایت کیلئے ہم نے مقرر فرمائی ہے ایک قربانی تاکہ وہ ذکر کریں اللہ تعالیٰ کا اسم پاک
ان بے زبان جانوروں پر ذبح کے وقت جو اللہ نے انہیں عطا فرمائے ہیں۔ پس خدا تعالیٰ
تمہارا واحد ہے۔ تو اسی کے آگے سر جھکاؤ اور اے محبوب سنائیے مژدہ تواضع کرنے
والوں کو۔ تشریح۔ لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُہَا وَلَا دِمَآؤُہَا وَلٰکِنْ یَّنَالُہُ التَّقْوٰی
مِنْکُمْ کَذٰلِکَ سَخَّرَہَا لَکُمْ لِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ہَدٰکُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِیْنَ 38
نہیں پہنچتے اللہ کو ان کے گوشت اور نہ ان کے خون البتہ پہنچتا ہے اس کے حضور تک تقویٰ تمہاری
طرف سے یوں اس نے جانور تابع کر دیا ہے انہیں تمہارے لئے تاکہ تم بڑائی بیان کرو اللہ تعالیٰ کی اس
نعمت پر کہ اس نے تم کو ہدایت دی اور خوشخبری سنا دو ہدایت والوں کو۔ (1) سبق
جانی مالی اولاد۔ (2) حکایت مالک بن دینار ایک نوجوان کو واپس کرتے دیکھا سبحان اللہ
(5) ہدایت پر قربانی کیا ہے۔ قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین۔ (6) قربانی کا
فلسفہ جانوروں کی تعداد (7) حسینی سادات کی مثال (8) فضائل قربانی (1)
اپنی آدم کا عمل (2) قیامت کے دن جانور (3) دین داروں کا بچہ۔ گوشت (4) بال کا ہر ساتھی
[illegible] ایک علمی نکتہ [illegible]
ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔ [illegible]

(۹) قربانی کا جانور — لن تنالوا البر — زمین پہ گرنے سے پہلے۔ آتش دوزخ
سے حجاب — ابوداؤد، ابن ماجہ۔ نبی کریم درمیانے سینگ —
عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔ ابن ماجہ۔ (۱۰) داؤد کے عرفن لیں ابن ماجہ کی قربانی کیا ہے
کیونکہ نحر المدینہ الی العمرین ونحر ا — (۱۱) حضرت عائشہ نبی پاک سے روایت کرتی ہیں
ذبح کے وقت قریب —

درۃ الناصحین ص ۲۸۶ جلد ۲

ابرار خطابت ۔ جلد ۲ ۔

انیس الواعظین فی حقائق ص ۲۷۲

11-3-92

ایصال ثواب

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ

= (1) مضمون سورۃ البلد (2) مقبول حج کا ثواب۔ فرشتے زیارت کریں گے شہید

(3) دس حج کا ثواب (4) خیرات کرنے کا ثواب۔ روزی میں برکت۔ والدین کے ترک

دعا قطع رزق۔ جمعہ کو زیارت قبر کی زیارت (5) دعا کی برکت۔ ایصال ثواب کا

انتظار (6) دعائے مغفرت کی فضیلت جو کوئی تمام مومنین کے لئے دعا کرے

اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ۔ (7) نورانی لباس نورانی طباق جبرائیل لے کر آئے

مُردوں کی تعداد کے برابر ثواب (8) گیارہ بار سورۃ اخلاص اہل قبور شفاعت کریں گے

سورۃ اخلاص کا ثواب سید جمال مکی۔ حضرت سعد بن عبادہ (9) سبزی کی گٹھی

سبحان کو زبان کا فوری عمل (10) زخمی انگلی۔ بایزید بسطامی۔ جنت کی خوشبو

(11) جنت کا سامان مردے کا قلم بند مردے کو نیک لوگوں کے پاس دفن

قبر میں [illegible]۔

مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا فِيْ كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جلد الثانی فی الطلاق علی مذاہب الامام 211 ابن ہمام

علامہ شامی لکھتے ہیں کہ جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو سلام کیا کر

دیا جاتا ہے یہ وہم نہیں ہے بلکہ ان قبروں میں اقتدار کیا جائے

بلکہ اس موقع پر تمام السلام علیکم قبر میں کے استعمال کیے جاتے ہیں۔

[illegible] کام کا طریقہ سے

15-3-20

مکہ شریف

وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى = (1) بنائے خانہ کعبہ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ
وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا مفسرین ص وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ
ابن عباس ص ایک دریا وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ = آدم ؑ سے قبل زمین کی
حالت ۔ (2) آدم کا خانہ کعبہ میں قیام ۔ سراندیپ مقام ابطح حج [illegible]
(2) بیت اللہ کی اصلیت ۔ ابلیس اور [illegible] کی نظر سے پوشیدہ ۔ (3) حضرت [illegible] اور
بیت المعمور ۔ نوح کے زمانے میں (4) کعبہ کی زیارت کی تمنا سبب مغفرت ہے ۔ احجر
آدم کا حج کرنا ۔ چالیس بار [illegible] ہر قدم [illegible] پتھروں کو چھپایا
(5) حضرت ابراہیم تعمیر کعبہ کے لیے مکہ میں [illegible] کا سایہ ۔ آدمی کا [illegible]
[illegible] اسماعیل اور ابراہیم نے [illegible] وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيمُ
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ [illegible]
سے حج کی [illegible] ۔ خراسان کا پہاڑ [illegible] سے بولا ۔ پانچ پہاڑ
(1) [illegible] (2) طور سینا (3) کوہ لبنان (4) کوہ جودی (5) [illegible] سراندیپ [illegible]
(6) خانہ کعبہ کی ترکیب ۔ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ ۔ آواز دینا (7) [illegible]
کے لیے دعوت ابراہیم [illegible] یمن کی طرف منہ ۔ کوہ عرفات کی طرف [illegible]
(8) خانہ کعبہ کی تعمیر [illegible] لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِينٍ
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ آدَمَ ۔ عزت و شرف (2) مکہ کی [illegible] منتخب ہوئی [illegible]
[illegible] (3) [illegible] (4) تعمیر کعبہ کی [illegible]

(10) کعبہ اور ابراہیم اور الٰہی ۔ ابراہیم [illegible] ۔ در دل مومن مقام کبریا است ۔ کعبہ یک دل بہتر است

بہشت ۔ ابراہیم کو بلانے کا حکم اور جنت کی طرف آپ بلا رہا ۔ واللہ یدعو الی دار السلام

(11) دعوت کعبہ اور دعوت بہشت ۔ اللہم رب [illegible] حلال [illegible] دنیا میں کعبہ ۔

(12) مناسک حج کی حکمتیں ۔ انک لفی ضلالک القدیم ۔ ان من ازواجکم و اولادکم

عدوا لکم ۔ انی وجہت وجہی للذی ۔ (13) صحیفوں کا سبق ۔ (1) [illegible]

[illegible] (2) [illegible] (3) آنے والے دن [illegible] (4) تمام [illegible] دنیا [illegible]

(5) زندوں سے [illegible] (6) [illegible] (7) [illegible]

[illegible] (8) جنت کا مسکن [illegible] (9) جنت کے [illegible] دنیا کی [illegible]

(10) منافقوں سے [illegible] (11) [illegible] (12) [illegible]

(13) [illegible] (14) [illegible]

24 3 2000

[illegible]

آدابِ نبوی ﷺ

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ = (1) شاہی آداب
بادشاہ دنیا کے (2) خدا تعالیٰ کے قوانین (3) نبی سے سبقت يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (حجرات)
اے ایمان والو اللہ اور رسول سے آگے نہ بڑھو۔ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سننے والا
سے امام فخر الدین رازی حضرت ثابت بن قیس اونچا سننے کی بیماری
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ
كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ـ اے ایمان
والو نبی علیہ السلام کی آواز پر اپنی آوازیں اونچی نہ کرو۔ اور ان کے حضور بات چلا کر نہ
کرو۔ جیسے آپس میں ایک دوسرے سے چلاتے ہو کہیں تمہارے اعمال برباد نہ ہو جائیں
اور تمہیں خبر بھی نہ ہو (صحابی مزاجی) ابوبکر آہستہ بات کرتے) إِنَّ الَّذِينَ
يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ
لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ـ بے شک وہ لوگ جو رسول اللہ کے پاس اپنی
آوازیں پست کرتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جن کا دل اللہ نے پرہیزگاری کے لیے جانچ لیا
ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ ادب اونچے یہاں جھکتے ہیں سارے نبیوں کا منہ
تکتے ہیں۔ (11) فیصلہ بنی تمیم إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ـ اے نبی! جو لوگ تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں
اکثر بے عقل ہیں۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ

واللہ غفور رحیم۔ اور اگر یہ لوگ اتنا صبر کرتے کہ آپ ان کے پاس خود تشریف لاتے
تو یہ ان کے لئے بہتر تھا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۵) حضرت زینب کا نکاح
جو صاحب ہوئے ہیں۔ یٰایّھا الذین اٰمنوا لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن
لکم الی طعام غیر نٰظرین اِنٰہ ولٰکن اذا دعیتم فادخلوا فاذا
طعمتم فانتشروا ولا مستانسین لحدیث احزاب 53 پ 22 اے
ایمان والو نبی کے گھروں میں نہ حاضر ہو جب تک کھانا کھانے کے لئے بلایا نہ جاؤ
اور اس طرح کھانا پکنے کا انتظار کرتے رہو۔ ہاں جب بلائے جاؤ تو حاضر ہو جاؤ
اور جب کھا چکو تو چلے جاؤ بیٹھ کر باتوں سے دل نہ بہلاؤ۔ ان ذٰلکم
کان یؤذی النبی فیستحیی منکم واللہ لا یستحیی من الحق تمہارے
اس فعل سے میرے نبی کو ایذا ہوتی ہے۔ لیکن وہ شرم کے سبب تمہارا
لحاظ فرماتے تھے۔ اور اللہ حق فرمانے میں نہیں شرماتا۔ (۶) صحابی کو سمجھ میں
نہ آنا۔ راعنا یا رسول اللہ ۔ یہود کا حال۔ یٰایّھا الذین اٰمنوا لا تقولوا
راعنا وقولوا انظرنا واسمعوا وللکٰفرین عذاب الیم۔ بقرہ 104 اے ایمان
والو راعنا نہ کہو بلکہ یوں عرض کرو اے اکرام ہم پر نظر کرو۔ اور کافروں کے لئے
دردناک عذاب۔ (۸) ادب گاہیست زیر آسمان از عرش نازک تر نفس گم کردہ
آید جنید و بایزید ایں جا۔ (۷) عالی دربار کا گفتگو کرنا۔ یٰایّھا الذین اٰمنوا
اذا ناجیتم الرسول فقدموا بین یدی نجوٰکم صدقۃ مجادلہ 12
پ 28

اے ایمان والو جب تم اللہ کے رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے
کچھ صدقہ دے لیا کرو۔ (8) نبی کا بلانا = یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ
وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ اے ایمان والو۔ اللہ اور رسول کے بلانے پر فوراً حاضر ہو جاؤ۔
ابی بن کعب ڈاکٹر اقبال 26 عقیدہ سے سن لو اے رفقا لحد سے آج یہ صدا
میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھ۔ (9) نبی کی بے ادبی ولید بن مغیرہ
مجنون دیوانہ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ
وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ اے پیارے تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو تمہارے
لئے ثواب بے انتہا ہے۔ اور بے شک تم تو بڑے اخلاق والے ہو۔
حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری
ولید کا نسب۔ حضرت عائشہ سے سوال وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ
[illegible] اے محبوب ایسے کی بات نہ سننا جو جھوٹی قسمیں کھانے والا ذلیل عیب جو
طعنہ باز، بڑا چغل خور۔ بھلائی سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا
سخت گنہگار، سخت دل۔ حرام کا بچہ۔ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ
ہم اس کی سونڈ پر داغ لگا دیں گے۔ جنگ بدر میں اس کی ناک (10) ابو لہب
کا واقعہ۔ ابو لہب کے دو بیٹے تھے۔ شادی ہوئی۔ اس کو اسلام اور عداوت کی وجہ کچھ کام
میں کام نہ آئی۔ عتبہ بھڑکتی ہوئی آگ میں اور اس کی بیوی بھی جہنم گی

جو لکڑیوں کا بوجھ سر پر اٹھاتی تھی۔ اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسا۔ ابولہب کی بیوی

ام جمیل ـــــــ (11) جہل کا تب وحی بخاری

کتاب المناقب انس بن مالک۔ ابولہب کے بیٹوں سے شادی عتبہ اور عتیبہ

مدارج النبوۃ۔ عتبہ کے بارے میں ہے۔ شام کو جاتا۔ بخاری کا قلم

(12) حضرت سفینہ کہا اے ابا الحارث انا مولی رسول اللہ شیرہ

سفینہ کو شیر ملا ... شیر نے ... میں غلام رسول اللہ ... کے لئے

شیر کو سفینہ نے ... راستہ ... جاتا ہے۔ حضرت غلام رسول اللہ ... اسی ...

(13) ... میں ... عباس کی ... پیدا کا نام ...

نے ... شادی کی۔ دو بخاری کی ... سے ...

... نہیں۔

ـــــ

18.4

رسائل نقیہ

شامِ کربلا

امام حسینؑ شہید

(1) واقعہ کربلا ۔ بنی صبراں کا تا صد ۔ (2) فاطمہ کے لال کی شہادت ۔ سب تو نہیں

جدوں سوار ہوئے بنی نوں ہویا ۔ جبرائیل براق تھایا ۔ جدوں علی دل خیبر جلے بنی ہاں آپ

چڑھایا ۔ اج کوئی نہ رہ گیا چڑھاون والا جدوں وار حسین دا آیا ۔ جدوں ویکھو بی بی زینب

نکلی اوس ویلے پھٹ منہ تے پایا ۔ کلثوم رکاب گھوڑے دی آکھ ویلے چڑھ امڑی دا جایا

نیزہ اک نے ماریا وچ سینے سیدزادیاں دامنہ زباناں لگ پئے ۔ دل کعبہ دے سمے ٹکڑے

ہو گئی اپنے لہو نوں ڈھاہن لگ پئے ۔ قرآن رحل زین توں سر زمین گر پیا ۔ ڈھول

کعبہ ہند گیا ۔ اللہ رسول گر پئے ۔ سنبھل جا دین دے سالار بخشیا ۔ دے میں کیہ بولاں دے

جدوں شہادت جان دے نوں جنہاں لاشاں ہوئی لاشاں منہ جے رولی ۔ (قرعہ بین قسمے)

لاشوں کا پہرہ ۔ دے آواز سوارے اگوں ایہہ جملہ سنایا ۔ میں شیر خدا زینب

دا ناں ہے میں پہرہ دیون آئی ۔ (3) لٹیا ہویا قافلہ ۔ (وطعون الطفا)

علی [illegible] مشکیزہ واسطہ بی بی زینب قیدی ہو کے جدوں ولایت دے

جلی [illegible] گیا میں قدا دا تانے قبر رسول دی آلگی ۔ منزل جاں اپنی [illegible]

[illegible] مشکل [illegible] اپنی منقلبات منقلبوں دے حرمل ۔

قبر [illegible] اس دے فرق [illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ (4) آل حسین

[illegible] ۔ (5) یزید کے دربار میں ۔

[illegible] شام [illegible]

اسیری دربار شام۔ قافلہ دمشق میں۔ مولا محسن ابن خاندان کا قتل الکی المیمون۔ آزادیٔ اسیر۔ حضرت سکینہ کی شہادت۔ (6) مدینہ کو واپسی۔ نعمان بن بشیر۔ (7) قاتلانِ حسین کا انجام۔ عمر سعد کی موت۔ شمر لعین کی موت۔ حرملہ کا انجام۔ خولی کا انجام۔ عبیداللہ بن زیاد کا قتل۔ یزید کی موت۔ سبق۔

18.4.07

کونین میں بلند ہے رتبہ حسین کا۔ فرش زمیں سے عرش تک شہرہ حسین کا۔
بے مثل ہے جہان میں کنبہ حسین کا۔ سلطانِ دو جہاں ہے نانا حسین کا۔

خاکِ کربلا۔

سلطنتِ مصطفیٰ ﷺ

تخت بھی اُن کا تاج بھی اُن کا۔ دونوں جہان میں راج بھی اُن کا۔ تشریح۔

① قرآنی دلائل۔ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ پ 10 توبہ 74

اور انہیں کیا بُرا لگا۔ ان کو اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا

مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ

إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ۔ توبہ 59 اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے

جو اللہ اور رسول نے اُن کو دیا۔ اور کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ اب ہمیں دیتا

اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول اور ہمیں اللہ کی طرف رغبت ہے۔ إِنَّا

أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ اے محبوب ہم نے آپ کو کوثر دے دیا۔ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا فتح

اے حبیب علیہ السلام ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرما دی۔ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ

اے حبیب! رب نے تم کو حاجتمند پایا پس آپ کو غنی کر دیا۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ

رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ اے حبیب تم کو تمہارا رب اتنا دے گا کہ پیارے تم راضی ہو جاؤ

وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۔ نساء 113 ۔ آپ حبیب آپ پر اللہ کا بڑا ہی فضل

ہے۔ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ

إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۔ توبہ 103 ۔ اے محبوب ان کے مال میں

سے صدقہ قبول فرمالو۔ جس سے تم ان کو پاک ستھرا کر دو۔ اور ان کے حق میں

دعائے خیر کرو۔ بے شک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ

وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

مِنْ اَمْرِهِمْ 36 احزاب وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۔
کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو یہ حق پہنچے کہ جب اللہ اور اس کا رسول
کچھ فرما دیں۔ تو انہیں اپنے معاملے کا کچھ اختیار رہے (زید بن حارثہ آزاد کردہ غلام)
قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ
اے میرے محبوب وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ انفال 33
(2) احادیث (1) نبی پاک کو کنجیاں عطا کرنا مشکوۃ شریف۔ (2)
پہاڑ کا چلنا۔ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ مَعِيَ جِبَالُ الذَّهَبِ مشکوۃ علامات نبی
(3) واللہ یعطی وانا قاسم کتاب العلم مشکوۃ شریف (4) مشکوۃ شریف باب سجود
ربیعہ بن کعب سَلْ اَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ - اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ ۔ (5)
جابر کی دعوت پانی صحابہ کو پلانا۔ (6) نبی پاک کا خوشہ توڑنا۔ مشکوۃ
وَلَوْ اَخَذْتُهُ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا ۔ معجزہ الخوف (7) باب معجزات
ابو ھریرہ میں حضور نے استنجا فرمایا۔ (8) علی کی نماز حضور نے [illegible]
اشارے سے چاند پھیر دیا جیسے سورج [illegible] پھیر دیا۔ (9) باب المعجزات شریف
ابو سعید بارش کی [illegible] (10) ابو طلحہ کا گھوڑا (11) ایک شخص کا بارش یا [illegible] کر دیا۔
(12) باب کرامات انس بن مالک کے باغ کا دو بار پھل دینے لگا (13) حضور نے
میں [illegible] ابو نعیم آمنہ کا [illegible] قُبِضَ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وسلم عَلَى الدُّنْيَا فَلَمْ يَبْقَ
خَلْقٌ مِنْ اَهْلِهَا اِلَّا دَخَلَ فِيْ قُبَّتِهِ ۔ [illegible] امام [illegible] حوالہ

دنیا کی کوئی مخلوق ایسی نہ تھی جو حضور کے قبضہ میں نہ آگئی ہو۔ (14) کتاب الحج
ہر سال حج کرنا۔ (15) شراب کے گندا قیام السیر ضمان (16) باب مناقب
مشورہ۔ ایک لونڈی کو کر۔ دف بجانے اور گانا۔ (17) شرح شعور مناقب اہل بیت
علی کی شادی۔ فانکحوا ما طاب لکم مثنیٰ وثلاث ورباع (18) بخاری کتاب
العلم۔ (صدیق اکبر کی امامت) (19) بخاری شریف کتاب التفسیر سورۃ احزاب
قولہ فمنہم من قضیٰ نحبہ (خزیمہ الانصاری کا [illegible] بن حارث)۔
فاستشہدوا ذوی عدل منکم کہ تم دو گواہ بنا لو (20) حضرت علی کی امارت
وفات فاطمہ کے بعد۔ (21) تمام امت کا اجماع۔ ولو انہم اذ ظلموا انفسہم وانما
السائل فلا تنہر (بحال پریشان [illegible])۔
(3) اجماع امت) (1) عبد الحق محدث دہلوی۔ اشعۃ اللمعات باب [illegible]۔
(2) مرقاۃ شرح ملا علی قاری فیعطی لمن یشاء۔ (3) تفسیر کبیر امام فخر الدین رازی۔
(4) امام ابن حجر مکی الجواہر المنظم ھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم خلیفۃ اللہ الاعظم الذی
جعل خزائن کرمہ وموائد نعمہ طوع یدیہ وارادتہ یعطی منہا من یشاء
ویمنع من یشاء۔ حضور اللہ کے بڑے خلیفہ ہیں رب کے خزانے اور اس کی نعمتیں حضور
کے ہاتھ اور حضور کے ارادہ میں ہیں جس کو چاہیں عطا دیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ تمام خزانہ
خداوندی حضور کے قبضہ و اختیار میں ہے۔ (5) شیخ عبد الحق محدث دہلوی کہ حضور وسلم
زیادہ بر آدیں [illegible]۔ ملک و ملکوت جن و انس تمام عالم بہ تقدیر الٰہی [illegible] درکار

قدرت و طاقت دے ہو ... حضور کی سلطنت اس سے بھی زیادہ ہے ... ہر کوئی
من والیں اور سارے عالم رب کی عطا سے حضور کے قبضہ و قدرت میں ہیں۔ (6) علامہ
یوسف بن اسماعیل نبہانی ... الحق صفحہ 152 ... أَمَّا ... عدد ... لقوله ...
تقضی حوائج السائلین ولقضیۃ ... الکربات ... وانہ یشفعو
یدخل الجنۃ من یشاء۔ اور حضور دیتے اور منع کرتے ہیں اور سائلوں کی حاجتیں
روا کرتے ہیں اور مصیبت زدوں کی مصیبت دور کرتے ہیں اور حضور شفاعت فرمائیں گے
اور جس کو چاہیں گے جنت داخل کرائیں گے۔ (7) موسیٰ اشعری کہ قرآن ہے ... الرحمٰن
... (8) رابعہ ... سورۃ یونس ... إن أجري إلا على
الله وأمرت أن أكون من المسلمين ... ذکوٰۃ دینے سے انکار
... المسیح ... ومنهم من عاهد الله لئن آتانا من فضله لنصدقن
ولنكونن من الصالحين توبہ 75 اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے وعدہ
کیا ... اس کے ساتھ ... اس نے دیا ... اپنے فضل سے تو ہم دل کھول کر
خیرات دیں گے ۔ اور ہم جا ہو جائیں گے نیکوں کاروں میں ...
(9) آپ کی زبان ... مضامین میں ... آ 6 کی خطاب ...

۲۸-۴-۲۰۰۰

5.5

رسالۂ خیر

کلمہ طیبہ

مفتی احمد یار سیالوی

① غیب کا جاننا۔ عیسیٰ: وَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَمَا
تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ۔ آل عمران 49۔ تاکلون تدخرون مضارع۔ جس میں حال و استقبال
دونوں زمانوں کی گنجائش ہے۔ ② عالم میں تصرف کرنا۔ سلیمان: فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ
بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ پ23 ص 36۔ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ
پ17 انبیاء 81۔ ہر مشکل کا حل(؟)۔ ③ شفا دینا۔ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ
ایوب کے متعلق: اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ پ23 ص 42۔
اپنا پاؤں زمین پر رگڑو اس سے عمدہ پانی نکل آئے گا اور پینے کا بھی۔ عیسیٰ شفا دینا
وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ پ19 شعراء بھی
دیکھئے ابراہیم: ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا۔ ④ بیٹا دینا۔ جبرائیل علیہ السلام
قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا پ16 مریم 19 میں تمہارے رب کا
قاصد ہوں اور تمہیں پاک بیٹا دوں۔ رب فرماتا ہے: يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ
لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ شوریٰ پ25 49۔ رب کا کام(؟) ⑤ دور سے سننا
اور دیکھنا۔ سلیمان: يٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ
جُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ پ19 نمل 18 فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا۔ اے
اپنے گھروں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم کو لشکر سلیمان کچل نہ دے۔ اور انہیں خبر بھی
نہ ہو۔ اور آپ اس کی یہ بات سن رہے تھے(؟)۔ یوسف زلیخا: وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ
وَهَمَّ بِهَا۔ نبی کو خطاب: يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ...

یعقوب نے بو سونگھی۔ ولما فصلت العیر قال ابوھم مصر اقولہ کا دار الخلافہ
کنعان ملک شام کی بستی۔ (6) حاضر و ناظر۔ آصف بن برخیا۔ قال الذی عندہ
قبل ان یرتد الیک طرفک۔ میں آپکی خدمت میں تخت بلقیس لے آؤں گا
آپکے سامنے پلک جھپکنے میں۔ ملک الموت کے سامنے ساری دنیا [illegible] جیسے طشتری
قل یتوفٰکم ملک الموت الذی وکل بکم پ21 سجدہ 11 تم سب کو وفات دیتا ہے
سب کا قریب ہو جو تم پر مسلط ہے۔ شیطان پر کہ۔ انہ یرٰکم ھو وقبیلہ
من حیث لا ترونھم پ8 الاعراف 27 شیطان اور اس کا سارا قبیلہ دیکھتا ہے تم سب کو
وہاں سے دیکھتے ہیں۔ جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ (7) مشکل کشا اور
حاجت روا۔ مٹی قیمتی ہے۔ جبرائیل کے گھوڑے کے پاؤں۔ فقبضت قبضۃ من
اثر الرسول فنبذتھا وکذلک سولت لی نفسی۔ میں نے حضرت جبرائیل کے گھوڑے کے
کے آثار قدم سے مٹھی بھر خاک لے لی۔ پ16 طٰہٰ 96 مدینہ منورہ کی خاک [illegible]
حق [illegible] فرمایا [illegible] خاک شفا [illegible]
(8) خالق [illegible] جنتی [illegible] اکلھا دائم خالدین فیھا ابدا
(9) لطیف [illegible] صاحب [illegible] (10) الوہیت [illegible] کا شرک [illegible]
واللہ غنی عن العالمین۔ اللہ غنی وانتم الفقراء ولم یتخذ ولدا ولم یکن لہ ولی من الذل۔ ہر کام
[illegible] حدیث [illegible] صالحین کے [illegible]
[illegible] ویزکیھم ویعلمھم الکتاب [illegible]

میں ہر ایک سے بنی اسرائیل کا عہد ہوا . اور موسیٰ علیہ السلام پر عذاب . لئن کشفت عنا الرجز

لنؤمنن لک ولنرسلن معک بنی اسرائیل . فلما کشفنا عنهم الرجز الی اجل

هم بالغوه اذا هم ینکثون پ۹ الاعراف 134، 135 . (11) رسول کا آنا ہے ... کی ضرورت

انا . رسالت اور بعثت کے معنی . جبرائیل امین کا تعلق . حضرت محمد مصطفیٰ کی بعثت عام

الٰہی ہدایت . احسان عظیم . نبوت کو ختم . ... الا العلم . ما کان

علیم بین ... ذرۃ ... لا یشعرون ... پیغام رسانی . (12) رسول کی

ضرورت . نحن اقرب الیه من حبل الورید . واعتصموا بحبل الله جمیعا ولا تفرقوا

رب العالمین . وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون . اللہ کی رسی اور اس کے

نبیا لیعبدوہ ... نبیا ... فوق ایدیهم (13) پیغمبر خدا کی ... اور

دلیل کا ... (14) وسیلہ نبوت (15) رسول کی شان ...

بعثت نبی الامی کی رسالت . هو الذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق ...

ہے جو ... لوگوں کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے ... حکمت کا ...

دنیا میں ... (16) جنات ... قال انی عبد الله اتانی الکتاب وجعلنی

نبیا . وجعلنی مبارکا این ما کنت واوصانی بالصلوۃ والزکوۃ ما دمت

حیا وبرا بوالدتی 16 مریم . 30-31 ... اللہ کا بندہ ہوں ... مجھے اس نے

کتاب عطا فرمائی اور مجھے نبی بنایا اور مجھے برکت والا بنایا جہاں کہیں بھی اور مجھے نماز و زکوۃ کا

حکم دیا ... جب تک زندہ رہوں اور اپنی والدہ سے نیک سلوک کرنے والا بنایا ...

[illegible] بما تقدم أعلاه لدينا [illegible] سؤال [illegible] ثم [illegible] أقوالي

[illegible] [illegible] [illegible] -

[illegible]

12.5.2000

١٢-٥-٢٠٠٠

حقوق والدین

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰـهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۔ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

پ 15 بنی اسرائیل 23-24 ۔ اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اُف نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا۔ اور ان سے تعظیم کے ساتھ بات کرنا۔ اور ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے۔ اور عرض کر اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔـا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اور اللہ کی بندگی کرو۔ اور اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اور جب بنی اسرائیل سے ہم نے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا (1)

والدین کو محبت سے دیکھنا عبادت۔ اَلنَّظَرُ فِیْ وَجْهِ الْوَالِدَیْنِ عِبَادَةٌ (2)

حسن سلوک کا حقدار ابوہریرہ۔ بخاری یا رسول اللہ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِیْ میرے حسن سلوک کا زیادہ حقدار؟ اُمُّكَ ثُمَّ [illegible] قَالَ اَبُوْكَ (3)

ساتھ ہے۔ ایک شخص کہنے لگا حضور ہر انسان اپنی والدہ کی خدمت کرے [illegible] جنت والدہ کے قدموں تلے [illegible] ہے۔ ماں کا حق ادا نہیں ہو سکتا [illegible] کر لیا [illegible] جو [illegible] [illegible]

(5) ولایت عطا ہوگی ۔ ماں دی عظمت شان ج کوئی مجھ سے دل کوں ۔ باپ دی شان ح حال
کی مجھ باپ دی توں ۔ (6) رضا کی دادا کی آمد ۔ منظور مقام جو اپنے ادب کے [illegible]
اسے سے شان ماں باپ دی [illegible] ہوئے باپ کول اللہ نوں [illegible] ملا دی ڈال ۔ (7) جنت ماں کے قدموں
میں ایک شخص حاضر ہوا جہاد کے لیے ۔ فَاِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلَيْهَا ۔ منظور ۔ (8) والدین کی
[illegible] والدین کا اپنی اولاد پر حق ہے ۔ قال [illegible]
[illegible] سال جنت دور رہنا ۔ باپ کی رضا مندی رب کی رضا ہے ۔ (9) والدین کا بڑھاپا
[illegible] ساتھ ۔ (10) حج مبرورہ کا ثواب (11) جنت کا سامان (12) لعنت کا حوالہ
جو ہونا ۔ (13) سردیوں کے موسم میں حال ۔ (14) حضرت خواجہ بختیار کاکی (15) حضرت [illegible]
کی والدہ نے حلیمہ ہونا ۔ (16) حضرت عائشہ کے پاس [illegible] آنا ۔ آدم کا بیٹا [illegible]
(17) انس بن مالک مرحوم والدین کیسے ۔ (18) والدین کے لئے حج کرنا ۔ (19) والدین کی قبر کی زیارت
(20) والدین کی طرف سے (21) [illegible] سے سلام کا تحفہ
اس کا ثواب ۔ (22) سلیمان کے زمانے ایک باپ نے اپنے بیٹے کو [illegible] ۔ (23) بنی اسرائیل
کا آدمی [illegible] 408 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

19-5-

[illegible]

اطاعتِ محمد ﷺ

آیت وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّين
وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيقًا ۝ ع ۶

اور جو اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانے تو اس کو ان لوگوں کا ساتھ ملے گا جن پر
حضرت ثوبان کا واقعہ تشریح ۔ صدیق اکبر کی تمنا اَلنَّظَرُ اِلٰی وَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہ ۔ صحابی کا
مقابلہ تمام لوگوں سے ۔ عبادت کا طریقہ ۔ ظالم بادشاہ کا حکم ۔ قبلہ مسلمین
سے ہے وہ عبادت نہیں جس میں نہ ہو محبتِ رسول ۔ جن میں یہ تین باتیں پائی جاتی وہ ہیں کامل
کے ہوں ۔ (2) محبت کی قسمیں ۔ طبعی عقلی ۔ (3) نفس پرستی ۔ قربانی کی
مثال ۔ (4) ایک خاص حدیث کا ذکر ۔ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ
مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ جب محبوب خدا سے دل سے حاصل نہ
لاکھ مومن ہو مگر ایمان میں کامل نہیں ۔ فتح مکہ کی جنگ ۔ صحابہ کرام کو حکم
ہر مشرک کو قتل کر دو ۔ (5) ایک حدیث کا اہم حصہ ۔ جنگ اُحد ۔ اسیر اور شہید
کر دیئے ۔ اقوال ملاحظہ ۔ (6) حضرت خبیب کی شہادت ۔ قریش مکہ کی شجاعت
اسیر عاصم بن ثابت ۔ زید اور حضرت خبیب ۔ بادِ صبا جا سوئے مدینہ
دشمن شہنشاہ میرا ۔ کہہ دے سلام رسول خدا ۔ یار خبیب آج شہید ۔ (7) فاروق اعظم
کی بہن ہے تو کہہ دے تو یہ ہاں پرہیزگار یہی دامن محمد نہ چھوڑوں گی کبھی ، شیر کی
تلوار سے زخم زخمی گھر میں بہن دیکھا ۔ مزاج آیا تربت کی [illegible]
(8) امام مالک اور مدینہ ۔ شہر کی الفت ۔ مٹا شہادت اس کو کہتے ہیں

تیرے روضے میں دفن ہونا جنت البقیع کو کہتے ہیں۔ (8) مدینہ منورہ کا ادب۔ احکام بالامر کا حیلہ

(9) اطاعت۔ بے شرمی مسلح ہانپتا۔ استدلال باطل۔ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۔ 28 ... اور ... ظالم

اپنے ہاتھ چبا لے گا کہ ہائے کس طرح میں نے رسول کی راہ میں چلا ہوتا (10) لطیفہ دو آدمی

استثنیٰ ... (11) ایک یہودی اور ... کا واقعہ۔ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ

الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ۔ ... ہے یہ لوگ آپ کو نہیں

جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ ابو جہل کا انکار۔ عداوت ... کا

کا ختم (12) دو قوتوں کا نظریہ۔ عالمی ... زمانہ ... کا ...

اور ... دور نزدیک سے دیکھنے والے کان (13) شاہین ... 187 ...

کی ... (14) حضرت ملک ... (15) جبرئیل (16) ...

و

نفس ... از ... نیست ... یک ... نیست

شاہین احمد

خطبات نظامی جلد ۵

والسلام

26.5.2...

معجزاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

284

پیر شبیر حسین شاہ

یا ایها الناس قد جاءکم برهان من ربکم وانزلنا الیکم نورا مبینا (نساء 174/6) (القرآن)

چار چیزیں ہیں۔ (1) انبیاء کو معجزے دیئے گئے ہر نبی کو معجزہ دیا گیا۔ (2) درخت کا چل کر آنا۔ أن محمد رسول الله۔ ایها الشجر ان محمد رسول الله (3) عائشہ کا رات کو قبرستان جانا نبی پاک کے پیچھے (4) پہاڑ کے نیچے نوجوان روتا ہے سرکار (5) نبی کا پسینہ پاک حضرت مالک۔ (6) ابوجہل نے کہا خدا دیکھا۔

سمجھے یہ جائے یہ پروانہ تو پرواہ نہیں رہتا۔ محبت جانے جب جائے تو محبت کا نشہ ہے

(7) حضرت جابر غزوۂ احزاب میں بکری ذبح کر دی کھانا پکایا۔ ثم انه جمع العظام فی وسط الجفنة فوضع یده علیها ثم تکلم بکلام فاذا الشاة قد قامت تنفض اذنیها۔ (8) ہرنی کی پکار۔ الغنی یا رسول الله بچے ہیں بہت اس کو اس کو ملی سرکار سے جان سے آزاد ہوا اور ہو گیا۔

(9) ایک کافرہ کا کھانا کھا کر تو پتہ۔ (10) نبی پاک نے دیکھا کھانے کا لقمہ اس کا حال کہا۔ (11) نبی کریم نے ایک المراج کا لگانا ہوا ہوا جو دیا۔ اس بن مالک سے ہے عن فارس دلائل النبوت = 616 (12) جیب کا واقعہ ابو الحسن مع الرضی

(13) حضرت علی کی نماز مقام صہبا۔ اللهم ان کان فی طاعتک هذا علی عبدک فرد۔ زمین پر بارش المنظم کے نشان معلوم ہوتے ہیں علی کی گود میں حضور جان مبارک ہے۔ (14) بکری کو ذبح کرنا۔ شیر ہو بکری۔ اوکا سے ملا

(15) بھیڑیے کا واقعہ۔

(1) ادیب۔ (2) انسان کو معجزہ۔ (3) سیرت کا مطالعہ آں۔ (4) میں مسلمان
(5) ہمارے ملک کے نوجوان۔ (6) بیسویں صدی کا چین۔ (7) الوصل نیک۔ (8) حضرت عمر
(9) میری وادی کا پیار

Abbas
2.5.2[illegible]

بشارت انبیاء

حضرت معین الدین

(1) آدم کے صحیفوں میں [illegible] خانہ کعبہ کی فضیلت نوح کے صحیفوں میں سرکار کا ذکر۔ ادریس کے صحیفوں (2) تورات میں تذکرہ کعب احبار ہی کی روایت (3) انجیل میں سرکار کا ذکر۔ (4) وہب بن منبہ کی روایت آسمانی کتابوں میں پیغمبر کو خطاب۔ (5) واقعہ جبرائیل ع [illegible] ہزار سال (6) بشارت آدم صفی اللہ [illegible] المذکرین۔ الجواہر [illegible] ساق عرش پر (7) بشارت اول آدم ع۔ جنت میں پر [illegible] نام۔ (8) بشارت چہارم حضرت آدم۔ وجود منور آدم جبین پر نور۔ حضور اور آپ کی آل کا ذکر۔ (9) بشارت پنجم حضرت آدم۔ حضرت عبدالرحمن بن زید الانصاری۔ (10) بشارت ششم حضرت آدم ع۔ امام جعفر صادق آیت فتلقی آدم من ربہ۔ جنت کی سیر۔ (11) بشارت حضرت شیث آدم کا بیٹے سے عہد (12) بشارت نوح ع کشتی کے تختے [illegible] (13) بشارت ابراہیم۔ حضرت ابو امامہ باہلی [illegible] جنت کو خواب میں دیکھا [illegible] للمحمد [illegible] = جبرائیل کا آنا [illegible] یارب [illegible] من امتہ محمد صلی۔ (14) بشارت حضرت یوسف چاہ کنعان میں جنت کی سیر (15) بشارت موسیٰ ابن عباس۔ وما کنت بجانب الطور اذ نادینا۔ موسیٰ طور سینا پر [illegible] ما اتیتک وکن من الشاکرین۔ [illegible] محمد علیہ [illegible] (16) بشارت حضرت داؤد زبور کی تلاوت کرتا ہوں (17) بشارت حضرت سلیمان [illegible] کا خطاب۔ (18) بشارت حضرت شعیب خواب میں دیدار

دکھائے۔ (۱۹) بشارت عیسیٰ [illegible] فارقلیط [illegible] العلی۔

[illegible] ابن عباس۔ [illegible] وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

(۲۰) حضرت [illegible] الفاظ [illegible] اصفہان [illegible] ابن مالک

[illegible] النفس [illegible] الوری فلسطین

آیت۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ (آل عمران ۸۱)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ

مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ (۱۵۷ اعراف) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ

اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ

فتح 29 — 26 [illegible]

[illegible]

9.6.2

ولادت بنی ہاشم صلی اللہ علیہ وسلم

(1) عبد مناف کے بیٹے ہاشم۔ مطلب، عبد شمس، نوفل۔ ہاشم کا نام عمرو العلی [illegible]

آپ کے [illegible]۔ (2) عبد المطلب یثرب عمرو بن لبید (بنی نجار) کے سردار۔ شیبۃ الحمد

شیبہ [illegible] حارث بن عبد مناف انا ابن ہاشم انا ابن شیبۃ الحمد۔

(3) عبد المطلب کا آب زمزم کو کھودنا۔ بئر زمزم۔ عبد المطلب کی فضیلت۔ (4) حضرت

عبداللہ۔ بیٹے کو قربان کرنا۔ قریش کے روسا [illegible] کی طرف [illegible]

بنو زہرہ خاندان کے سردار وہب بن عبد مناف۔ عورتوں کا [illegible] حضرت عبداللہ

[illegible] کے [illegible] زفاف [illegible]۔ جشن [illegible]۔ حضرت عبداللہ [illegible]

[illegible] ابن عباس۔ امام جعفر صادق۔ بنی ہاشم [illegible]

(5) شیاطین کا [illegible]۔ ابن عباس۔ ہر ایک [illegible]۔ (6) [illegible]

حمل [illegible] کا آنا۔ عبد المطلب کا خواب۔ دلائل النبوۃ 98۔ (7) [illegible]

[illegible]۔ عورتیں [illegible]۔ [illegible] ابن الفرا والمردہ۔ (8) [illegible]

[illegible]۔ (9) [illegible]۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]۔ آمنہ نے عبد المطلب کو بتایا

(10) [illegible]

[illegible]

[illegible]

عبدالمطلب کو کہا ہے مولد المصطفیٰ والحسنا الذی تتحلد شیرہ اللقاء ویطمعوہ
من عبادۃ الاصنام ویامرہم بعبادۃ الملک العلام ۔ اس کا معنی یہ ہے
پیدا ہوا اس کا باپ سے فوت ہو جائے گا ۔ اور بتوں کی عبادت سے باز رکھے گا اور
اللہ کی عبادت کا حکم دے گا ۔ وہ حقیقی بادشاہ ہے سب کو جاننے والا ہے (11) بشارت
دیکھی گئی ۔ عثمان بن ابی العاص (12) ... داؤد بن ابی ہند
(13) کسریٰ کے محل کے کنگرے گر گئے ۔ موبذان ... دو بار دیکھا
... فارس ایران ۔ نعمان بن منذر ... عبدالمسیح بن حیان سطیح
کاہن کا نام ۔ حسن بصری نے روایت کی ...
... 128 ...
... سعادت پیدا ہوئی ...

١٦ ـ ٧ ـ ـ
٢٦ ـ ٧ ـ ـ ١

16-6-2000

حلیمہ سعدیہؓ

پیر شبیر حسین شاہ

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۔ یونس 58

اے حبیب آپ فرما دیں اللہ ہی کے فضل اور اس کی رحمت اور اسی پر چاہیے کہ خوشیاں منائیں اور وہ ان کا سب دھن دولت سے بہتر ہے ۔ (1) تین قبیلے ۔ (2) [illegible] ۔

(3) حلیمہ کا مکہ میں آنا بعد قحط ۔ واہ واہ حلیمہ تیرے تے اللہ کرم کیتا [illegible] اج [illegible] وچ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] بکریاں [illegible] اک دن عالم دا مختار بنایا جاندا ۔ (4) عبدالمطلب سے ملاقات عورت کو دیکھنا ۔ حضور کے چہرے کو دیکھنا ۔ [illegible] حلیمہ کا دل وچ حال ۔

حلیمہ کا دودھ پینا ۔ ابن عباس ۔ بنت ذویب ۔ حارث بن عبدالعزیٰ ۔ حلیمہ کو [illegible] جب تک [illegible] دن یا [illegible] دن ۔ خوا [illegible] والا آ گیا ۔ (5) حلیمہ کی [illegible] راستے میں [illegible] سے ملاقات ۔ [illegible] ۔ اپنے اپنے [illegible] آگیاں [illegible] ۔ جب [illegible] قدم [illegible] میں [illegible] دے [illegible] ۔ [illegible] حلیمہ گئی ۔ (6) حلیمہ کی بکریاں ۔ حلیمہ کا گھر [illegible] اچھا [illegible] والا آگیا ۔ (7) حلیمہ کی بکریوں کے لئے [illegible] سبزہ ۔ [illegible] جس کے [illegible] ۔ [illegible] ۔

(8) جبرائیل [illegible] ۔ جبرائیل آئے [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] کا حال ۔ [illegible] ۔ (9) [illegible] نور کا ۔ [illegible] ۔

کیا ہیں بیت شمس سے بچوں نور کا چاند سے پانی (10) نور خدا کی عرض میں
بچوں سے سوال شعبہ جو کہ اثنتا عشر خواب الف آسمان۔ قلم کا آدم سے غذا میں
بانو کا سمجھ۔ نبوت کو بتایا سات شہر سات آسمان میں پیدا ہو گئے
(11) کا من جنے میرا۔ میز دل (12) صبح کے سپاہیوں کی خواہش میں
دو سال کی عمر۔ (13) بادل کا سایہ (14) واقعہ شق الصدر دو سال عمر
(15) اسم محمد سے نیل سنگ ہو گیا وادی شہادت پہنچ دو دفعہ)

23-6-2011

293

جامعیتِ کبریٰ

میاں افتخار الحسن

(۱) ہر نبی کو معجزہ ۔ (۲) آیت قُلْ یٰاَیُّہَا النَّاسُ قَدْ جَاءَکُمْ بُرْہَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَا
اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۔ قُلْ یٰاَیُّہَا النَّاسُ قَدْ جَاءَکُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکُمْ سورہ یونس 108 / 11
(۳) انبیاء کی صفات ۔ آدم کا خلق ۔ شیث کا عرفان ۔ داؤد کی زبان ۔ حضرت ابراہیم کی وفا
ایوب کا صبر ۔ یوسف کی پاک دامنی ۔ یعقوب کا گریہ ۔ موسیٰ کا جلال اور عیسیٰ کا زہد [illegible]
(۴) کوئی انسان بلا وسیلہ [illegible] ۔ (۵) عبادت گاہوں میں نماز ۔ تمام زمین مسجد بنی [illegible]
جابر بن عبداللہ ۔ (۶) انبیاء کا ذکر کرنا ۔ ابن عباس [illegible] اور [illegible]
عن ابن عباس قال [illegible] اقتدی [illegible] ۔ تفسیر کبیر امام غزالی
کائنات [illegible] ۔ [illegible] ۔ علم اور حب [illegible]
(۷) حضرت آدمؑ فرشتوں کا سجدہ کرنا ۔ ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی ۔ تفسیر کبیر
فَاِنَّ جِبْرِیْلَ اَخَذَ بِرِکَابِ مُحَمَّدٍ لَیْلَۃَ الْمِعْرَاجِ وَھٰذَا اَعْظَمُ مِنَ السُّجُوْدِ
لِلْمَلٰئِکَۃِ ۔ کہ حضرت جبریل نے معراج کی رات نبی کریم کی براق کی رکاب تھامی [illegible]
کے سجدہ کرنے سے افضل ہے ۔ ترمذی : اٰدَمُ وَمَنْ دُوْنَہٗ تَحْتَ لِوَائِیْ یَوْمَ
الْقِیَامَۃِ ۔ آدم اور دوسرے سب جھنڈے کے نیچے ہوں گے ۔ کُنْتُ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ
الْمَاءِ وَالطِّیْنِ ۔ آدم کا [illegible] نور [illegible] ایمان ۔ [illegible] خلق اور
آدم [illegible] نور [illegible] [illegible] ۔ [illegible]
آدم کو تمام چیزوں کا علم ۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا ۔ (۸) سورہ یونس 61
وَلَا اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْبَرَ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۔ [illegible]

اور ہر چھوٹی سے بڑی چیز اس کتاب میں موجود ہے ازل سے ابد تک ثبت ہے
الرحمٰن علم القرآن۔ خلق الانسان۔ وعلمنا ما لم تکن تعلم۔ (5)
حضرت موسیٰؑ عصا کا کمال۔ سورۃ بقرہ۔ 60۔ واذ استسقٰی
موسیٰ لقومہ فقلنا اضرب بعصاک۔ صلعم کے معجزہ جات۔
حضرت زبیر (رض)۔ جابر۔ معاذ بن جبل۔ عمران بن حصین۔ فجعل
الماء یتفور بین اصابعہ کامثال العیون۔ کہ آپ کی انگلیوں
انگلیوں سے چشمے دار کی طرح پانی جاری ہو گیا۔ موسیٰ کا عصا۔ نبی کریم کا ہاتھ
ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم۔ سورۃ فتح (10) دریائے نیل
میں عصا۔ سورۃ شعراء۔ 19 آیت 63۔ فاوحینا الی موسیٰ ان اضرب
بعصاک البحر فانفلق۔ انگلی سے چاند پھٹ گیا۔ اقتربت الساعۃ وانشق
القمر۔ قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ مسلم شریف عبداللہ بن مسعود۔ کفار کو
سحر۔ (7) حضرت سلیمان۔ وحشر لسلیمان جنودہ من الجن
والانس والطیر فھم یوزعون۔ سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں
کا ایک بھاری لشکر جمع کر دیا گیا۔ نبی کریم کے لئے فرشتوں کا لشکر۔ اذ تستغیثون
ربکم فاستجاب لکم انی ممدکم بالف من الملائکۃ مردفین۔ اس وقت
یاد کرو۔ جب تم نے اپنے رب سے امداد اور پناہ کے لئے فریاد کی دعا کی۔ تو حق تعالیٰ
نے تمہاری امداد کی۔ آسمانوں سے ایک ہزار فرشتوں کا لشکر بھیج دیا

پھر بہت فرشتوں سے زیادہ کر دیا جاؤ۔ انی معکم میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔ انفال ۹
تا ۱۲۔ ان یمدکم ربکم بثلثۃ الاف من الملئکۃ۔ ہم نے پانچ ہزار فرشتوں
کا لشکر تیاری امداد کے لئے بھیج دیا۔ جنگ بدر کا واقعہ ہے یہ لشکر ساری دنیا سے
انوکھا تھا نرالا تھا۔ کہ اس لشکر کا افسر ایک کالی کملی والا تھا۔ صدیق اکبر اور علی المرتضیٰ کی
دو کرسیوں کے محافظ تھا کہ۔ جنگ بدر میں دعا۔ مسلم: عمر بن خطاب۔ اللھم ان تھلک
ھذہ العصابۃ من اھل الاسلام لا تعبد فی الارض۔ اے اللہ اگر یہ ہلاک ہو
تو پھر قیامت تک تیرا نام کوئی نہیں لے گا۔ بقول حفیظ۔ مگر جب کملی والا آپ اٹھ کر دعا سے
خدا کی طرف متوجہ مسلمانوں کے لئے ہے۔ صدائے شبیر سے تھرا اٹھی وادی
کرامت کے ضعیفوں کی مدد کو آ رہا ہادی۔ (میدان کربلا) تیر و شمشیر و تیغ یہ تکبیر
زنجیر سے یہ نہ جھکا ہے، پھر بدر کا شور ایک ساد، کی کمال کملی والا ہے (اقبال)
آج بھی ہو جو ابراہیم کا سا ایمان پیدا۔ آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا
ایک رات اقبال دعا کر رہا تھا ہے شب پیش خدا بگریستم گفتم مسلماناں چرا
خوار اند زار اند جواب آمد نمی دانی کہ این قوم دلے دارند محبوبے ندارند۔ پیغمبروں کا علم
سورۃ نمل۔ آیت 16۔ وورث سلیمان داؤد وقال یایھا الناس علمنا منطق
الطیر۔ حضور کی صفات۔ علمی دلائل۔ حدیث مع ادب۔ ترمذی۔ مسلم شریف
جابر بن سلمہ۔ پیشگوئی اب بھی جا سکتا ہوں۔ ستون حنانہ۔ بخاری
عبداللہ بن عباس اللہ بن مسعود۔ مسند شریف ابوہریرہ۔ زہر آلود بکری۔ خیبر کا دن

[illegible] حضرت یوسف کی شان ہے ۔ [illegible] رہتی خلش [illegible] دوستانہ

[illegible] دیدار [illegible] جابر بن عبداللہ ۔ لَا تَمَسُّ النَّارُ

مُسْلِمًا رَآنِي أَوْ رَأَى مَنْ رَآنِي ۔ جس مسلمان نے مجھے دیکھا یا مجھے دیکھنے والے

کو دیکھا اس پر آگ حرام ہے ۔ [illegible] حسن [illegible] مسلمان [illegible]

[illegible] ⑧ صفحہ ۲ ۔ ۱۹ [illegible] ۱۱۹ [illegible]

[illegible] فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۔ پس ہم نے نوح اور اس کے ساتھیوں کو

اس بھری ہوئی کشتی میں [illegible] کے حکم سے [illegible] پانی [illegible]

کو [illegible] کے لیے [illegible] کیا ۔ (تفسیر کبیر)

[signature]

30-6-20[illegible]

رسول مقبولؐ

میاں افتخار الحسن زیدی

جو کہ ہر دعا قبول ۔ (۱) نبیوں کی دعائیں ۔ آدم ۔ ابراہیم ۔ یونس ۔ زکریا ۔ عیسیٰ
آدم ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا ۔۔۔ من الخسرین ۔ پ۸ اعراف 23 ابراہیم
ربنا وابعث فیہم رسولاً ۔ پ۱ آیت 129 بقرہ ۔ رب ھب لی من الصلحین ۔ فبشرنٰہ بغلم
حلیم ۔ پ23 سورۃ الصفت آیت ۱۰۰ ۔ ۱۰۱ اے میرے رب مجھے ایک نیک اور صالح بیٹا عطا فرما
اللہ نے خوشخبری دی ایک لڑکے کی ۔ یونس ۔ فنادیٰ فی الظلمت ان لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی
کنت من الظلمین ۔ فاستجبنا لہ ونجینٰہ من الغم وکذٰلک ننجی المؤمنین پ17 سورۃ 88
حضرت یونس نے اندھیروں میں ہی پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور تو سبحان و تعالیٰ ہے
پاک ہے بے شک میں قصوروار ہوں ۔ پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے دکھ سے نجات دی اور
ایسے ہی ہم ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں ۔ زکریا ۔ ھنالک دعا زکریا ربہ قال رب ھب لی
من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء ۔ ان اللہ یبشرک بیحییٰ مصدقاً بکلمۃ من
اللہ وسیداً وحصوراً ونبیاً من الصلحین ۔ آل عمران ۔ 38 - 39 ۔ حضرت زکریا نے پکارا اے رب
مجھ کو اپنے پاس سے اولاد پاکیزہ دے ۔ تو دعا سننے والا ہے ۔ خدا نے ان کی دعا کو قبول فرما
کر ایک لڑکے کی بشارت دی جس کا نام یحییٰ تھا ۔ عیسیٰ ۔ قال عیسی ابن مریم اللھم ربنا
انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیداً لاولنا واٰخرنا واٰیۃ منک وارزقنا
وانت خیر الرزقین ۔ مائدہ ۔ پ7 114 ۔ قال اللہ انی منزلھا علیکم ۔
اجیب دعوۃ الداع اذا دعان ۔ پ2 بقرہ ۔ 186 ۔ نبی کریم کی دعا کو قبول فرمایا
حضور کی دعا ۔ عمر فاروق ... شیعہ ... 29 ۔

(2) ابو ہریرہ کی والدہ ۔ مسلم شریف ۔ 1161/8 ۔ (3) بارش ہونا ۔ بخاری اور مسلم سے

(4) انس بن مالک کے لئے دعا ۔ ترمذی 252 ۔ (5) ابن عباس کے لئے دعا ۔ اللھم علمہ الکتاب

ترمذی 249 ۔ (6) سعدی کے لئے دعا ۔ انس بن مالک ۔ مدارج النبوت ۔ (7) حضرت علی کے لئے

مدارج النبوت ۔ (8) ابوطالب کے لئے دعا ۔ (9) ابولہب کے بیٹے کے لئے بددعا ۔ تفسیر روح البیان ۔

(10) حضرت عمر کے لئے دعا ۔ اللھم اعز الاسلام بابی جہل بن ہشام او بعمر ابن خطاب ۔

ترمذی شریف ۔ حضرت عمر کا واقعہ ۔ سے یوں ظاہر ہے کہ اگر لوگ [illegible] سے

شکر [illegible] ۔ بارگاہ سے [illegible] ۔ مگر ہم اپنے دین حق سے ہرگز پھر نہیں سکتے

بلندی معرفت کا حال [illegible] ۔ (11) دعوت قلبی کے لئے دعا ۔ تفسیر روح البیان ۔

اللھم اذہب [illegible] قلبی ۔ [illegible] قلبی ۔

کو [illegible] ۔ (12) کافروں کے لئے دعا کرنے کا حکم ۔ سورۃ توبہ 80 ۔ [illegible]

استغفر لہم او لا تستغفر لہم ان تستغفر لہم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ لہم ذلک

بانہم کفروا باللہ ورسولہ [illegible] تو ان کے حق میں بخشش نہ مانگو اگر تم ان

کے حق میں ستر بار بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ ہرگز ان کو نہ بخشے گا کیونکہ وہ منکر ہوئے

اللہ اور اس کے رسول کے ۔ (13) چچا حمزہ کے لئے دعا ۔ [illegible] کے لئے چادر

[illegible] ۔ [illegible] اللہ [illegible] ۔

[illegible] ۔

[illegible] ۔ (14) [illegible] دعا سے [illegible]

ترانا ۔ (15) حضرت فاطمہ کے بیٹے ۱۱ ۔ (16) حضرت علی کے بیٹے ۱۱

ای میلی ۔ (17) صبر با لادست بجوبیں ۔ حمد بن حالب ہم جیل ۔ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاس

وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا ۔

14.7.2000

Tadbees
22.9.99

تقریریں

نمبر شمار	ماہ	جمعہ	مضامین ۔
①	محرم الحرام	4	شہادت سیدِ کربلا رض
②	صفر المظفر	4	شانِ اولیاء رح
③	ربیع الاول	4	شانِ ولادت و رسالت ص
④	ربیع الثانی	1	وسیلہ نبی اکرم ص
	" " "	2	حاضر و ناظر نبی مصطفیٰ ص
	" " "	3	معجزات نبی اکرم
	" " "	4	نبی اکرم کی خوشبو ص
⑤	جمادی الاول	1	نبی پاک کی سیرت ۔
	" " "	2	تاریخ مدینہ ؟
	" " "	3	شانِ صحابہ ۔
	" " "	④	شانِ صدیق اکبر ۔
⑥	شانِ عمر فاروق رضہ	1	جمادی الثانی ۔
	جمادی الثانی	2	شانِ عثمان رضہ
	" " "	3	حضرت علی ۔
	" " "	4	حقوق والدین ۔

نمبر شمار	ماہ	جمعہ	مضامین
7	رجب	1	شان قرآن
	,,	2	سنت مصطفیٰ ؐ
	,,	3	معراج نبی دو عالم ؐ
	,,	4	معراج نبی سرکار دو عالم ؐ
8	شعبان	1	درود و سلام
	,,	2	شب برات
	,,	3	رزق حلال
	,,	4	دنیا کی زندگی
9	رمضان	1	فیضان المبارک
	,,	2	جمال مصطفیٰ ؐ
	,,	3	بخشش مخلوق کی
	,,	4	کلید جنت
	,,	5	معرفت الٰہی
10	عید الفطر شوال	1	خلق عظیم
	,,	2	اعمال صالحہ
	,,	3	حیات النبی ؐ

نمبر شمار	ماہ	جمعہ	عنوانات
	״ ״ ״	4	بابِ کرم
	״ ״ ״	5	تاجدارِ انبیاءؑ
11	ذوالقعدہ	1	شفیع المعظمؐ
	״ ״ ״	2	تعظیمِ رسول ۔
	״ ״ ״	3	شہنشاہِ دو عالم ۔
	״ ״ ״	4	نعمتِ عظمیٰ
	״ ״ ״	5	اسمِ محمد
12	ذوالحجہ	1	فیضانِ حج مکہ ۔
	״ ״ ״	2	عیدالاضحیٰ ۔ ابراہیم ۔
	״ ״ ״	3	مدینہ منورہ
	״ ״ ״	4	ام المومنین عائشہ صدیقہ
	״ ״ ״	5	آلِ مصطفیٰ ۔
	محرم الحرام	1	شہادت امام حسین
	״ ״ ״	2	حضرت یوسف ۔
	״ ״ ״	3	الفراق یوسف
	״ ״ ״	4	منزلِ رضا ۔

نمبر شمار	ماہ	جمعہ	مضامین
2	صفر المظفر	1	منزلِ رضا ؑ
	〃 〃 〃	2	جمالِ مرتضیٰ ؑ
	〃 〃 〃	3	عزیزِ مصر یوسف ؑ
	〃 〃 〃	4	یوسف کا حسن و جمال ؑ
	〃 〃 〃	5	تختِ مصر یوسف ؑ
(3)	ربیع الاول	1	رسولِ پاک کا میلاد شریف
	〃 〃 〃	2	ولادت نبی اکرم ﷺ
	〃 〃 〃	3	چو دوسی یوسف ؑ
	〃 〃 〃	4	بوئے یوسف ؑ
	〃 〃 〃	5	وصالِ یوسف ؑ
(4)	ربیع الثانی	1	محمد کا نور ولادت پاک
	〃 〃 〃	2	رحمۃ العالمین ﷺ
	〃 〃 〃	3	حکایات درود و سلام ﷺ
	〃 〃 〃	4	محمد کا ذکر ﷺ
	〃 〃 〃	5	چہرہ مقدس ﷺ
(5)	جمادی الاول	1	قرآن کا فیضان

نمبر شمار	ماہ	جمعہ	مضامین
5	جمادی الاول	2	زلفِ عنبرین ﷺ
	〃 〃 〃	3	چشمانِ نبوی ﷺ
	〃 〃 〃	4	دہنِ نبوی ﷺ
	〃 〃 〃	5	دستِ اقدس ﷺ
6	جمادی الثانی	1	سید البشر ﷺ
	〃 〃 〃	2	مالکِ کوثر ﷺ
	〃 〃 〃	3	سورۃ فاتحہ کی تجلیات
	〃 〃 〃	4	سورۃ اخلاص کی تفسیر
7	رجب المرجب	1	اصولِ زندگی
	〃 〃 〃	2	برکاتِ اسلام
	〃 〃 〃	3	معراج النبی ﷺ
	〃 〃 〃	4	معراجِ مصطفیٰ ﷺ
8	شعبان المعظم	1	جنت و دوزخ کی سیر لامکاں کی سیر
	〃 〃 〃	2	جنت کا سفر
	〃 〃 〃	3	شانِ علمائے کرام
	〃 〃 〃	4	مسجد کے آداب

نمبر شمار	ماہ	جمعہ	مضامین
9	رمضان المبارک	1	فیضان رمضان المبارک
	〃 〃 〃	2	صبر کا بیان
	〃 〃 〃	3	حلم خداوندی
	〃 〃 〃	4	رحم و شفقت
	〃 〃 〃	5	صلہ رحمی رشتہ داروں کے حقوق
10	شوال المکرم	1	سیرت النبی ﷺ یہودی کی لڑکی
	〃 〃 〃	2	صادقین کا بیان
	〃 〃 〃	3	اِحسان و الصالحین
	〃 〃 〃	4	وعدے کی پابندی
11	ذلیقعدہ	1	عفو در گزر نبی کائنات ﷺ
	〃 〃 〃	2	وسیلۂ مصطفیٰ ﷺ
	〃 〃 〃	3	مقدس تبرکات
	〃 〃 〃	4	شانِ اولیاء رح
12	ذوالحجہ	1	حضرت ابراہیم علیہ السلام
	〃 〃 〃	2	حضرت اسماعیل علیہ السلام
	〃 〃 〃	2	قربانی کی فضیلت

نمبر شمار	ماہ	جمعہ	مضامین
12	ذوالحجہ	3	مکہ شریف
1	محرم الحرام	1	مسلم بچوں کی شہادت
	〃 〃 〃	2	واقعہ کربلا
	〃 〃 〃	3	آداب نبوی ؐ
	〃 〃 〃	4	شام کربلا
2	صفر المظفر	1	سلطنت مصطفیٰ
	〃 〃 〃 〃	2	کلمہ طیب
	〃 〃 〃 〃	3	حقوق والدین
	〃 〃 〃 〃	4	اطاعت محمدؐ
	〃 〃 〃 〃	5	معجزات مصطفیٰ ۲
3	ربیع الاوّل	1	بشارت انبیاء
	〃 〃 〃 〃	2	ولادت رسول ؐ
	〃 〃 〃 〃	3	حلیمہ سعدیہ رضؓ
	〃 〃 〃 〃	4	جامعیت کبریٰ
4	ربیع الثانی	1	رسول مقبول

رحمۃ للعالمین پر

(1) پڑھتے ہیں سورۂ شمس بروح الامین

مصحف روئے حضرت پہ لاکھوں سلام

(2) جس کی عزت کے ولدار خدا نے کیے

اس کی توقیر و عزت پہ لاکھوں سلام

(3) جس نے دیکھا جمال خدا بے حجاب

اس کی عینی مشاہدت پہ لاکھوں سلام

(4) جس کا پیر سیدہ معراج صوم و صلوٰۃ

اس کی ذوق عبادت پہ لاکھوں سلام

(5) حق شناسی کے جس نے سکھائے اصول

اس پیار شریعت پہ لاکھوں سلام

(6) نور ایمان ملا جس کے احکام سے

اس کی روشن شریعت پہ لاکھوں سلام

(7) ہر گنہگار امت پہ جو مہربان

اس کے اکرام ور رحمت پہ لاکھوں سلام

(8) جس کے سائے میں عاصی چھپیں حشر میں

ایسے دامان رحمت پہ لاکھوں سلام

(9) جس کی آموزش رحمت نے ہم کو ایا

اس کی الفت و محبت پہ لاکھوں سلام

سلام اقدس

(10) قد امت میں جس کے کٹے روز شب
اس ہاشمی امت پہ لاکھوں سلام

(11) جس نے باغِ دوعالم کو مہکا دیا
اس کی زلفوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام

(12) جس کی صورت سے ظاہر ہو شانِ خدا
اس کی نورانی صورت پہ لاکھوں سلام

(13) جس نے ہم ذرا عشرہ کا مژدہ دیا
اس کی نورانی تربت پہ لاکھوں سلام

(14) روزِ محشر ہے آقا کی زیارت کا دن
اس روزِ قیامت پہ لاکھوں سلام

(15) سب سے سجدہ پہ روزِ ازل سے درود
اس یادگاری امت پہ لاکھوں سلام

(16) کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم
اس کفِ پاک کی حرمت پہ لاکھوں سلام

(17) ہم یہاں ہیں پڑھیں آقا مدینے میں
مصطفیٰ کی سماعت پہ لاکھوں سلام

(18) ہم کیسی باتیں وہ کیسی امتی امتی
امتی مرتضیٰ شفاعت پہ لاکھوں سلام

(19) جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا

اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

(20) کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا

اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

(21) روزِ محشر ہے آقا کی زیارت کا دن

ایسے رشدِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

(22) عاصیو تھام لو دامنِ مصطفیٰ

اس کے حسن رب کی رحمت پہ لاکھوں سلام

Muhammad Abbas

14-7-99

دعا بارگاہِ رب العزت

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو — جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

جب ہو جانکنی نزع کی تکلیف کو — شادیِ دیدارِ حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

نامۂ اعمال جب کھلنے لگے یارب — عیب پوشِ خلق ستارِ خدا کا ساتھ ہو

جب تلے سرکار میں فردِ عمل — اس مددگارِ دو عالم شہ رہنما کا ساتھ ہو

گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن — دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

گرمیِ محشر سے زبانیں باہر آئیں منہ سے — صاحبِ کوثر جود و سخا کا ساتھ ہو

سفرِ محشر سرِ شمشیر جب چلنا پڑے — رب سلم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

مصطفیٰ کے ہیں جو یار و جانشین — صدیقِ اکبر دو عالم کے پیشوا کا ساتھ ہو

عدل جن کا عالم میں مشہور ہے — فاروقِ اعظم بے ریا کا ساتھ ہو

نبی کے داماد و دلبر ہیں — عثمان غنی ذوالحیاء کا ساتھ ہو

حوضِ کوثر پہ ہو وقتِ تشنگی — ساقیِ کوثر علی المرتضیٰ کا ساتھ ہو

شہادت کا رتبہ عطا کر ہمیں — امام حسین شہیدِ کربلا کا ساتھ ہو

جب لے چلیں ہم کو دفن کرنے قبر میں — غوثِ اعظم اولیاء کا ساتھ ہو

14-7-99

ما همه پر گناه و دل در این آخر زمان   دست در دامان تو داریم و جان در آستین

یا الهی بحق بنی فاطمه   که بر قول ایمان کنی خاتمه

اگر دعوتم رد کنی ور قبول   من و دست و دامان آل رسول.

سید و سرور محمد نور جان   مهتر و بهتر شفیع مجرمان.

سپردم بتو مایه بالیقین   همه کار دنیا همه کار دین

سپردم بتو مایهٔ خویش را   تو دانی حساب کم و بیش را.

عاقبت محمود گردان   بطفیل انبیا در رنگ مردان.

مرا آسان کنی مشکلات   بطفیل محمد علیه الصلوة.

ای خداوندا تو ذات کبریا شاه ولی.

رحم کن بر همه بحق محمد مصطفی شاه ولی.

آل النبی ذریعتی و هم الیه وسیلتی.

ارجو بهم اعطی غدا بید الیمین صحیفتی.

۱۴.۷.۹۹

دعا بارگاہ رب العالمین

امداد کن امداد کن از بند غم آزاد کن
در دین و دنیا شاد کن یا شیخ عبد القادرا

مشکلات بے عدد درپیش ما شد میسر یا غوث اعظم پیر ما
آفتاب علم و دین جلوۂ حق آئینہ رب العالمین

مخزن جود و کرم چشمہ صدق و صفا
تا صفورہ میں پیر کرم بحر محو عشق خدا

[signature]

14-7-99

تاریخ داشت

تاریخ وفات مولوی محمد شفیع 3 جمعہ کو فروری سنہ 87ء

تاریخ شادی 20 جنوری 89ء

تاریخ [illegible] 28 مئی 1992ء

پیدائش 3 جنوری سنہ 76ء

امام مسجد عقب لمبر 40 3 جون سنہ 1996ء

امام مسجد 365 6 جولائی سنہ 1997ء

مسجد [illegible] 20 ستمبر سنہ 1998ء

خالد خونوں سنٹرل سکول بازار ٹنگو 1-2-A 18-12-99

مجبوراں شا شولہ چې پرې اګر زړه تہ یا ترې شی اوښدا
اصل عذاب چا شی اکثر خوندونہ ہو جبر نے ہیلا جیتو ته
ابہ دنیا اوکی عشق د مشقت مرګ مرګ ابہ فرتہ شدا
زلم چی دل تنګ جانے ابتدی یہ نظر سر اوښدا

نماز باجماعت رمضان المبارک

(1) یس والقرآن الحکیم ——— علی آثارھم فھم لا یؤمنون

(2) انا جعلنا فی اعناقھم ——— ام لم تنذرھم لا یؤمنون

(3) انما تنذر من اتبع الذکر ——— اذ جاءھا المرسلون

(4) اذ ارسلنا الیھم ——— انا الیکم لمرسلون

(5) وما علینا الا البلاغ المبین ——— قوم مسرفون

(6) وجاء من اقصا المدینۃ ——— شیئا ولا ینقذون

(7) ءاتخذ من دونہ آلھۃ ——— امنت بربکم فاسمعون

(8) قیل ادخل الجنۃ ——— وما کنا منزلین

(9) ان کانت الا صیحۃ واحدۃ ——— الیھم لا یرجعون

(10) وان کل لما جمیع لدینا محضرون ——— وفجرنا فیھا من العیون

(11) لیاکلوا من ثمرہ وما عملتہ ——— فاذا ھم مظلمون

(12) والشمس تجری ——— وکل فی فلک یسبحون

(13) وآیۃ لھم انا حملنا ——— فلا ھم ینقذون

(14) الا رحمۃ منا ومتاعا الی ——— الا کانوا عنھا معرضین

(15) واذا قیل لھم اتقوا ——— فاذا ھم منھم ینسلون

(16) قالوا یویلنا من بعثنا ——— وعد الرحمن وصدق المرسلون

(17) ان کانت الا صیحۃ ——— فی شغل فاکھون

(16) هم وازواجهم في ظلل ——— حولهم من [illegible]

(17) وامتازوا اليوم ايها المجرمون ——— هذا امر لهم [illegible]

(18) ولقد اضل منكم جبلا ——— بما كنتم تكفرون

(19) اليوم نختم على افواههم ——— مضيا ولا يرجعون

(20) ومن نعمره ننكسه في الخلق ——— [illegible] على [illegible]

(21)

مشد

(1) [illegible] ——— [illegible]

(2) [illegible] اذا [illegible] ——— [illegible]

(3) [illegible] ——— [illegible]

14-7-99

مدینے کے تاجدار ۔ سرکار تاجدار

دو جہاں کے سردار ۔ مصطفیٰ [illegible] دلدار

امت کے غمخوار ۔ [illegible] کے سہرے دار

بے سہاروں کا مددگار ۔ مکی مدنی سرکار

نبی پاک صاحب لولاک ۔ تاجدار مدینہ ۔ رحمت عالم ۔ مدینے کے سلطان ۔ نبی آخر الزمان ۔ حبیب رحمان ۔ شہنشاہِ مرسلاں ۔ سیدی آقا ۔ احمد مجتبیٰ ۔ محمد مصطفیٰ ۔ شب اسریٰ کے دولہا ۔ شافع روز جزا ۔ سلطان دو جہاں ۔ حبیب کبریا ۔ رحمت عالم پیکر مجسم ۔ نبی معظم ۔ تاجدار رسالت ۔ شہنشاہ نبوت ۔ مخزن جود و سخا ۔ پیکر عظمت و شرافت ۔ محبوب رب العزت ۔ محسن انسانیت ۔

الخطیب

الخطیب حصہ چہارم

مکمل حوالہ جات

100

قرآن و حدیث

مضامین

25.2.2000

قرآن و حدیث مضامین

(1) اسحاق خان (2) اصغر خان (3) طاہر خان (4) رمضان بہار کا لڑکا۔ (5)
شفیق پگا۔ (6) شفیق حاجی۔ (7) بہادر۔ (8) شمشاد (9) طارق خان
ولد عبد الغفور (10) محمد رشید خان ولد عبد الغفور (11) منشاء چک نمبر 35۔ (12) عاشق
بوٹا نمبردار کا بھائی۔ (13) اشتیاق خان (14) مرتضیٰ خان۔ (15) مصطفیٰ دین دار
(16) بس والے کا لڑکا۔ (17) مجید (18) امین کا بھائی ٹینہ ناکسر (19) محمد حسین چکی والا
دو بھائی۔ (20) قاسم ککوکر کے 2 لڑکے۔ (21) حافظ مشکور کا لڑکا۔ (22)
جعفر کا لڑکا۔ (23) عبد الغفور افغاری (24) ارشد کا بھائی۔ (25) نیاز حب
(26) محمد حاجی (27) اس کا سالا۔ (28) ارشد سکا۔ (29) فاروق مولوی۔
امداد اس کا بھائی۔ (30) حاجی ملوک۔ (31) یعقوب 97/6.R (32) 37 کا لڑکا
(33) یونس برکت والا 36/S.D (34) نعیم (35) فوجی ریڈیو والا۔ (36)
عمران 365/E.B (37) شہزاد 365/E.B (38)